مجھے ونی میں سردار عالیان کی بیوہ بہو اپنے نکاح
میں چاہیے۔" کامیار خانزادہ کے سرد لفظوں پر جرگے
میں سناٹا چھایا تھا۔ "ہوش میں ہو کامیار خانزادہ تم
بھی جانتے ہو ہمارے یہاں بیوہ زندہ در گور کر دی جاتی

Scanned with CamScanner

میں چاہیے۔" کامیار خانزادہ کے سرد لفظوں پر جرگے
میں سناٹا چھایا تھا۔ "ہوش میں ہو کامیار خانزادہ تم
بھی جانتے ہو ہمارے یہاں بیوہ زندہ در گور کر دی جاتی
ہیں لیکن دوبارہ نکاح نہیں۔" سردار عالیان کے چیخنے
پر جرگے میں چہ میگوئیاں شروع ہو گئی۔ "تو پھر اپنی
چھوٹی بیٹی دے دیجیے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔"
کامیار خانزادہ کے اگلے لفظوں پر سردار عالیان کے رنگ

Scanned with CamScanner

پر جرگے میں چہ میگوئیاں شروع ہو گئی۔ "تو پھر اپنی
چھوٹی بیٹی دے دیجیے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔"
کامیار خانزادہ کے اگلے لفظوں پر سردار عالیان کے رنگ
ارے تھے اور پھر اپنی 9 سالہ بیٹی کو بچانے کے لیے
سردار عالیان نے اپنی بیوہ بہو کو قربان کر دیا۔ لال
حویلی خبر پہنچی تو نورالعین کانپ کر رہ گئی

ارے تھے اور پھر اپنی 9 سالہ بیٹی کو بچانے کے لیے
سردار عالیان نے اپنی بیوہ بہو کو قربان کر دیا۔ لال
حویلی خبر پہنچی تو نورالعین کانپ کر رہ گئی
رخصتی سے پہلے بیوہ اور اب ونی وہ سسکتی ہوئی
زمین پر بیٹھی تھی۔ نکاح کے بعد اُسے حویلی لے جایا
گیا تو ایک عورت روتے ہوئے اُسکے جانب بڑھتی اُسے
سینے سے لگا گئی وہ جو تشدد کا سوچ رہی تھی اس

Scanned with CamScanner

زمین پر بیٹھی تھی۔ نکاح کے بعد اُسے حویلی لے جایا
گیا تو ایک عورت روتے ہوئے اُسکے جانب بڑھتی اُسے
سینے سے لگا گئی وہ جو تشدد کا سوچ رہی تھی اس
اقتدم پر ساکت ہوئی۔

سرخ گلابوں سے سجی سیج کے وسط میں نور العین
لہنگا پھیلائے بیٹھی تھی۔ چہرے پہ ایسی بہار تھی کہ

Scanned with CamScanner

سرخ گلابوں سے سجی سیج کے وسط میں نورالعین
لہنگا پھیلائے بیٹھی تھی۔ چہرے پہ ایسی بہار تھی کہ
پھول بھی دیکھیں تو شرما جائیں۔ دھڑکنیں مچل رہی
تھیں اور آنکھیں محبوب کی منتظر تھیں۔ اس کا انتظار
زیادہ طویل نہیں ہوا تھا کہ دروازے کی آہٹ نے اسے
عندیہ دیا کہ اس کا محبوب آگیا ہے۔ قدموں کی چاپ

Scanned with CamScanner

تھیں اور آنکھیں محبوب کی منتظر تھیں۔ اس کا انتظار
زیادہ طویل نہیں ہوا تھا کہ دروازے کی آہٹ نے اسے
عندیہ دیا کہ اس کا محبوب آگیا ہے۔ قدموں کی چاپ
کے ساتھ دھڑکنوں کا شور بڑھتا ہی جا رہا تھا۔ وہ سر
کے ساتھ ساتھ اب آنکھوں کو بھی جھکا گئی تھی جب
ارغمان خانزادہ اس کے روبرو آ بیٹھا۔ اس نے خاص

کے ساتھ دھڑکنوں کا شور بڑھتا ہی جا رہا تھا۔۔ وہ سر
کے ساتھ ساتھ اب آنکھوں کو بھی جھکا گئی تھی جب
ارغمان خانزادہ اس کے روبرو آ بیٹھا۔ اس نے خاص
ارغمان کے لیے گھونگھٹ رکھوایا تھا۔ "شادی مبارک
مسز ارغمان خانزادہ۔۔۔۔ "ارغمان نے گھونگھٹ کشائی
کے ساتھ ہی اسے نظر بھر کر دیکھتے ہوئے کہا۔
اس کی آواز پہ برجستہ ہی نور نے نگاہیں اٹھا کر پلکوں

Scanned with CamScanner

مسز ارغمان خانزادہ۔۔۔۔"ارغمان نے گھونگھٹ کشائی
کے ساتھ ہی اسے نظر بھر کر دیکھتے ہوئے کہا۔
اس کی آواز پہ برجستہ ہی نور نے نگاہیں اٹھا کر پلکوں
کے ساتھ ساتھ مسکرا کر سر کو بھی خم کیا۔
"بہت حسین لگ رہی ہو۔۔۔اتنی کہ آج اپنے ہوش ہی گنوا
بیٹھوں گا۔"ارغمان کی بات پہ وہ جھینپ گئی تھی اور
پھر وہ جیسے ہی نور کے قریب ہوا تو اس کی زبان کو

Scanned with CamScanner

"بہت حسین لگ رہی ہو۔۔۔اتنی کہ آج اپنے ہوش ہی گنوا بیٹھوں گا۔" ارغمان کی بات پہ وہ جھینپ گئی تھی اور پھر وہ جیسے ہی نور کے قریب ہوا تو اس کی زبان کو بھی جیسے آواز مل گئی۔ "ایک منٹ۔۔ایک منٹ۔۔۔اتنی جلدی بھی کیا ہے ارغمان۔۔۔پہلے میرا گفٹ تو دیجئے۔" نور نے مہندی لگی اپنی ہتھیلی اس کے سامنے پھیلاتے

Scanned with CamScanner

بھی جیسے آواز مل گئی۔ "ایک منٹ۔۔ایک منٹ۔۔۔اتنی
جلدی بھی کیا ہے ارغمان۔۔۔پہلے میرا گفٹ تو دیجئے۔"
نور نے مہندی لگی اپنی ہتھیلی اس کے سامنے پھیلاتے
ہوئے منہ دیکھائی کا مطالبہ کیا۔۔۔"اونو۔۔۔تم سے شادی
کی خوشی اس قدر تھی کہ میں تو گفٹ کے بارے میں
بھول ہی گیا تھا۔۔کیا ادھار پر بات بن سکتی ہے؟"
ارغمان نے ماتھا سہلاتے ہوئے کہا کہ وہ تو گفٹ لانا ہی

Scanned with CamScanner

کی خوشی اس قدر تھی کہ میں تو گفٹ کے بارے میں
بھول ہی گیا تھا۔۔ کیا ادھار پر بات بن سکتی ہے؟"
ارغمان نے ماتھا سہلاتے ہوئے کہا کہ وہ تو گفٹ لانا ہی
بھول گیا ہے۔ "تو ٹھیک ہے آپ بھی کل تک انتظار
کیجئے۔۔ "نور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ وہ اپنا لہنگا
سنبھالتے ہوئے اٹھی۔۔۔ "نو وے یار۔۔ صبر کرنا ہی تو
مشکل ہے، جانتی ہو میں نے اس پل کا کتنی بے صبری

Scanned with CamScanner

بھول گیا ہے۔ "تو ٹھیک ہے آپ بھی کل تک انتظار
کیجئے۔۔ "نور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ وہ اپنا لہنگا
سنبھالتے ہوئے اٹھی۔۔۔ "نو وے یار۔۔ صبر کرنا ہی تو
مشکل ہے، جانتی ہو میں نے اس پل کا کتنی بے صبری
سے انتظار کیا ہے، تمہارے حسن کو تسخیر کرنے کی
جستجو نے مجھے دیوانہ بنا رکھا تھا ورنہ تو تم مجھے
ہمیشہ ہی ایک بڑی سی چادر میں لپٹی ہوئی ملیں۔ "

Scanned with CamScanner

سے انتظار کیا ہے، تمہارے حسن کو تسخیر کرنے کی
جستجو نے مجھے دیوانہ بنا رکھا تھا ورنہ تو تم مجھے
ہمیشہ ہی ایک بڑی سی چادر میں لپٹی ہوئی ملیں۔"
ارغمان نے نور کو کلائی سے پکڑ کر کسی ضدی بچے
کی طرح اپنی اور کھینچا تو وہ اس اچانک افتاد کے لیے
تیار نہیں تھی۔۔ جبھی ٹوٹی ہوئی ڈالی کی مانند
جھولتی ہوئی اگلے ہی پل اس کی گود میں آن گری۔

Scanned with CamScanner

کی طرح اپنی اور کھینچا تو وہ اس اچانک افتاد کے لیے
تیار نہیں تھی۔۔ جبھی ٹوٹی ہوئی ڈالی کی مانند
جھولتی ہوئی اگلے ہی پل اس کی گود میں آن گری۔
اس قدر قربت پہ اس کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئیں۔
ارمغان کی خمار آلود نظریں اس کی وجود پہ ٹکیں
تھیں اور لبوں پہ دلکش مسکراہٹ بھی پھیل گئی مگر
نور ان نظروں کو نظر انداز کرتے سنبھلتے ہوئے بولی

Scanned with CamScanner

اس قدر قربت پہ اس کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئیں۔
ارمغان کی خمار آلود نظریں اس کی وجود پہ ٹکیں
تھیں اور لبوں پہ دلکش مسکراہٹ بھی پھیل گئی مگر
نوران نظروں کو نظر انداز کرتے سنبھلتے ہوئے بولی۔
"باقی سب باتیں آپ کو پتا تھیں تو یہ نہیں پتا تھا کہ
گھونگھٹ کشائی کے بعد اپنی دلہن کو منہ دیکھائی کا
تحفہ بھی دیا جاتا ہے۔" جواب میں نور نے بھی منہ

Scanned with CamScanner

"باقی سب باتیں آپ کو پتا تھیں تو یہ نہیں پتا تھا کہ گھونگھٹ کشائی کے بعد اپنی دلہن کو منہ دیکھائی کا تحفہ بھی دیا جاتا ہے۔" جواب میں نور نے بھی منہ بسور کر مصنوعی خفگی کا اظہار کیا۔۔۔ "تو تمہیں منہ دیکھائی کا تحفہ چاہیے؟" ارغمان نے نور کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھا۔۔ "ہمم۔۔" نور نے ہنکارا بھرتے ہوئے، گردن کو تیز تیز اثبات میں ہلایا اور چہرے کی

Scanned with CamScanner

دیکھائی کا تحفہ چاہیے ؟"ارغمان نے نور کی آنکھوں
میں جھانکتے ہوئے پوچھا۔۔"ہمم۔۔"نور نے ہنکارا بھرتے
ہوئے، گردن کو تیز تیز اثبات میں ہلایا اور چہرے کی
رونق بھی پھر سے لوٹ آئی تھی۔"یہ تو کوئی بڑی بات
نہیں ہے۔۔ابھی دے دیتا ہوں۔"ارغمان یک لخت ہی نور
پہ جھکا اور اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیے

رونق بھی پھر سے لوٹ آئی تھی۔ "یہ تو کوئی بڑی بات
نہیں ہے۔۔ابھی دے دیتا ہوں۔ "ارغمان یک لخت ہی نور
پہ جھکا اور اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیے
اس کی جبیں پہ محبت کی مہر ثبت کر گیا۔اس کا روم
روم جیسے اس قرب کی خوشبو سے مہک اٹھا۔۔ حواس
باختہ سی وہ کچھ بھی کہنے سے عاری تھی۔ جھینپ
کے نگاہوں کو جھکا گئی اور چہرے پہ حیا کے رنگوں

Scanned with CamScanner

روم جیسے اس قرب کی خوشبو سے مہک اٹھا۔۔ حواس
باختہ سی وہ کچھ بھی کہنے سے عاری تھی۔ جھینپ
کے نگاہوں کو جھکا گئی اور چہرے پہ حیا کے رنگوں
نے ڈیرہ جمالیا۔ "کیسا لگا منہ دیکھائی کا تحفہ۔۔ کچھ
کہو گی نہیں؟" ارغمان نے اس کی حالت سے محظوظ
ہوتے ہوئے شوخ لہجے میں سرگوشی کی۔۔ "بالکل بھی
اچھا نہیں تھا۔ بھلا منہ دیکھائی میں ایسا تحفہ کون

Scanned with CamScanner

کہو گی نہیں؟" ارغمان نے اس کی حالت سے محظوظ
ہوتے ہوئے شوخ لہجے میں سرگوشی کی۔۔ "بالکل بھی
اچھا نہیں تھا۔ بھلا منہ دیکھائی میں ایسا تحفہ کون
دیتا ہے۔۔؟" حواس بحال کرتے ہی اس نے مسکراہٹ
دباتے ہوئے کہا اور وہاں سے اٹھ کر بھاگنے کو تیار تھی۔

"جان من! ارغمان خانزادہ نے اپنی نورالعین کو پورے

Scanned with CamScanner

دیتا ہے۔۔؟" حواس بحال کرتے ہی اس نے مسکراہٹ
دباتے ہوئے کہا اور وہاں سے اٹھ کر بھاگنے کو تیار تھی۔
"جان من! ارغمان خانزادہ نے اپنی نورالعین کو پورے
حق سے منہ دیکھائی میں یہ تحفہ دیا ہے۔ ویسے آپ کے
الفاظ کو سچ مانوں یا چہرے پہ بکھری حیا کی اس
لالی کو جو مجھے کچھ اور ہی کہہ رہی ہے۔؟" ارغمان
بھی سرعت سے اٹھا اور اب کی بار نور کو روکنے کی

Scanned with CamScanner

الفاظ کو سچ مانوں یا چہرے پہ بکھری حیا کی اس
لالی کو جو مجھے کچھ اور ہی کہہ رہی ہے۔؟" ارغمان
بھی سرعت سے اٹھا اور اب کی بار نور کو روکنے کی
بجائے پیچھے دیوار سے پن کرتے ہی اس کے ارد گرد
دونوں بازو حمائل کرتے ہوئے پھر سے اس کے حواسوں
پہ طاری ہونے لگا۔ وہ اس قدر قریب تھا کہ نور کے
چہرے کے رنگ مزید گہرے ہوئے تو انہیں محویت سے

Scanned with CamScanner

دونوں بازو حمائل کرتے ہوئے پھر سے اس کے حواسوں
پہ طاری ہونے لگا۔ وہ اس قدر قریب تھا کہ نور کے
چہرے کے رنگ مزید گہرے ہوئے تو انہیں محویت سے
تکتے ہوئے ارغمان نے ایک بار پھر سے سرگوشی کی۔۔
"مجھے میری بات کا جواب نہیں ملا۔۔؟" ارغمان کا خمار
آلود لہجہ اور نگاہوں کا ارتکاز اسے کنفیوز کرنے لگا
تھا۔۔۔ "ملے گا بھی نہیں۔۔ جسے میرے منہ دیکھائی کے

Scanned with CamScanner

"مجھے میری بات کا جواب نہیں ملا۔۔؟" ارغمان کا خمار
آلود لہجہ اور نگاہوں کا ارتکاز اسے کنفیوز کرنے لگا
تھا۔۔۔ "ملے گا بھی نہیں۔۔ جیسے میرے منہ دیکھائی کے
تحفے کو آپ نے ایک بوسے میں ٹرخا دیا، ویسے مجھ
سے بھی کوئی امید مت رکھیے گا۔" نور نے ارغمان کے
چوڑے سینے پہ ہتھیلیاں جمائے اسے پیچھے دھکیلنے
کی کوشش کی جو اس نے فوراً سے ناکام بنائی اور اس کی

سے بھی کوئی امید مت رکھیے گا۔" نور نے ارغمان کے
چوڑے سینے پہ ہتھیلیاں جمائے اسے پیچھے دھکیلنے
کی کوشش کی جو اس نے فوراً سے ناکام بنائی اور ایک
بار پھر سے پورے استحقاق سے اس کے لبوں پہ جھکا
اور پھر جیسے پیچھے ہٹنا ہی بھول گیا۔ نور کی
دھڑکنیں بھی اب قربت کے لیے مچل اٹھیں تھیں۔ مگر

Scanned with CamScanner

بار پھر سے پورے استحقاق سے اس کے لبوں پہ جھکا

اور پھر جیسے پیچھے ہٹنا ہی بھول گیا۔ نور کی

دھڑکنیں بھی اب قربت کے لیے مچل اٹھیں تھیں۔ مگر

سانسوں کی رہائی کے لیے اس نے پھر سے ارغمان کے

چوڑے سینے پہ اپنی نازک ہتھیلیاں جمائیں تو وہ

پیچھے ہٹتا اس کی پیشانی سے پیشانی ٹکاتے گہری

سانسیں لینے لگا۔ دونوں کی سانسیں اتھل پتھل ہو رہی

Scanned with CamScanner

چوڑے سینے پہ اپنی نازک ہتھیلیاں جمائیں تو وہ
پیچھے ہٹتا اس کی پیشانی سے پیشانی ٹکاتے گہری
سانسیں لینے لگا۔ دونوں کی سانسیں اتھل پتھل ہو رہی
تھیں۔ گہری سانسیں بھرتے وہ پھر سے گویا ہوا۔۔۔ "کیا
اب بات بن جائے گی؟" ارغمان نے نور کی بات کے جواب
میں پھر سے عملی مظاہرہ کرتے ہوئے اس کی جان ہوا
کرنے کی کوشش کی تو اس نے بحث کی بجائے معصوم

Scanned with CamScanner

اب بات بن جائے گی؟" ارغمان نے نور کی بات کے جواب
میں پھر سے عملی مظاہرہ کرتے ہوئے اس کی جان ہوا
کرنے کی کوشش کی تو اس نے بحث کی بجائے معصوم
سی صورت بنائے سر کو اثبات میں ہلا دیا تھا۔۔۔ "واللہ!
اس معصومیت پہ کہیں مر ہی نہ جائیں ہم!" اب کے
ارغمان نے اس کے نچلے لب پہ اپنا انگوٹھا رکھتے، اسے
پر شوق نگاہوں سے تکتے ہوئے کہا۔ "یہ جیولری بہت

Scanned with CamScanner

اس معصومیت پہ کہیں مر ہی نہ جائیں ہم!"اب کے
ارغمان نے اس کے نچلے لب پہ اپنا انگوٹھا رکھتے، اسے
پر شوق نگاہوں سے تکتے ہوئے کہا۔"یہ جیولری بہت
تنگ کر رہی ہے مجھے۔۔"نور شرما کر نظریں جھکاتی
دھیرے سے منمنائی تو ارغمان نے اسے بازوؤں سے پکڑ
کر ڈریسنگ کے سامنے لا بٹھایا۔اور پھر دھیرے دھیرے
نور کو اس بھاری بھرکم جیولری سے آزادی دلوانے لگا

Scanned with CamScanner

دھیرے سے منمنائی تو ارغمان نے اسے بازوؤں سے پکڑ
کر ڈریسنگ کے سامنے لا بٹھایا۔ اور پھر دھیرے دھیرے
نور کو اس بھاری بھرکم جیولری سے آزادی دلوانے لگا
جس سے اب اس کا گلا اور کان دکھ رہے تھے۔۔ وہ آئینے
میں دیکھائی دیتے ارغمان کے عکس کو محویت سے
تکے جا رہی تھی اور وہ اپنے کام میں مصروف گاہے

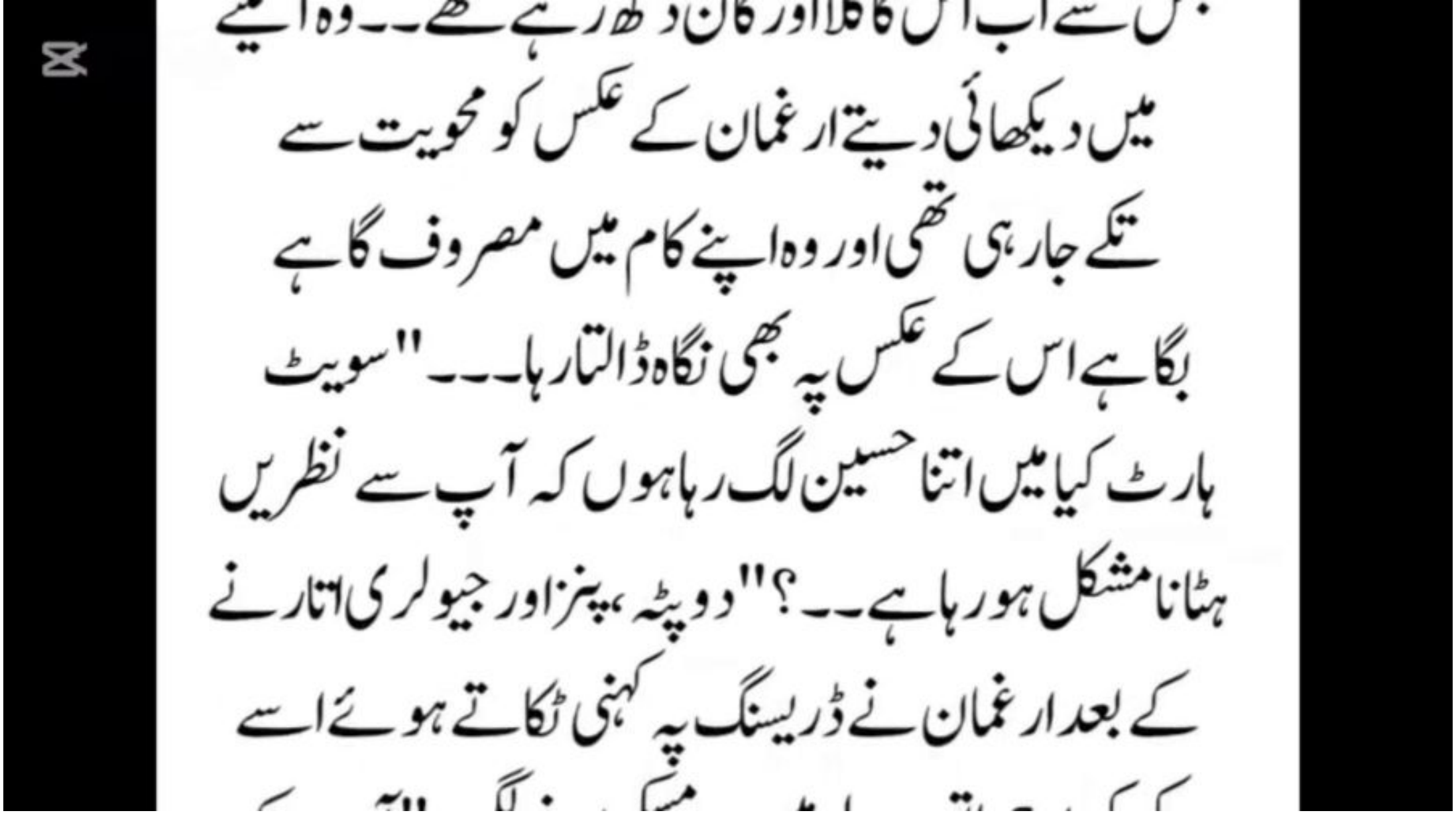
میں دیکھائی دیتے ارغمان کے عکس کو محویت سے
تکے جارہی تھی اور وہ اپنے کام میں مصروف گاہے
بگاہے اس کے عکس پہ بھی نگاہ ڈالتا رہا۔۔۔"سویٹ
ہارٹ کیا میں اتنا حسین لگ رہا ہوں کہ آپ سے نظریں
ہٹانا مشکل ہو رہا ہے۔۔؟"دوپٹہ ،پنز اور جیولری اتارنے
کے بعد ارغمان نے ڈریسنگ پہ کہنی ٹکاتے ہوئے اسے

Scanned with CamScanner

ہارٹ کیا میں اتنا حسین لگ رہا ہوں کہ آپ سے نظریں
ہٹانا مشکل ہو رہا ہے۔۔؟" دوپٹہ، پنز اور جیولری اتارنے
کے بعد ارغمان نے ڈریسنگ پہ کہنی ٹکاتے ہوئے اسے
دیکھ کر پوچھا تو بدلے میں وہ مسکرانے لگی۔ "آپ کے
حسن سے زیادہ اس وقت آپ کا اس قدر مہربان ہونا
مجھے ضرور متاثر کر رہا ہے۔۔ ویسے ایک بات
پوچھوں؟" ارغمان کی بات پہ وہ مسکرا اٹھی تھی مگر

Scanned with CamScanner

حسن سے زیادہ اس وقت آپ کا اس قدر مہربان ہونا
مجھے ضرور متاثر کر رہا ہے۔۔ ویسے ایک بات
پوچھوں؟" ارغمان کی بات پہ وہ مسکرا اٹھی تھی مگر
اب عکس کو دیکھنے کی بجائے اس مجسم کو دیکھ کر
پوچھنے لگی۔۔۔"

ایک کیوں سویٹ ہارٹ اب آپ ہم سے
دس باتیں پوچھنے کا بھی حق رکھتی ہیں سو جو

Scanned with CamScanner

پوچھنے لگی۔۔۔"

ایک کیوں سویٹ ہارٹ اب آپ ہم سے

دس باتیں پوچھنے کا بھی حق رکھتی ہیں سو جو

پوچھنا چاہتی ہیں، بلا جھجک پوچھیں۔"ارغمان نے

ہاتھ بڑھا کر اپنی پوروں کو نور کے چہرے سے مس

کرتے ہوئے محبت پاش لہجے میں جواب دیا۔"سنا ہے کہ

شادی کے بعد شروع شروع میں سب مرد ایسے ہی

Scanned with CamScanner

ہاتھ بڑھا کر اپنی پوروں کو نور کے چہرے سے مس
کرتے ہوئے محبت پاش لہجے میں جواب دیا۔ "سنا ہے کہ
شادی کے بعد شروع شروع میں سب مرد ایسے ہی
مہربان ہوتے ہیں لیکن پھر وقت کے ساتھ ساتھ بدل
جاتے ہیں۔۔۔ کیا یہ سچ ہے؟" اب کے نور نے ارغمان کی
آنکھوں میں جھانکتے ہوئے جواب تلاشنے کی کوشش
کی۔ "باقیوں کا تو پتا نہیں لیکن میں نہیں بدلوں گا

Scanned with CamScanner

جاتے ہیں۔۔۔ کیا یہ سچ ہے؟" اب کے نور نے ارغمان کی
آنکھوں میں جھانکتے ہوئے جواب تلاشنے کی کوشش
کی۔ "باقیوں کا تو پتا نہیں لیکن میں نہیں بدلوں گا
بلکہ اگلے جہان بھی حوروں کی بجائے اپنی نور العین
کا ساتھ مانگوں گا۔۔۔" ارغمان کی اتنی بڑی بات پہ وہ
شرما کے اس کے شانے میں منہ چھپا گئی۔ اتنا بڑا دعوہ
نور کے دل میں اس کی قدر کو بڑھا گیا۔ اس نے بہت
چنانچہ

شرما کے اس کے شانے میں منہ چھپا گئی۔ اتنا بڑا دعوہ
نور کے دل میں اس کی قدر کو بڑھا گیا۔ اس نے بہت
محبت سے اسے اپنی بانہوں میں بھرا۔ "آپ چینج کر
لیں پھر آپ کے تمام سوالوں کے جواب دوں گا۔" ارغمان
نے اسے خود سے جدا کرتے محبت بھرے انداز میں کہا
تو وہ ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گئی۔۔ زندگی اس قدر

نے اسے خود سے جدا کرتے محبت بھرے انداز میں کہا
تو وہ ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گئی۔۔زندگی اس قدر
حسین ہو جائے گی اس نے کب سوچا تھا،اس کی
محبت اس کے پاس تھی،اب اسے اور کیا چاہیے تھا۔وہ
اپنی سوچوں میں گم مسکراتے ہوئے جیسے ہی مڑا تو
وہ ماہ جبین سلک کے سرخ گاؤن میں ملبوس،اپنی
مکمل خوبصورتی کے ساتھ ایک بار پھر سے اس کے

Scanned with CamScanner

اپنی سوچوں میں گم مسکراتے ہوئے جیسے ہی مڑا تو
وہ ماہ جبین سلک کے سرخ گاؤن میں ملبوس، اپنی
مکمل خوبصورتی کے ساتھ ایک بار پھر سے اس کے
حواسوں پہ چھانے لگی۔ "میرا انتظار کریں۔۔ میں بس
پانچ منٹ میں فریش ہو کر آپ کے پاس آیا۔۔۔" ارغمان
اپنی بات کہتے، اس کا رخسار تھپتھپا کر ڈریسنگ روم
کی طرف بڑھ گیا، پیچھے نورا اسکی بات پہ مسکراتے

Scanned with CamScanner

پانچ منٹ میں فریش ہو کر آپ کے پاس آیا۔۔۔"ارغمان
اپنی بات کہتے، اس کا رخسار تھپتھپا کر ڈریسنگ روم
کی طرف بڑھ گیا، پیچھے نورا اسکی بات پہ مسکراتے
ہوئے اس کے کمرے کا جائزہ لینے لگی تھی۔اسے اس
وقت اپنے آپ پہ رشک آرہا تھا کہ اس کے نصیب میں
ایک خوبصورت مرد کا ساتھ لکھا ہے۔۔۔ مگر وہ پگلی اس
بات سے انجان تھی کہ بہت جلد اس کی خوشیوں کو

Scanned with CamScanner

وقت اپنے آپ پہ رشک آرہا تھا کہ اس کے نصیب میں
ایک خوبصورت مرد کا ساتھ لکھا ہے۔۔۔ مگر وہ پگلی اس
بات سے انجان تھی کہ بہت جلد اس کی خوشیوں کو
گرہن لگ جائے گا اور یہ ساتھ دیر پا نہیں ہو گا۔ وہ
ابھی تک اس کی خوشبو کو محسوس کرتے، اسکی
سوچوں میں گم مسکرا رہی تھی جب ارغمان نے کمرے
کی لائٹ کو آف کرتے ہی اسے پیچھے سے اپنے حصار

Scanned with CamScanner

آج تک اس کی خوشبو کو محسوس کرتے، اس کی
سوچوں میں گم مسکرا رہی تھی جب ارغمان نے کمرے
کی لائٹ کو آف کرتے ہی اسے پیچھے سے اپنے حصار
میں لیا، نور کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی، دھڑکنوں کا
شور بڑھ گیا اور سانسیں ایک بار پھر سے گہری ہو
گئیں۔ "تو محترمہ آپ کے سوال جواب ختم ہو گئے ہوں
تو کیا اب میں آپ سے اپنا حق وصول کر سکتا ہوں؟"

Scanned with CamScanner

گئیں۔ "تو محترمہ آپ کے سوال جواب ختم ہو گئے ہوں
تو کیا اب میں آپ سے اپنا حق وصول کر سکتا ہوں؟"
ارغمان کا انداز اس قدر محبت بھرا تھا کہ وہ شرما کے
نظریں جھکاتی، مسکراتے ہوئے سر کو بھی جھکا گئی
اور پھر اس کے ساتھ ہی نور نے خود کو اسے سونپ دیا
تھا۔ خود سپردگی کی سند ملتے ہی وہ ایک پل کو بھی

Scanned with CamScanner

اور پھر اس کے ساتھ ہی نور نے خود کو اسے سونپ دیا
تھا۔ خود سپردگی کی سند ملتے ہی وہ ایک پل کو بھی
نہ رکا۔ اسے مکمل طور پر اپنا بناتا چلا گیا۔ وہ رات نور
کی زندگی کی حسین رات تھی، جب وہ اپنے محبوب
کی بانہوں میں تھی، اس کے پیار سے خود کو سیراب
کرتے وہ یکسر انجان تھی یہ قربتیں تادیر نہ ہوں گی۔

Scanned with CamScanner

کی بانہوں میں تھی، اس کے پیار سے خود کو سیر اب
کرتے وہ یکسر انجان تھی یہ قربتیں تادیر نہ ہوں گی۔

سورج کی کرنوں نے ہر سو اجالے بکھیرے مگر کھڑکی
پہ پڑے بھاری بھرکم کرٹنز نے روشنی کو اندر داخل
ہونے کی اجازت نہ دی۔ اس کی آنکھ کھلی تو گھڑی پہ
وقت دیکھ کر انگڑائی لیتے ہوئے اٹھ بیٹھی۔ اپنے پہلو

Scanned with CamScanner

پہ پڑے بھاری بھر کم کرٹنز نے روشنی کو اندر داخل
ہونے کی اجازت نہ دی۔ اس کی آنکھ کھلی تو گھڑی پہ
وقت دیکھ کر انگڑائی لیتے ہی وہ اٹھ بیٹھی۔ اپنے پہلو
میں دیکھا تو ارغمان وہاں موجود نہیں تھا۔ بالوں کو
سمیٹتے جیسے ہی وہ بیڈ سے اتری، سامنے ارغمان
فریش ہو کر سفید شلوار قمیض سوٹ میں ملبوس

Scanned with CamScanner

سمیٹتے جیسے ہی وہ بیڈ سے اتری، سامنے ارغمان
فریش ہو کر سفید شلوار قمیض سوٹ میں ملبوس
پوری وجاہت کے ساتھ کھڑا اسے دیکھ کر مسکرانے لگا۔
"صبح بخیر مسز ارغمان۔۔۔" ارغمان نے نور کے رخسار پہ
گری لٹ کو کان کے پیچھے اڑستے ہوئے محبت پاش
لہجے میں کہا۔ "آپ نے مجھے اٹھایا کیوں نہیں۔۔۔ سب

گری لٹ کو کان کے پیچھے اڑستے ہوئے محبت پاش
لہجے میں کہا۔ "آپ نے مجھے اٹھایا کیوں نہیں۔۔۔ سب
نیچے انتظار کر رہے ہوں گے۔۔ وہ کیا کہیں گے کہ پہلے
ہی روز بہورانی اتنی دیر سے کمرے سے باہر نکلیں۔۔"
جوابا نور نے شکوہ کیا تو ارغمان کے لبوں کی مسکراہٹ
مزید گہری ہوئی۔ "بے فکر رہیں محترمہ اب آپ مسز

ہی روز بہورانی آئی دیر سے کمرے سے باہر نکلیں۔۔"

جوابانور نے شکوہ کیا تو ارغمان کے لبوں کی مسکراہٹ

مزید گہری ہوئی۔ "بے فکر رہیں محترمہ اب آپ مسز

ارغمان خانزادہ ہیں، کوئی آپ پہ بات کرنا تو دور نظر

اٹھا کر تو دیکھے۔۔اتنی جرات کوئی نہیں کرے گا، آپ

تیار ہوں پھر ہم ایک ساتھ نیچے چل کر انتظار کرنے

والوں کے انتظار کو تمام کرتے ہیں۔"

Scanned with CamScanner

اٹھا کر تو دیکھے۔۔اتنی جرات کوئی نہیں کرے گا، آپ
تیار ہوں پھر ہم ایک ساتھ نیچے چل کر انتظار کرنے
والوں کے انتظار کو تمام کرتے ہیں۔"
ارغمان نے اس کے شکوے کا جواب بھی اسی محبت سے
دیا تو وہ مسکراتے ہوئے واش روم کی طرف بڑھ گئی۔
"باتیں بنانا تو کوئی آپ سے سیکھے۔" جاتے جاتے وہ
کہنا نہ بھولی۔۔۔"آں ہاں باتیں بنانا نہیں۔۔ محترمہ یہ

Scanned with CamScanner

دیا تو وہ مسکراتے ہوئے واش روم کی طرف بڑھ گئی۔

"باتیں بنانا تو کوئی آپ سے سیکھے۔" جاتے جاتے وہ کہنا نہ بھولی۔۔۔ "آں ہاں باتیں بنانا نہیں۔۔ محترمہ یہ کہیں محبت کرنا کوئی ارغمان خانزادہ سے سیکھے۔"

ارغمان نے بھی جواب میں بلند آواز میں کہا جس کی تائید نور نے دل ہی دل میں کی تھی۔۔۔ جب وہ فریش ہو کر لوٹی تو دیکھا کہ ڈریسنگ پہ گلاب کے پھولوں

Scanned with CamScanner

ارغمان نے بھی جواب میں بلند آواز میں کہا جس کی
تائید نور نے دل ہی دل میں کی تھی۔۔۔جب وہ فریش
ہو کر لوٹی تو دیکھا کہ ڈریسنگ پہ گلاب کے پھولوں
کے ساتھ ایک مخمل کی ڈبیہ بھی پڑی تھی۔۔اس نے
حیرت زدہ ہوتے مڑ کے ارغمان کو دیکھا جو خاموشی
سے اپنے موبائل میں مصروف تھا۔۔ لیکن نور تو ان
پھولوں اور اس چھوٹے باکس کو دیکھنے میں مصروف

Scanned with CamScanner

حیرت زدہ ہوتے مڑ کے ارغمان کو دیکھا جو خاموشی
سے اپنے موبائل میں مصروف تھا۔۔ لیکن نور تو ان
پھولوں اور اس چھوٹے باکس کو دیکھنے میں مصروف
تھی۔۔اس نے اس باکس کو نہیں اٹھایا تھا بلکہ بالوں
میں برش کرنے لگی۔ برش کرنے کے بعد اس نے پھر سے
اس باکس کو دیکھا اور تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر
آخر وہ اٹھا ہی لیا اور ساتھ ہی پھولوں کو اٹھا کر ان

Scanned with CamScanner

میں برش کرنے لگی۔ برش کرنے کے بعد اس نے پھر سے
اس باکس کو دیکھا اور تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر
آخر وہ اٹھا ہی لیا اور ساتھ ہی پھولوں کو اٹھا کر ان
کی خوشبو کو اندر اتارا۔۔ پھر اچانک اس کی نگاہ کاغذ
کے ٹکڑے پہ پڑی جو ان کے نیچے ڈریسنگ پہ پڑا رہ گیا
تھا۔۔۔ دونوں چیزیں واپس رکھ کر اس نے وہ کاغذ کا
ٹکڑا اٹھایا اور دیکھا تو اس پہ لکھا تھا۔۔

Scanned with CamScanner

کے ٹکڑے پہ پڑی جوان کے نیچے ڈریسنگ پہ پڑا رہ گیا
تھا۔۔۔دونوں چیزیں واپس رکھ کر اس نے وہ کاغذ کا
ٹکڑا اٹھایا اور دیکھا تو اس پہ لکھا تھا۔۔
"مسز ار غمان خانزادہ کے لیے منہ دیکھائی کا تحفہ!"
اس کے تاثرات میں حیرت کے ساتھ ساتھ اب خوشی
بھی شامل ہو چکی تھی۔۔اس نے جلدی سے باکس اٹھا
کر دیکھا تو اس میں ایک بہت ہی خوبصورت ڈائمنڈ

Scanned with CamScanner

اس کے تاثرات میں حیرت کے ساتھ ساتھ اب خوشی
بھی شامل ہو چکی تھی۔۔اس نے جلدی سے باکس اٹھا
کر دیکھا تو اس میں ایک بہت ہی خوبصورت ڈائمنڈ
کی رنگ تھی۔۔۔۔"تو مسز ارغمان خانزادہ کیسا لگا آپ
کو منہ دیکھائی کا تحفہ۔۔؟"نور کو علم ہی نہ ہوا کب
ارغمان اس کے پیچھے آن کھڑا ہوا اور جھک کر اس کے

کو منہ دیکھائی کا تحفہ۔۔؟"نور کو علم ہی نہ ہوا کب
ارغمان اس کے پیچھے آن کھڑا ہوا اور جھک کر اس کے
کاندھے پہ پیشانی ٹکاتے ہوئے اس نے آئینے میں
دیکھائی دیتے نور کے عکس سے سوال کیا۔
"بہت خوبصورت "دو لفظی جواب کے ساتھ نور نے بھی
اس کے عکس کو دیکھا۔۔۔"لاؤ اب پہنا بھی دوں۔"

دیکھا تو دیکھتے رہ گئے۔ اس نے سوال کیا۔

"بہت خوبصورت" دو لفظی جواب کے ساتھ نور نے بھی اس کے عکس کو دیکھا۔۔۔ "لاؤ اب پہنا بھی دوں۔"

ارغمان وہاں سے ہٹ کر اب سامنے چلا آیا تھا۔ باکس سے انگوٹھی نکال کر اسے پہنائی اور اس کے ہاتھ کو اپنے لبوں سے لگالیا۔۔۔ "شکریہ ارغمان! یہ واقعی بہت خوبصورت ہے۔" نور نے مسکراتے ہوئے خوشی کا اظہار

سے انگوٹھی نکال کر اسے پہنائی اور اس کے ہاتھ کو
اپنے لبوں سے لگالیا۔۔۔ "شکریہ ارغمان! یہ واقعی بہت
خوبصورت ہے۔ "نور نے مسکراتے ہوئے خوشی کا اظہار
کیا اور تشکر بھری نگاہوں سے اسے دیکھا جو اسے اتنا
پیار اور مان بخش رہا تھا۔ "محترمہ نور صاحبہ! بھلا
آپ سے بھی کوئی خوبصورت ہو سکتا ہے؟ اور ہاں
شکریہ کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ آپ کا حق تھا جو

Scanned with CamScanner

پیار اور مان بس رہا تھا۔ "محترمہ نور صاحبہ! بھلا
آپ سے بھی کوئی خوبصورت ہو سکتا ہے؟ اور ہاں
شکریہ کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ آپ کا حق تھا جو
مجھے ہر صورت آپ کو دینا ہی تھا، آج یا کل۔۔۔ جیسے
رات کو آپ نے مجھے میرا حق بخوبی ادا کیا پھر اسکے
سامنے یہ تو بہت حقیر سا تحفہ ہے۔۔ لیکن پھر بھی
شکریہ کی ضرورت محسوس ہو تو بس محبت کا

Scanned with CamScanner

رات کو آپ نے مجھے میرا حق بخوبی ادا کیا پھر اسکے
سامنے یہ تو بہت حقیر سا تحفہ ہے۔۔ لیکن پھر بھی
شکریہ کی ضرورت محسوس ہو تو بس محبت کا
جواب محبت سے دے دیں تو مجھے آپ کا شکریہ
وصول ہو جائے گا۔" ارغمان نے اس کے نازک سراپے کو
اپنی مخمور نگاہوں کے حصار میں لیتے ہوئے اس کی
جانب پیش قدمی کی۔۔ دوریوں کو حذف کرتے ہوئے وہ

Scanned with CamScanner

وصول ہو جائے گا۔" ارغمان نے اس کے نازک سراپے کو
اپنی مخمور نگاہوں کے حصار میں لیتے ہوئے اس کی
جانب پیش قدمی کی۔۔دوریوں کو حذف کرتے ہوئے وہ
اس کے قریب ہوتے بولا۔" چلیں نیچے سب انتظار کر رہے
ہوں گے اور آپ یہاں پھر سے باتیں بنانے لگے ہیں۔"
نور نے لال گلال ہوتے ہتھیلیاں اس کے سینے پہ جمائے
زور دیتے کہا تو وہ اس کی اس ادا پہ مسکراتے ہوئے سر

Scanned with CamScanner

ہوں گے اور آپ یہاں پھر سے باتیں بنانے لگے ہیں۔"

نور نے لال گلال ہوتے ہتھیلیاں اس کے سینے پہ جمائے زور دیتے کہا تو وہ اس کی اس ادا پہ مسکراتے ہوئے سر کو خم کرتے اسے اپنی ہمراہی میں لیے کمرے سے نکل گیا۔ پیچھے کمرے میں ان کی محبت اور گلاب کی خوشبو باقی رہ گئی۔

Scanned with CamScanner

گیا۔ پیچھے کمرے میں ان کی محبت اور گلاب کی
خوشبو باقی رہ گئی۔

ڈائننگ ہال میں قدم رکھتے ہی ان دونوں نے سلام کیا۔
سردار عالیان کو سربراہی کرسی پہ براجمان دیکھ کر
نور نے اپنا دوپٹہ درست کیا۔۔ بھلے ہی وہ انہیں اپنے
بڑے بابا یعنی تایا کے روپ میں اس حویلی میں شروع

Scanned with CamScanner

سردار عالیان کو سربراہی کرسی پہ براجمان دیکھ کر
نور نے اپنا دوپٹہ درست کیا۔۔ بھلے ہی وہ انہیں اپنے
بڑے بابا یعنی تایا کے روپ میں اس حویلی میں شروع
سے دیکھتی آرہی تھی مگر آج رشتے کی نوعیت بدل
چکی تھی، وہ اب اس کے سسر بھی تھے۔ ارغمان نے
آگے بڑھ کر اس کے لیے کرسی کھینچی اور اسے بیٹھنے
کا اشارہ کیا تو وہ سر جھکائے اس نشست پہ بیٹھ گئی،

Scanned with CamScanner

چکی تھی، وہ اب اس کے سسر بھی تھے۔ ارغمان نے
آگے بڑھ کر اس کے لیے کرسی کھینچی اور اسے بیٹھنے
کا اشارہ کیا تو وہ سر جھکائے اس نشست پہ بیٹھ گئی،
دل میں ڈھیروں اطمینان بھی در آیا کہ ارغمان کی
نوازشات صرف کمرے تک ہی محدود نہیں تھیں بلکہ
وہ اسے سب کے سامنے بھی ویسی ہی عزت دے رہا
تھا۔ منظر کسی کی آنکھوں میں چبھنے لگا تھا مگر

Scanned with CamScanner

نوازشات صرف کمرے تک ہی محدود نہیں تھیں بلکہ
وہ اسے سب کے سامنے بھی ویسی ہی عزت دے رہا
تھا۔۔یہ منظر کسی کی آنکھوں میں چبھنے لگا تھا مگر
وہ دونوں اس بات سے انجان تھے۔ان کے بیٹھتے ہی
ناشتے کا آغاز ہوا جیسے سب ان ہی کے منتظر تھے۔

Scanned with CamScanner

وہ دونوں اس بات سے انجان تھے۔ان کے بیٹھتے ہی
ناشتے کا آغاز ہوا جیسے سب ان ہی کے منتظر تھے۔

کھانے کی میز پہ سردار عالیان کے ساتھ ان کی دونوں
بیویاں موجود تھیں۔۔ایک ان کی خاندانی بیوی تھی
طاہرہ۔۔جوان کی چچازاد بھی تھی۔۔ان سے ان کا
ایک ہی بیٹا تھا ارغمان خانزادہ جو اس خاندان کا وارث

Scanned with CamScanner

بیویاں موجود تھیں۔۔ایک ان کی خاندانی بیوی تھی
طاہرہ۔۔جوان کی چچازاد بھی تھی۔۔ان سے ان کا
ایک ہی بیٹا تھاارغمان خانزادہ جواس خاندان کاوارث
بھی تھااور مستقبل کا سردار بھی۔۔ان کی دوسری
بیوی عائشہ تھی۔جوان کی یونیورسٹی فیلو تھی،
انہیں عائشہ سے محبت توہوئی مگر والدین کی طرف
سے شادی کی اجازت نہیں ملی۔۔والدین کے دباؤ میں آ

Scanned with CamScanner

بیوی عائشہ تھی۔ جوان کی یونیورسٹی فیلو تھی،
انہیں عائشہ سے محبت تو ہوئی مگر والدین کی طرف
سے شادی کی اجازت نہیں ملی۔۔ والدین کے دباؤ میں آ
کر انہوں نے طاہرہ کو اپنایا تھا اور پھر والدین کے اس
دنیا سے رخصت ہونے کے بعد ان کی سوئی ہوئی محبت
پھر سے جاگ اٹھی، یوں وہ عائشہ کو بھی بیاہ کر اس
حویلی میں لے آئے تھے۔ جن سے ان کا ایک بیٹا تھا ار باز

Scanned with CamScanner

دنیا سے رخصت ہونے کے بعد ان کی سوئی ہوئی محبت
پھر سے جاگ اٹھی، یوں وہ عائشہ کو بھی بیاہ کر اس
حویلی میں لے آئے تھے۔ جن سے ان کا ایک بیٹا تھا ارباز
خان اور چھوٹی بیٹی حوریہ تھی۔
عائشہ کے دل میں شروع دن سے ہی طاہرہ اور اس کے
بیٹے ارغمان کے لیے نفرت تھی، وہ سوچتی تھی کہ
عالیان کی زندگی میں صرف اسے ہونا چاہیے تھا، یہی

Scanned with CamScanner

عائشہ کے دل میں شروع دن سے ہی طاہرہ اور اس کے
بیٹے ارغمان کے لیے نفرت تھی، وہ سوچتی تھی کہ
عالیان کی زندگی میں صرف اسے ہونا چاہیے تھا، یہی
نفرت اس نے اپنے بیٹے ارباز کے دل میں بھی ڈال دی
تھی کہ عالیان اور اس حویلی پہ فقط ان کا حق ہے۔
اس لیے ارباز، ارغمان کو بھائی کم اور اپنا دشمن زیادہ

نفرت اس نے اپنے بیٹے ارباز کے دل میں بھی ڈال دی
تھی کہ عالیان اور اس حویلی پہ فقط ان کا حق ہے۔
اس لیے ارباز، ارغمان کو بھائی کم اور اپنا دشمن زیادہ
سمجھتا تھا۔۔۔ نورالعین سردار عالیان کے چھوٹے بھائی
سرفراز خان کی بیٹی تھی۔ سرفراز خان نے اپنے دشمن
ضوریز کی بیٹی کو بھگا کر اس سے شادی کی تھی۔
اور وہ راتوں رات گاؤں کیا یہ ملک ہی چھوڑ گئے تھے

Scanned with CamScanner

سرفراز خان کی بیٹی تھی۔ سرفراز خان نے اپنے دشمن
ضوریز کی بیٹی کو بھگا کر اس سے شادی کی تھی۔
اور وہ راتوں رات گاؤں کیا یہ ملک ہی چھوڑ گئے تھے
اور پھر وہیں اپنی زندگی کا خوبصورت آغاز کیا۔ جب
نورالعین تین سال کی ہوئی تو وہ ضوریز خان کی موت
کی خبر سن کر وطن واپس لوٹ آئے مگر گاؤں پہنچنے
سے پہلے ہی ان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا، وہ دونوں میاں

Scanned with CamScanner

نورالعین تین سال کی ہوئی تو وہ ضوریز خان کی موت
کی خبر سن کر وطن واپس لوٹ آئے مگر گاؤں پہنچنے
سے پہلے ہی ان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا، وہ دونوں میاں
بیوی تو اللہ کو پیارے ہو گئے مگر خدا کی کرنی ایسی
ہوئی کہ وہ معصوم بچی بچ گئی۔۔ بھائی، بھاوج کی
تدفین کے بعد عالیان خان جیسے ٹوٹ سے گئے تھے۔ وہ
اس ننھی پری کو اپنی حویلی ہی لے آئے تھے جو ان کے

Scanned with CamScanner

ہوئی کہ وہ معصوم بچی بچ گئی۔۔ بھائی، بھاوج کی
تدفین کے بعد عالیان خان جیسے ٹوٹ سے گئے تھے۔ وہ
اس ننھی پری کو اپنی حویلی ہی لے آئے تھے جو ان کے
بھائی کی آخری نشانی تھی۔ اسے طاہرہ نے ہی ماں کا
پیار دیا اور سنبھالا، اسی لیے شروع سے ہی انہوں نے
سوچ لیا تھا وہ اسے اپنی بہو بنائیں گی۔ نور جب
حویلی آئی تھی، تب تین سال کی تھی، اور بازیانچ سال

Scanned with CamScanner

پیار دیا اور سنبھالا، اسی لیے شروع سے ہی انہوں نے
سوچ لیا تھا وہ اسے اپنی بہو بنائیں گی۔ نور جب
حویلی آئی تھی، تب تین سال کی تھی، ارباز پانچ سال
کا تھا اور ارغمان آٹھ سال کا تھا۔ جو نور کا حد سے
زیادہ خیال رکھتا، جب کبھی ارباز، نور کو تنگ کرتا، وہ
اس کی بھی پٹائی لگا دیتا، یوں نور کے دل میں شروع

Scanned with CamScanner

زیادہ خیال رکھتا، جب کبھی ارباز، نور کو تنگ کرتا، وہ
اس کی بھی پٹائی لگادیتا، یوں نور کے دل میں شروع
سے ہی ارغمان نے اپنی ایک خاص جگہ بنالی تھی،

شروع شروع میں تو عائشہ بیگم اس معصوم بچی سے
نفرت کرتی تھیں، انہیں وہ حویلی میں ایک بے جا
اضافے سے زیادہ کچھ نہیں لگتی تھی، لیکن جب سے

Scanned with CamScanner

سروع سروع میں تو عائشہ بیگم اس معصوم بچی سے
نفرت کرتی تھیں، انہیں وہ حویلی میں ایک بے جا
اضافے سے زیادہ کچھ نہیں لگتی تھی، لیکن جب سے
انہیں یہ معلوم ہوا تھا کہ سرفراز خان کی جائیداد کی
اکلوتی وارث نورالعین ہے تب سے وہ بھی اسے بہو
بنانے کے خواب دیکھنے لگی تھیں۔ بیٹے کے دل میں
بھی یہ بات ڈال دی کہ اگر وہ نور سے شادی کرے گا تو

بنانے کے خواب دیکھنے لگی تھیں۔ بیٹے کے دل میں
بھی یہ بات ڈال دی کہ اگر وہ نور سے شادی کرے گا تو
اسکے حصے کی جائیداد بھی ہماری ہو جائے گی۔ یوں
ارباز بھی اس کی چاہت کا دم بھرنے لگا تھا۔ مگر یہاں
بھی ارغمان بازی لے گیا، اس نے نور سے شادی کر لی
اور ارباز کے دل میں اس کے لیے نفرت مزید بڑھ گئی۔

Scanned with CamScanner

بھی ارغمان بازی لے گیا، اس نے نور سے شادی کر لی
اور ارباز کے دل میں اس کے لیے نفرت مزید بڑھ گئی۔
اب بس وہ یہی سوچتا رہتا کہ کسی طرح اسے راستے
سے ہٹا دے تاکہ وہ نور کو بھی پھر سے حاصل کر
سکے، اس جائیداد کا وارث بھی بن جائے اور پھر
مستقبل کا سردار بھی بن جائے۔۔ مگر کیسے یہی سوچ
آج کل [illegible] سوار تھی [illegible]

Scanned with CamScanner

سکے، اس جائیداد کا وارث بھی بن جائے اور پھر
مستقبل کا سردار بھی بن جائے۔۔ مگر کیسے یہی سوچ
آج کل اس کے اعصاب پہ سوار تھی۔۔ ناشتے کے دوران
اس کا مکمل دھیان ان دونوں پہ ہی تھا اور انہیں دیکھ
کر اس کے اندر لگی آگ مزید بھڑکنے لگی۔
"بابا جان! میں آج زمینوں کا چکر لگانے جاؤں گا اور
چاہتا ہوں کہ نور کو بھی ساتھ لے جاؤں۔"

Scanned with CamScanner

کراس کے اندر لگی آگ مزید بھڑکنے لگی۔

"باباجان! میں آج زمینوں کا چکر لگانے جاؤں گا اور
چاہتا ہوں کہ نور کو بھی ساتھ لے جاؤں۔"

نیپکن سے منہ صاف کرتے ارغمان نے عالیان خان سے
اجازت چاہی تو انہوں نے اثبات میں سر ہلاتے گویا اسے
اجازت دے دی تھی۔ نور کی تو خوشی کا ٹھکانہ ہی
نہیں تھا۔ شروع سے وہ اس حویلی کی چار دیواری میں

Scanned with CamScanner

اجازت چاہی تو انہوں نے اثبات میں سر ہلاتے گویا اسے
اجازت دے دی تھی۔ نور کی تو خوشی کا ٹھکانہ ہی
نہیں تھا۔ شروع سے وہ اس حویلی کی چار دیواری میں
رہی تھی۔۔ باہر کی دنیا دیکھنے کی چاہ ہمیشہ سے
اسکے اندر تھی اور یہ بات ارغمان خانزادہ اچھے سے
جانتا تھا جبھی اس کی خواہش پوری کرنے کے لیے اس
نے یہ قدم اٹھایا تھا۔ دشمنوں سے چھپا کر رکھنے کی

Scanned with CamScanner

اسکے اندر تھی اور یہ بات ارغمان خانزادہ اچھے سے
جانتا تھا جبھی اس کی خواہش پوری کرنے کے لیے اس
نے یہ قدم اٹھایا تھا۔ دشمنوں سے چھپا کر رکھنے کی
غرض سے اسے حویلی کی چار دیواری سے نکلنے کی
اجازت نہیں تھی، اپنی تعلیم بھی اس نے حویلی کے
اندر رہ کے ہی مکمل کی تھی، ارغمان ہی اسے پڑھاتا تھا
اور پھر امتحانات دلوانے لے جاتا۔ مگر تب اسکے لیے

Scanned with CamScanner

اجازت نہیں تھی، اپنی تعلیم بھی اس نے خود ہی گھر
اندر رہ کے ہی مکمل کی تھی، ارغمان ہی اسے پڑھاتا تھا
اور پھر امتحانات دلوانے لے جاتا۔ مگر تب اسکے لیے
گھومنا پھرنا ممنوع تھا، عالیان خان کو ہمیشہ یہ ڈر
رہتا تھا کہ اس کے بھائی کی آخری نشانی کو ان کے
دشمن کہیں ان سے چھین نہ لیں۔ یہ ڈر اب بھی دل
میں تھا مگر ارغمان کے نام سے منسوب ہونے کے بعد

دشمن کہیں ان سے چھین نہ لیں۔ یہ ڈر اب بھی دل
میں تھا مگر ارغمان کے نام سے منسوب ہونے کے بعد
اس ڈر میں کسی حد تک کمی آگئی تھی۔

"نور کو لے کر جا رہے ہو تو بیٹا اس کا خاص خیال رکھنا
اور دشمنوں کے علاقے کی طرف نہیں جانا۔"

عالیان خان نے اپنے خدشات کے پیش نظر ارغمان کو

اور دشمنوں کے علاقے کی طرف نہیں جانا۔"

عالیان خان نے اپنے خدشات کے پیش نظر ارغمان کو تاکید کی۔ "جی بابا۔۔ خیال رکھوں گا۔" ارغمان نے جواباً بس اتنا کہا۔ وہ دونوں ایک ساتھ ناشتے کی میز سے اٹھے اور اپنے کمرے کی طرف چل دیے، یہ منظر ایک بار پھر ارباز خان کی آنکھوں میں چبھنے لگا تھا۔

Scanned with CamScanner

اٹھے اور اپنے کمرے کی طرف چل دیے، یہ منظر ایک بار
پھر ارباز خان کی آنکھوں میں چبھنے لگا تھا۔

ارغمان آپ بہت اچھے ہیں۔" کمرے میں آتے ہی نور
خوشی سے چہکتی ہوئی ارغمان کے سینے سے جا لگی۔
"ٹھیک کہا محترمہ نور صاحبہ! کچھ ہم اچھے تھے۔
کچھ آپ کی محبت میں اچھا بننا پڑ رہا ہے۔" ارغمان کا

Scanned with CamScanner

خوشی سے چہکتی ہوئی ارغمان کے سینے سے جا لگی۔

"ٹھیک کہا محترمہ نور صاحبہ! کچھ ہم اچھے تھے۔

۔کچھ آپ کی محبت میں اچھا بننا پڑ رہا ہے۔" ارغمان کا لہجہ شوخ ہوا تو وہ مسکراتے ہوئے اس سے دور ہوتی بغور اسے دیکھنے لگی تھی۔ "اب چلیں؟ اس سے پہلے کہ بابا جان کا ارادہ بدل جائے اور وہ منع کر دیں۔"

Scanned with CamScanner

ہجہ سوچ ہوا تو وہ مسکراتے ہوئے اس سے دور ہوئی
بغور اسے دیکھنے لگی تھی۔ "اب چلیں؟ اس سے پہلے
کہ باباجان کا ارادہ بدل جائے اور وہ منع کر دیں۔"
ارمغان نے آئینے کے سامنے کھڑے بال سنوارتے ہوئے
کہا جو ابانور نے اثبات میں سر ہلاتے وارڈروب کی طرف
دوڑ لگائی اور پھر ڈریسنگ سے بڑی سی چادر میں لپٹی
ہوئی نمودار ہوئی۔ ارمغان اسے دیکھ کر فقط مسکرا کے

Scanned with CamScanner

کہا جو ابا نور نے اثبات میں سر ہلاتے وارڈ روب کی طرف
دوڑ لگائی اور پھر ڈریسنگ سے بڑی سی چادر میں لپٹی
ہوئی نمودار ہوئی۔ ارمغان اسے دیکھ کر فقط مسکرا کے
رہ گیا، اسے یاد آیا کہ اس سے شادی سے پہلے وہ کمرے
سے کم ہی نکلتی تھی، اور جب نکلتی تھی تو اتنی بڑی
چادر میں لپٹی ہوئی۔۔ ارمغان اسے ساتھ لیے ہوئے نیچے
اترا اور ایک بار پھر بابا جان کو آگاہ کیا کہ وہ نکل رہے

Scanned with CamScanner

سے کم ہی نکلتی تھی، اور جب نکلتی تھی تو اتنی بڑی
چادر میں لپٹی ہوئی۔۔ ارمغان اسے ساتھ لیے ہوئے نیچے
اترا اور ایک بار پھر بابا جان کو آگاہ کیا کہ وہ نکل رہے
ہیں۔۔ "گارڈز ساتھ رکھنا۔" انہوں نے جواباً بس اتنا ہی
کہا تھا۔ "جی" یک لفظی جواب کے ساتھ وہ خدا حافظ
کہتا وہاں سے نکل گیا۔ پورچ میں قدم رکھنے سے قبل
ہی نور نے اپنی چادر کے پلو سے اپنے چہرے کو چھپا لیا

Scanned with CamScanner

کہا تھا۔ "جی" یک لفظی جواب کے ساتھ وہ خدا حافظ
کہتا وہاں سے نکل گیا۔ پورچ میں قدم رکھنے سے قبل
ہی نور نے اپنی چادر کے پلو سے اپنے چہرے کو چھپا لیا
تھا، انہیں گاڑی کی طرف بڑھتے دیکھ ڈرائیور مستعدی
سے آگے بڑھا اور گاڑی کا دروازہ کھول کر ادب سے
پیچھے کھڑا ہو گیا۔
"ظہور گاڑی کی چابی مجھے دے دو، آج میں خود ڈرائیو

Scanned with CamScanner

سے آگے بڑھا اور گاڑی کا دروازہ کھول کر ادب سے
پیچھے کھڑا ہو گیا۔
"ظہور گاڑی کی چابی مجھے دے دو، آج میں خود ڈرائیو
کروں گا۔" ارغمان نے ڈرائیور کو مخاطب کیا۔
"مگر سردار صاحب۔" اس نے ڈرتے ڈرتے کہا۔ "تم فکر نہ
کرو میں نے ان سے بات کر لی ہے۔" ارغمان کی اگلی بات
پر اس نے خاموشی سے گاڑی کی چابی ارغمان کے

Scanned with CamScanner

"مگر سردار صاحب۔" اس نے ڈرتے ڈرتے کہا۔ "تم فکر نہ کرو میں نے ان سے بات کرلی ہے۔" ارغمان کی اگلی بات پر اس نے خاموشی سے گاڑی کی چابی ارغمان کے حوالے کردی۔ یوں وہ نور کو اپنے ساتھ لیے حویلی سے نکل پڑا، پیچھے گارڈز کی گاڑی کچھ فاصلے پر موجود تھی۔ سبز لہلہاتے کھیتوں کے بیچوں بیچ سے گزرتی

Scanned with CamScanner

حوالے کر دی۔ یوں وہ نور کو اپنے ساتھ لیے خوشی سے
نکل پڑا، پیچھے گارڈز کی گاڑی کچھ فاصلے پر موجود
تھی۔ سبز لہلہاتے کھیتوں کے بیچوں بیچ سے گزرتی
کچی سڑک پر اس نے نور کے کہنے پر گاڑی روک دی
تھی۔ وہ سرعت سے گاڑی کا دروازہ کھول کے اتری اور
ان لہلہاتے کھیتوں کے بیچ سے دونوں بازو کھولے، انہیں
چھوتی ہوئی آگے بڑھتی جا رہی تھی۔ ارغمان بھی

Scanned with CamScanner

تھی۔ وہ سرعت سے گاڑی کا دروازہ کھول کے اتری اور
ان لہلہاتے کھیتوں کے بیچ سے دونوں بازو کھولے، انہیں
چھوتی ہوئی آگے بڑھتی جا رہی تھی۔ ارغمان بھی
گاڑی سے اترا، کاندھوں پہ سیاہ رنگ کی چادر تھی اور
آنکھوں پہ سیاہ چشمہ جو اس کی شخصیت کو اور
بھی حسین بنا رہا تھا۔ وہ بونٹ سے ٹیک لگائے مسکراتے
ہوئے اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا جو آج آزاد پنچھی کی

Scanned with CamScanner

آنکھوں پہ سیاہ چشمہ جو اس کی شخصیت کو اور
بھی حسین بنا رہا تھا۔ وہ بونٹ سے ٹیک لگائے مسکراتے
ہوئے اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا جو آج آزاد پنچھی کی
طرح کھلی فضا میں سانس لے رہی تھی۔ جب وہ کچھ
دور نکلنے لگی تو ارغمان بھی تیز تیز قدم اٹھاتا اس کے
پیچھے ہی ہو لیا۔ "چھوٹے سردار آگے ہمارے دشمنوں
کی زمینیں ہیں، ان کا علاقہ ہے، وہاں مت جائیں۔" وہ

Scanned with CamScanner

دور نکلنے لگی تو ارغمان بھی تیز تیز قدم اٹھاتا اس کے
پیچھے ہی ہو لیا۔ "چھوٹے سردار آگے ہمارے دشمنوں
کی زمینیں ہیں، ان کا علاقہ ہے، وہاں مت جائیں۔" وہ
دونوں جب کچھ آگے بڑھے تو پیچھے سے ایک گارڈ جو
سردار صاحب کا خاص آدمی بھی تھا، ہانپتا ہوا ان کی
طرف بڑھا۔ "جانتا ہوں۔ تم لوگوں وہیں پیچھے رک کر
ہمارا انتظار کرو۔" ارغمان نے اس کی بات کے جواب میں

Scanned with CamScanner

سردار صاحب کا خاص آدمی بھی تھا، ہانپتا ہوا ان کی
طرف بڑھا۔ "جانتا ہوں۔ تم لوگوں وہیں پیچھے رک کر
ہمارا انتظار کرو۔" ارغمان نے اس کی بات کے جواب میں
کہا۔ "لیکن بڑے سردار نے کہا تھا" ابھی اس کی بات
مکمل نہیں ہوئی تھی کہ ارغمان نے ہاتھ کے اشارے سے
جانے جو کہا۔ اس کے چہرے کی سختی کو دیکھ کر وہ
سر جھکائے الٹے قدم واپس لوٹ گیا تھا۔ "پہلا خطہ

مکمل نہیں ہوئی تھی کہ ارغمان نے ہاتھ کے اشارے سے
جانے جو کہا۔اس کے چہرے کی سختی کو دیکھ کر وہ
سر جھکائے الٹے قدم واپس لوٹ گیا تھا۔" یہاں خطرہ
ہے تو ہمیں یہاں نہیں رکنا چاہیے۔۔۔ چلیں!" گارڈ کے
جاتے ہی نور پلٹی اور ارغمان کی جانب دیکھتے روانی
میں بولی۔" تمہیں یوں خوش دیکھ کر میں تم پہ کوئی

ہے تو میں یہاں نہیں رکنا چاہیے۔۔۔ چیں!" کارڈلے
جاتے ہی نور پلٹی اور ارغمان کی جانب دیکھتے روانی
میں بولی۔ "تمہیں یوں خوش دیکھ کر میں تم پہ کوئی
پابندی نہیں لگاؤں گا۔۔ تم میرے ساتھ ہو۔۔ آزادی سے
گھومو پھرو۔۔ میرے ہوتے ہوئے کچھ بھی نہیں ہو گا۔"
ارغمان نے پیار سے اس کا رخسار تھپتھپاتے ہوئے کہا۔
"نہیں ارغمان میری خوشی سے زیادہ ہماری زندگیاں،

Scanned with CamScanner

ھو مو پھرو۔۔ میرے ہوتے ہوئے کچھ بھی نہیں ہو گا۔"
ارغمان نے پیار سے اس کا رخسار تھپتھپاتے ہوئے کہا۔
"نہیں ارغمان میری خوشی سے زیادہ ہماری زندگیاں،
ہمارا ساتھ ہے۔ چلیے یہاں سے!" اس نے چھوٹے بچوں
کی طرح ارغمان کا ہاتھ تھام کر اسے کھینچنے کی
کوشش کرتے ہوئے کہا۔ "یقین رکھو ایسا کچھ بھی
نہیں ہے جیسا تم سوچ رہی ہو۔ تم بس بے فکر ہو کر

Scanned with CamScanner

کی طرح ارغمان کا ہاتھ تھام کر اسے کھینچنے کی
کوشش کرتے ہوئے کہا۔ "یقین رکھو ایسا کچھ بھی
نہیں ہے جیسا تم سوچ رہی ہو۔ تم بس بے فکر ہو کر
اپنی خوشی اور آزادی کو انجوائے کرو۔" ارغمان نے اسے
اپنے بازو کے حصار میں لیتے یقین دہانی کرائی تو وہ
بس اسے دیکھ کے رہ گئی۔ "اچھا پھر یہ بتائیں کہ باہر
جب کوئی خطرہ نہیں ہے ہمیں دشمنوں سے تو اتنے

Scanned with CamScanner

اپنے بازو کے حصار میں لیتے یقین دہانی کرائی تو وہ
بس اسے دیکھ کے رہ گئی۔ "اچھا پھر یہ بتائیں کہ باہر
جب کوئی خطرہ نہیں ہے ہمیں دشمنوں سے تو اتنے
سال مجھے حویلی سے نکلنے کی اجازت کیوں نہیں
تھی، اور آپ کے ساتھ بھی تو گارڈز ہوتے ہیں۔۔ پھر یہ
سب کیوں؟" نور کی سوئی ابھی بھی وہیں اٹکی ہوئی
تھی۔ "میری جان! باباجان نے آپ کے حویلی سے باہر

Scanned with CamScanner

تھی،اور آپ کے ساتھ بھی تو گارڈز ہوتے ہیں۔۔پھر یہ
سب کیوں؟"نور کی سوئی ابھی بھی وہیں اٹکی ہوئی
تھی۔"میری جان! بابا جان نے آپ کے حویلی سے باہر
قدم رکھنے پر اس لیے پابندی لگائی تھی کہ وہ چاہتے
تھے ان کی نور فقط اپنے مجازی خدا کے ساتھ باہر کی
دنیا کو دیکھے۔اور یہ گارڈز بھی میں ان کی خواہش پہ
ساتھ رکھتا ہوں ورنہ مجھے بھی یہ سب پسند نہیں۔۔"

Scanned with CamScanner

تھے ان کی نور فقط اپنے مجازی خدا کے ساتھ باہر کی
دنیا کو دیکھے۔ اور یہ گارڈز بھی میں ان کی خواہش پہ
ساتھ رکھتا ہوں ورنہ مجھے بھی یہ سب پسند نہیں۔۔"

وہ دونوں باتیں کرتے کرتے بہت آگے نکل آئے تھے جبکہ
پیچھے کچی سڑک پہ گارڈ بے بسی سے ایک دوسرے کو
دیکھ کے رہ گئے۔ سردار عالیان کا بھی ڈر تھا اور یہاں

Scanned with CamScanner

وہ دونوں باتیں کرتے کرتے بہت آگے نکل آئے تھے جبکہ
پیچھے کچی سڑک پہ گارڈ بے بسی سے ایک دوسرے کو
دیکھ کے رہ گئے۔ سردار عالیان کا بھی ڈر تھا اور یہاں
ارغمان ان کی ایک نہیں سن رہا تھا۔ وہ باتیں کرتے ہوئے
اس بات سے انجان تھے کہ دشمن کے گھیرے میں آگئے
ہیں۔ "وہیں رک جاؤ۔۔۔" اچانک سے ایک آواز پہ نور اپنا
چہرہ چھپائے سہم کے ارغمان کے پہلو میں چھپ گئی۔

ہیں۔ "وہیں رک جاؤ۔۔۔ "اچانک سے ایک آواز پہ نور اپنا
چہرہ چھپائے سہم کے ارغمان کے پہلو میں چھپ گئی۔
"اگر ہم غلط نہیں تو آپ سردار عالیان خان کے بیٹے
ہیں۔۔ جانتے ہیں یہ علاقہ ضوریز خان کا ہے۔ چلیں
ہمارے ساتھ۔۔ "چند آدمیوں نے ان پہ بندوقیں تانی اور
انہیں گھیرے میں لے لیا، ان میں سے ایک شخص

ہمارے ساتھ۔۔" چند آدمیوں نے ان پہ بندوقیں تانی اور
انہیں گھیرے میں لے لیا، ان میں سے ایک شخص
ارغمان سے مخاطب ہوا تھا۔ جبکہ نور مزید سہم گئی
اور خوف اس کی آنکھوں سے صاف چھلکنے لگا۔ "ٹھیک
ہے چلو!" ارغمان نے بہت آسانی سے ان کی بات مان لی
تھی، نور حیرت کی مورت بنی اسے تکنے لگی کہ وہ
خود دشمن کے ساتھ چل کے جا رہا تھا ارغمان نے

Scanned with CamScanner

ہے چلو!" ارغمان نے بہت آسانی سے ان کی بات مان لی
تھی، نور حیرت کی مورت بنی اسے تکنے لگی کہ وہ
خود دشمن کے پاس چل کے جا رہے تھے۔ ارغمان نے اس
کی پریشانی بھانپتے ہوئے دھیرے سے سر ہلائے اسے
تسلی دی کہ کچھ بھی نہیں ہو گا لیکن اس کی جان تو
جیسے حلق میں اٹکی ہوئی تھی۔ ان کے ڈیرے پہ
پہنچے تو سامنے بیٹھے شخص نے اپنی آدمیوں سے کہا۔

Scanned with CamScanner

تسلی دی کہ کچھ بھی نہیں ہو گا لیکن اس کی جان تو
جیسے حلق میں اٹکی ہوئی تھی۔ان کے ڈیرے پہ
پہنچے تو سامنے بیٹھے شخص نے اپنی آدمیوں سے کہا۔
"یہ کسے لے آؤ ہو۔۔۔؟"اور پھر ارغمان پہ نگاہ پڑتے ہی
وہ اٹھ کھڑا ہوا۔"تم لوگ جاؤ میں دیکھ لیتا ہوں۔"اس
شخص نے اپنے آدمیوں کو حکم دیا تو وہ سر جھکائے
واپس پلٹ گئے۔پھر وہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھا تو نور

Scanned with CamScanner

وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ "تم لوگ جاؤ میں دیکھ لیتا ہوں۔" اس
شخص نے اپنے آدمیوں کو حکم دیا تو وہ سر جھکائے
واپس پلٹ گئے۔ پھر وہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھا تو نور
کا دل دھک سے رہ گیا، وہ خوف سے ارغمان کے پیچھے
جا چھپی۔ "ارے یار تو۔۔۔ کیسا ہے؟" وہ پرتپاک انداز میں
ارغمان سے ملا جیسے اس کا جگری یار ہو۔ "ہاں آج
زمینوں کا چکر لگانے نکلا تو سوچا تم سے ملتا جاؤں۔"

Scanned with CamScanner

جا چھپی۔ "ارے یار تو۔۔۔ کیسا ہے؟" وہ پرتپاک انداز میں
ارغمان سے ملا جیسے اس کا جگری یار ہو۔ "ہاں آج
زمینوں کا چکر لگانے نکلا تو سوچا تم سے ملتا جاؤں۔"
جواباً ارغمان بھی اتنا ہی خوش تھا جتنا کہ وہ شخص۔
"میں نے سنا تھا تو نے شادی کر لی ہے۔۔۔ اور ہمیں بلایا
تک نہیں۔۔۔ بہت چھپا رستم نکلا۔" اس شخص نے
ارغمان کے پیچھے نور کو چھپتے دیکھ لیا تھا اور وہ

Scanned with CamScanner

"میں نے سنا تھا تو نے شادی کر لی ہے۔۔۔اور ہمیں بلایا
تک نہیں۔۔۔بہت چھپا رستم نکلا۔"اس شخص نے
ارغمان کے پیچھے نور کو چھپتے دیکھ لیا تھا اور وہ
سمجھ گیا تھا کہ ارغمان کی بیوی ہے جبھی وہ شکوہ
کے بعد شرارت بھرے انداز میں بولا۔"اپنے دشمن کو
کون شادی میں بلاتا ہے۔"ارغمان نے سہولت سے جواب
دیا تو یک بارگی دونوں کا قہقہہ بلند ہوا۔۔پھر وہ ان

Scanned with CamScanner

لے بعد شرارت بھرے انداز میں بولا۔ "اپنے دشمن کو
کون شادی میں بلاتا ہے۔" ارغمان نے سہولت سے جواب
دیا تو یک بارگی دونوں کا قہقہہ بلند ہوا۔۔ پھر وہ ان
دونوں کو ڈیرے کے ساتھ ملحق اپنے مہمان خانے میں
لے گیا۔ ان کی خوب خاطر مدارت بھی کی۔۔ نور اس
سب کو بس حیرانی سے دیکھتی جا رہی تھی۔۔ یہ سب
اس کی سمجھ سے بالاتر تھا۔ وہاں گارڈز کی تشویش

Scanned with CamScanner

لے لیا۔ان کی خوب خاطر مدارت بھی کی۔۔نور اس
سب کو بس حیرانی سے دیکھتی جا رہی تھی۔۔یہ سب
اس کی سمجھ سے بالاتر تھا۔وہاں گارڈز کی تشویش
بڑھی تو وہ بھی اپنے چھوٹے سردار کو ڈھونڈنے نکل
پڑے۔ جبکہ یہاں مزے سے چائے کا دور چل رہا تھا۔اس
شخص نے نور کے پردے کو دیکھتے ہوئے ملازمہ کو بلوا
کر علیحدہ کمرے میں بیٹھ کر چائے پیش کرنے کو کہا

Scanned with CamScanner

پڑے۔ بلکہ یہاں کرنے کے چائے کا دور چل رہا تھا۔ اس
شخص نے نور کے پردے کو دیکھتے ہوئے ملازمہ کو بلوا
کر علیحدہ کمرے میں بیٹھ کر چائے پیش کرنے کو کہا
تو اس نے صاف انکار کر دیا کہ وہ یہاں سے ہلے گی
بھی نہیں۔۔ کیونکہ اسے یہ دشمن کی کوئی چال لگ
رہی تھی یا ایسا لگ رہا تھا یہ دشمن کا علاقہ نہیں ہے
بلکہ ارغمان کے کسی دوست کا علاقہ ہے جس سے وہ

رہی تھی یا ایسا لگ رہا تھا یہ دشمن کا علاقہ نہیں ہے
بلکہ ارغمان کے کسی دوست کا علاقہ ہے جس سے وہ
خوشی خوشی گپیں لگا رہا تھا۔۔ نور نے تو چائے پینے
سے ہی صاف انکار کر دیا تھا اور اس تمام وقت میں وہ
ارغمان کے ساتھ ہی بیٹھی رہی۔۔ اس نے بھی کچھ نہیں
کہا تھا بس اسے چائے کی پیشکش کی جو اس نے سر
ہلا کر مسترد کر دی۔ "بھئی تمہیں بھی ہمارا کہیں

Scanned with CamScanner

ارغمان کے ساتھ ہی بیٹھی رہی۔۔اس نے بھی کچھ نہیں
کہا تھا بس اسے چائے کی پیشکش کی جو اس نے سر
ہلا کر مسترد کر دی۔ "بھئی تمہیں بھی مبارک ہو اب
اپنے علاقے کے سردار بن گئے ہو۔ "ارغمان نے چائے کا
کپ تھامتے ہی کہا۔ "بس اب تم بھی یہ عہدہ سنبھالو
تو پھر ہم دوستی کا ہاتھ بڑھائیں۔ "اس کے جواب پہ
نور نے تشویش سے اس شخص کی جانب دیکھا جو نور

Scanned with CamScanner

کپ تھامتے ہی کہا۔ "بس اب تم بھی یہ عہدہ سنبھالو
تو پھر ہم دوستی کا ہاتھ بڑھائیں۔ "اس کے جواب پہ
نور نے تشویش سے اس شخص کی جانب دیکھا جو نور
کی نگاہوں کا ارتکاز بھانپتے اپنی نظریں جھکا گیا تو
نور بھی شرمندہ ہوتی گود میں دھرے اپنے ہاتھوں کو
تکنے لگی۔ "ٹھیک ہے اب اجازت۔۔اس سے پہلے کہ باہر
فائرنگ شروع ہو جائے۔۔بہت جلد تمہیں بھی اپنے

Scanned with CamScanner

نور بھی شرمندہ ہوتی گود میں دھرے اپنے ہاتھوں کو
تکنے لگی۔ "ٹھیک ہے اب اجازت۔۔اس سے پہلے کہ باہر
فائرنگ شروع ہو جائے۔۔بہت جلد تمہیں بھی اپنے
مہمان خانے پہ دعوت دوں گا۔" ارغمان ویسی ہی
گرمجوشی سے ملتے ہوئے اس شخص سے بولا جو انہیں
باہر تک چھوڑنے چلا آیا تھا۔اتنے میں واقعی فائرنگ
شروع ہو چکی تھی۔ "لو ہو گیا کام شروع۔ "ایسے کرو

Scanned with CamScanner

گرمجوشی سے ملتے ہوئے اس شخص سے بولا جوانہیں
باہر تک چھوڑنے چلا آیا تھا۔ اتنے میں واقعی فائرنگ
شروع ہو چکی تھی۔ "لو ہو گیا کام شروع۔ "ایسے کرو
تم میرے ڈرائیور کے ساتھ پچھلی جانب سے نکل جاؤ۔
آگے خطرہ ہے۔ "اس شخص کی اس قدر مہربانی نور کو
اب تک سمجھ نہیں آئی تھی۔ مگر وہ خاموشی سے
ارغمان کے ہمراہ وہاں سے نکل آئی تھی۔

Scanned with CamScanner

آگے خطرہ ہے۔" اس شخص کی اس قدر مہربانی نور کو
اب تک سمجھ نہیں آئی تھی۔ مگر وہ خاموشی سے
ارغمان کے ہمراہ وہاں سے نکل آئی تھی۔

کون تھا یہ شخص۔۔؟" گاڑی میں بیٹھتے ہی اس نے
ارغمان سے سوال کیا۔ یہ سوال اندر ہی اندر اسے کب
سے پریشان کر رہا تھا۔ "میرا دوست۔۔" ارغمان نے بس

Scanned with CamScanner

کون تھا یہ شخص۔۔؟" گاڑی میں بیٹھتے ہی اس نے
ارغمان سے سوال کیا۔ یہ سوال اندر ہی اندر اسے کب
سے پریشان کر رہا تھا۔ "میرا دوست۔۔" ارغمان نے بس
اتنا کہا تھا۔ وہ بھی خاموش ہو گئی کیونکہ ابھی وہ
اسی شخص کی گاڑی میں تھے۔ ڈرائیور انہیں پیچھے
سے ہوتے ہوئے اسے کچی سڑک تک چھوڑ گیا تھا۔ "گاڑی
میں بیٹھو نور۔۔۔ میں گارڈز کو کال کر کے واپس بلوا

آئی۔ عمل کی گاڑی میں تھے۔ ڈرائیور انہیں پیچھے
سے ہوتے ہوئے اسے کچی سڑک تک چھوڑ گیا تھا۔ "گاڑی
میں بیٹھو نور۔۔۔ میں گارڈز کو کال کر کے واپس بلوا
لوں، کہیں کوئی جانی نقصان نہ ہو جائے۔" ارغمان کے
کہنے پر وہ خاموشی سے اپنی گاڑی میں بیٹھ گئی۔ اس
نے وہاں پہنچتے ہی ظہور کو کال ملائی۔ اسے فائرنگ
روکنے کا حکم دیا اور بتایا کہ وہ گاڑی کے پاس موجود

Scanned with CamScanner

نے وہاں پہنچتے ہی ظہور کو کال ملائی۔ اسے فائرنگ
روکنے کا حکم دیا اور بتایا کہ وہ گاڑی کے پاس موجود
ہیں وہ لوگ بھی واپس آجائیں۔ "اس کے حکم کی
تکمیل ہوئی اور تھوڑی دیر بعد وہ لوگ پیچھے اپنی
گاڑی میں موجود تھے۔ "چھوٹے سردار آپ ٹھیک تو ہیں
ناں؟" ظہور اس کے پاس آتے ہی فکر سے پوچھنا لگا۔

گاڑی میں موجود تھے۔ "چھوٹے سردار آپ ٹھیک تو ہیں
ناں؟" ظہور اس کے پاس آتے ہی فکر سے پوچھنا لگا۔
"میں ٹھیک ہوں۔۔ مجھے کیا ہونا تھا؟ اور تم یہ بتاؤ کہ
جب میں نے تمہیں یہیں رکنے کے لیے کہا تھا تو پھر
فائرنگ کیوں شروع کی تم لوگوں نے؟"
"چھوٹے سردار ہمیں ڈر تھا کہ دشمن آپ کو کوئی

فائرنگ کیوں شروع کی تم لوگوں نے؟"

"چھوٹے سردار ہمیں ڈر تھا کہ دشمن آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچادے۔۔ ہم نے آپ کو ڈھونڈا آپ کہیں نظر نہیں آئے تو ہم نے دشمن کے علاقے کی طرف بڑھنا شروع کر دیا۔ انہوں نے فائرنگ کھول دی تو جواباً ہمیں بھی فائرنگ کھولنی پڑی۔" اس نے سر جھکائے معاملے

Scanned with CamScanner

شروع کر دیا۔ انہوں نے فائرنگ کھول دی تو جواباً ہمیں
بھی فائرنگ کھولنی پڑی۔" اس نے سر جھکائے معاملے
سے آگاہ کیا تو ارغمان غصے سے جبڑہ بھینچ گیا۔
"کوئی نقصان تو نہیں ہوا؟" اس نے غصے سے پوچھا۔
"نہیں سرکار۔" وہ جواباً گویا ہوا۔ "اور باباجان کو تو
ہماری گمشدگی کا نہیں بتادیا۔؟" ارغمان نے سوالیہ

Scanned with CamScanner

"نہیں سر کار۔۔" وہ جواباً گویا ہوا۔ "اور باباجان کو تو ہماری گمشد گی کا نہیں بتادیا۔؟" ارغمان نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔ "جی وہ بڑے سردار کا فون آیا تھا تو۔۔۔" اس نے ڈرتے ہوئے جواب دیا۔ "تم بھی حد کرتے ہو ظہور۔۔ اب بیٹھو گاڑی میں، حویلی چلیں۔۔ بابا جان پریشان ہو رہے ہوں گے۔۔" ارغمان نے غصے سے اپنی

Scanned with CamScanner

کرتے ہو ظہور۔۔اب بیٹھو گاڑی میں، حویلی چلیں۔۔ بابا
جان پریشان ہو رہے ہوں گے۔۔" ارغمان نے غصے سے اپنی
گاڑی کی جانب قدم بڑھائے تو ظہور بھی پیچھے گارڈز
والی گاڑی کی طرف سرعت سے بڑھ گیا۔ارغمان نے
گاڑی میں بیٹھتے ہی سب سے پہلے سردار عالیان کو
اپنی خیریت کی اطلاع دی۔ نور کو وہ کچھ غصے میں
لگ رہا ہے اس لیے اس نے اب کوئی سوال نہیں پوچھا

Scanned with CamScanner

گاڑی میں بیٹھتے ہی سب سے پہلے سردار عالیان کو
اپنی خیریت کی اطلاع دی۔ نور کو وہ کچھ غصے میں
لگ رہا ہے اس لیے اس نے اب کوئی سوال نہیں پوچھا
اور گاڑی حویلی کے راستے پر گامزن ہو گئی۔

"ارغمان میں نے آپ سے کہا بھی تھا کہ دشمن کے علاقے
سے دور رہیے گا۔۔اس طرف ہر گز مت جائیے گا۔آپ نے

Scanned with CamScanner

"ارغمان میں نے آپ سے کہا بھی تھا کہ دشمن کے علاقے سے دور رہیے گا۔۔اس طرف ہر گز مت جایئے گا۔آپ نے پھر وہی کام کیا۔۔اگر نور اس طرف آگے بڑھنے بھی لگی تھی، وہ تو ناواقف تھی اس بات سے کہ آگے ہمارے دشمنوں کا ڈیرہ ہے۔۔ مگر آپ تو یہ بات بہت اچھے سے جانتے تھے پھر آپ نے یہ غلطی جانتے بوجھتے کیسے

Scanned with CamScanner

تھی، وہ تو ناواقف تھی اس بات سے کہ آگے ہمارے
دشمنوں کا ڈیرہ ہے۔۔ مگر آپ تو یہ بات بہت اچھے سے
جانتے تھے پھر آپ نے یہ غلطی جانتے بوجھتے کیسے
کر دی؟ خدانخواستہ اگر وہ لوگ آپ کو کوئی نقصان
پہنچا دیتے یا نور بیٹی کو تو۔۔۔"

حویلی پہنچتے ہی سردار عالیان نے ان کا استقبال کیا۔
وہ جو غصے سے بے چینی کے عالم میں کب سے لاونج

Scanned with CamScanner

پہنچادیتے یانور بیٹی کو تو۔۔۔"

حویلی پہنچتے ہی سردار عالیان نے ان کا استقبال کیا۔
وہ جو غصے سے بے چینی کے عالم میں کب سے لاونج
میں ٹہل رہے تھے، ان کی آمد پہ برس پڑے۔ ارغمان کو
اس وقت ظہور پہ انتہا کا غصہ آرہا تھا جس نے بابا
جان کو ایک ایک بات بتائی تھی۔ "باباجان ہم ڈیرے
کی طرف گئے ہی نہیں تھے۔۔ جیسے ہی ظہور نے ہمیں

Scanned with CamScanner

اس وقت ظہور پہ انتہا کا غصہ آ رہا تھا جس نے بابا
جان کو ایک ایک بات بتائی تھی۔ "بابا جان ہم ڈیرے
کی طرف گئے ہی نہیں تھے۔۔ جیسے ہی ظہور نے ہمیں
بتایا کہ آگے دشمن کا علاقہ ہے، میں نور کو لے کر
دوسری طرف نکل گیا جہاں ہماری اپنی زمینیں تھیں۔
وہ تو فائرنگ کی آواز سن کر میں خود بھی پریشان ہوا
اور جب اپنی گاڑی کی طرف آیا، ظہور کو فون کیا تو

Scanned with CamScanner

دوسری طرف نکل گیا جہاں ہماری اپنی زمینیں تھیں۔
وہ تو فائرنگ کی آواز سن کر میں خود بھی پریشان ہوا
اور جب اپنی گاڑی کی طرف آیا، ظہور کو فون کیا تو
معاملہ سمجھ آیا۔۔اوپر سے اس نے آپ کو بھی بڑھا
چڑھا کر جانے کیا کیا بتا دیا۔" ارغمان نے اطمینان سے
جواب دیا جبکہ نور نے حیرت سے پلٹ کر اس کی
جانب دیکھا جو اتنی صفائی سے جھوٹ بول گیا تھا۔

Scanned with CamScanner

چڑھا کر جانے کیا کیا بتا دیا۔ "ارغمان نے اطمینان سے
جواب دیا جبکہ نور نے حیرت سے پلٹ کر اس کی
جانب دیکھا جو اتنی صفائی سے جھوٹ بول گیا تھا۔
۔حالانکہ وہ ایک سچا اور کھرا انسان تھا، پہلے کبھی اس
نے یوں جھوٹ نہیں بولا تھا پھر آج کیا وجہ ہو سکتی
ہے وہ بس سوچ کے رہ گئی۔ "ٹھیک ہے بیٹا یہ تو اچھی
بات ہے۔۔آپ جانتے ہیں نا ٹھیک پندرہ دن بعد آپ کو

Scanned with CamScanner

نے یوں جھوٹ نہیں بولا تھا پھر آج کیا وجہ ہو سکتی
ہے وہ بس سوچ کے رہ گئی۔ "ٹھیک ہے بیٹا یہ تو اچھی
بات ہے۔۔ آپ جانتے ہیں نا ٹھیک پندرہ دن بعد آپ کو
سرداری کا عہدہ سونپ دیا جائے گا۔ آپ کی دستار بندی
ہے۔ بس اب سے آپ کو ہر بات کا خیال رکھنا ہے، ہر قدم
پھونک پھونک کر اٹھانا ہے۔" سردار عالیان نے بیٹے کے
شانے پہ ہاتھ رکھتے محبت سے کہا۔

Scanned with CamScanner

ہے۔ بس اب سے آپ کو ہر بات کا خیال رکھنا ہے، ہر قدم
پھونک پھونک کر اٹھانا ہے۔" سردار عالیان نے بیٹے کے
شانے پہ ہاتھ رکھتے محبت سے کہا۔
"جی بابا جان ایسا ہی ہو گا بس آپ پریشان نہ ہوں۔"
ارغمان نے بھی جواباً ان کی ہتھیلی کی پشت پہ بوسہ
دیتے ہوئے انہیں تسلی دی تو عالیان خان مسکرا اٹھے۔
انہیں اپنے جوان اور خوبرو بیٹے کی یہ فرمانبرداری

Scanned with CamScanner

ارغمان نے بھی جواباً ان کی ہتھیلی کی پشت پہ بوسہ
دیتے ہوئے انہیں تسلی دی تو عالیان خان مسکرا اٹھے۔
انہیں اپنے جوان اور خوبرو بیٹے کی یہ فرمانبرداری
بہت بھاتی تھی۔ اوپر ریلنگ کے ساتھ کھڑا ارباز نہ
صرف یہ منظر دیکھ چکا تھا بلکہ تمام باتیں بھی سن
چکا تھا۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ اب اس کے پاس وقت
کم ہے، جو کرنا ہے جلد کرنا ہے۔ وہ منظر سے غائب ہو

Scanned with CamScanner

صرف یہ منظر دیکھ چکا تھا بلکہ تمام باتیں بھی سن
چکا تھا۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ اب اس کے پاس وقت
کم ہے، جو کرنا ہے جلد کرنا ہے۔ وہ منظر سے غائب ہو
گیا تھا جبکہ نور، ارغمان کے اشارہ کرنے پر اپنے کمرے
کی طرف بڑھ گئی اور وہ خود وہیں لاونج میں بابا کے
ساتھ بیٹھ کر زمینوں کے معاملات ڈسکس کرنے لگا۔۔
وہ دونوں اس بات سے بے خبر تھے کہ بہت جلد یہ

Scanned with CamScanner

کی طرف بڑھ گئی اور وہ خود وہیں لاؤنج میں بابا کے
ساتھ بیٹھ کر زمینوں کے معاملات ڈسکس کرنے لگا۔۔
وہ دونوں اس بات سے بے خبر تھے کہ بہت جلد یہ
ساتھ چھوٹنے والا تھا۔

ارغمان آپ نے بڑے بابا سے جھوٹ کیوں بولا؟اور آخر
وہ شخص کون تھا؟ کیا وہی ہمارا دشمن ہے؟"
ارغمان جیسے ہی [illegible] کی فریشر کی چینج کی کی

Scanned with CamScanner

ارغمان آپ نے بڑے بابا سے جھوٹ کیوں بولا؟ اور آخر
وہ شخص کون تھا؟ کیا وہی ہمارا دشمن ہے؟"
ارغمان جیسے ہی رات کو فریش ہو کر چینج کیے کمرے
میں لوٹا، بے چینی سے ٹہلتی نور نے فوراً سے سوال
داغا۔ کیونکہ دن بھر وہ اسے میسر ہی نہیں آیا کہ وہ
اس سے سوال پوچھ سکتی۔" بابا جان بہت پریشان

داغا۔ کیونکہ دن بھر وہ اسے میسر ہی نہیں آیا کہ وہ
اس سے سوال پوچھ سکتی۔ "بابا جان بہت پریشان
تھے۔۔ بس مصلحت کے تحت جھوٹ بولنا پڑا ورنہ آپ
جانتی ہیں میں ایسی حرکت کبھی نہ کرتا۔" وہ
ڈریسنگ کے سامنے کھڑا بال بناتے ہوئے آئینے میں نظر
آتے اس کے عکس کو دیکھ کر بولا۔ "یہ بات تو میں
سمجھ گئی تھی مگر وہ شخص کون تھا؟" نور کے

Scanned with CamScanner

ڈریسنگ کے سامنے کھڑا بال بناتے ہوئے آئینے میں نظر
آتے اس کے عکس کو دیکھ کر بولا۔ "یہ بات تو میں
سمجھ گئی تھی مگر وہ شخص کون تھا؟" نور کے
سامنے پھر سے اس شخص کا چہرہ آیا تھا جو اس کے
دیکھنے پہ فوراً سے نظریں جھکا گیا تھا۔ جبھی سر
جھٹکتے اس نے پھر سے ارغمان سے سوال کیا۔ "وہ میرا
دوست ہے۔" ارغمان نے فقط اتنا ہی کہا۔ "لیکن سب اس

Scanned with CamScanner

دیکھنے پہ فوراً سے نظریں جھکا گیا تھا۔ جبھی سر
جھٹکتے اس نے پھر سے ارغمان سے سوال کیا۔ "وہ میرا
دوست ہے۔" ارغمان نے فقط اتنا ہی کہا۔ "لیکن سب اس
علاقے کو دشمنوں کا علاقہ کیوں بول رہے تھے؟ اور آپ
وہاں گئے ہی کیوں تھے؟ اگر وہ ہمیں کوئی نقصان
پہنچا دیتا؟ آپ وہاں بیٹھ کر مزے سے اس کی چائے
لی رہے تھے، خدانخواستہ وہ حائے میں ہی کچھ ملا

Scanned with CamScanner

وہاں گئے ہی کیوں تھے ؟ اگر وہ ہمیں کوئی نقصان
پہنچا دیتا؟ آپ وہاں بیٹھ کر مزے سے اس کی چائے
پی رہے تھے، خدانخواستہ وہ چائے میں ہی کچھ ملا
دیتا۔۔ میں نے اشاروں اشاروں میں آپ کو کتنا منع کیا
کہ چائے مت پیں مگر آپ نے ایک نہیں سنی۔۔ "نور نے
اس کے مڑتے ہی نہ صرف سوال داغا بلکہ اس بار اپنے
خدشات بھی ظاہر کیے۔ "ہاہاہا۔۔۔ تو آپ اس لیے چائے

Scanned with CamScanner

کہ چائے مت پیئیں مگر آپ نے ایک نہیں سنی۔۔"نور نے
اس کے مڑتے ہی نہ صرف سوال داغا بلکہ اس بار اپنے
خدشات بھی ظاہر کیے۔"ہاہاہاہا۔۔۔تو آپ اس لیے چائے
نہیں پی رہی تھیں۔۔کافی سمجھدار ہے میری بیوی۔"
ارغمان نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔"نہیں۔۔اس وقت میں
اس بات میں الجھی ہوئی تھی یہ ہمارا دشمن ہے یا آپ
کا دوست۔۔بس اسی لیے نہیں پی۔"نور نے خجالت مٹانے

Scanned with CamScanner

ارغمان نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔ "نہیں۔۔اس وقت میں
اس بات میں الجھی ہوئی تھی یہ ہمارا دشمن ہے یا آپ
کا دوست۔۔بس اسی لیے نہیں پی۔ "نور نے خجالت مٹانے
کو کہا۔ "آپ چھوڑیں ان سب باتوں کو۔۔جس روز میں
سردار بن گیا اس روز آپ کو ساری کہانی بتاؤں گا
شروع سے۔۔ابھی کے لیے اس راز کو راز ہی رہنے دیں۔
میری جان یہ وقت ان باتوں کے لیے بالکل بھی نہیں

Scanned with CamScanner

سردار بن گیا اس روز آپ کو ساری کہانی بتاؤں گا
شروع سے۔۔ابھی کے لیے اس راز کو راز ہی رہنے دیں۔
میری جان یہ وقت ان باتوں کے لیے بالکل بھی نہیں
ہے۔۔آپ سمجھ رہی ہیں ناں میری بات۔۔"ارغمان نے
لائٹ آف کرتے اسے بانہوں کے حصار میں لے لیا تھا۔وہ
جھینپ کے نظریں جھکا گئی۔"اس میں کوئی شک نہیں
کہ میری بیگم بہت سمجھدار ہیں۔"ارغمان نے اس کے

Scanned with CamScanner

لائٹ آف کرتے اسے بانہوں کے حصار میں لے لیا تھا۔ وہ
جھینپ کے نظریں جھکا گئی۔ "اس میں کوئی شک نہیں
کہ میری بیگم بہت سمجھدار ہیں۔" ارغمان نے اس کے
کان کے قریب جھکتے سرگوشی کی تو نور اس کی
قربت پہ لرز اٹھی۔ ارغمان خانزادہ نے اس پہ اپنی
محبت نچھاور کی تو وہ قطرہ قطرہ اس کے پیار میں
پگھلتی چلی گئی۔ یوں ایک اور خوبصورت رات ان کی

Scanned with CamScanner

قربت پہ لرز اٹھی۔ ارغمان خانزادہ نے اس پہ اپنی
محبت نچھاور کی تو وہ قطرہ قطرہ اس کے پیار میں
پگھلتی چلی گئی۔ یوں ایک اور خوبصورت رات ان کی
محبت کی گواہ بن گئی۔

دن تیزی سے گزرتے چلے گئے اور نورالعین، ارغمان
خانزادہ کی محبت میں دن بدن نکھرتی جا رہی تھی۔

Scanned with CamScanner

دن تیزی سے گزرتے چلے گئے اور نورالعین، ارغمان خانزادہ کی محبت میں دن بدن نکھرتی جارہی تھی۔

آخر ارغمان کی دستار بندی کا دن بھی آگیا۔ "بھابھی آج آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں۔" آج وہ پیچ کلر کے شفون کے کامدار سوٹ میں ملبوس تھی، چہرے پہ ہلکا سا میک اپ کیا تھا۔۔ یہ سب تیاری اپنے سردار کے لیے تھی۔

آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں۔" آج وہ نیچ کلر کے شفون
کے کامدار سوٹ میں ملبوس تھی، چہرے پہ ہلکا سا
میک اپ کیا تھا۔۔ یہ سب تیاری اپنے سردار کے لیے تھی۔
وہ جیسے ہی نیچے آئے حوریہ نے انہیں گھیر لیا۔
"تمہاری بھابھی ہیں ہی بہت خوبصورت۔۔ کچھ ہماری
محبت کا اعجاز ہے۔" جواب ارغمان نے دیا مگر آخری
بات اس نے نور سے سرگوشی میں کی تھی۔ "صرف

Scanned with CamScanner

مہارانی بھابی ہیں ہی بہت خوبصورت۔۔ پھر ہماری
محبت کا اعجاز ہے۔" جواب ارغمان نے دیا مگر آخری
بات اس نے نور سے سرگوشی میں کی تھی۔ "صرف
بھا بھی نہیں لالہ آپ بھی تو بہت خوبصورت ہیں۔ آپ
دونوں کی ہی جوڑی لاجواب ہے۔" حوریہ نے پھر سے
مسکرا کر کہا تو عائشہ بیگم نے حقارت سے ارغمان کو
دیکھا مگر اپنے جذبات کو ان پر عیاں نہ کر سکیں۔ سب

Scanned with CamScanner

دونوں کی ہی بوری لاجواب ہے۔" حوریہ نے پلکیں

مسکرا کر کہا تو عائشہ بیگم نے حقارت سے ارغمان کو

دیکھا مگر اپنے جذبات کو ان پر عیاں نہ کر سکیں۔ سب

ہی آج بہت خوش تھے، سوائے ان دونوں ماں بیٹے کے۔

"ہماری گڑیا بھی بہت پیاری ہے بالکل پریوں جیسی۔۔"

ارغمان نے پیار سے حوریہ کا رخسار تھپتھپاتے ہوئے کہا

تو وہ خوشی سے جھوم گئی۔ عائشہ بیگم سے مزید

ارغمان نے پیار سے حوریہ کا رخسار تھپتھپاتے ہوئے کہا
تو وہ خوشی سے جھوم گئی۔ عائشہ بیگم سے مزید
برداشت نہ ہوا تو بیٹی کو آواز دے ڈالی۔ "ارمغان جانے
کیوں میرا دل بہت بے چین ہو رہا ہے جیسے کچھ ہونے
والا ہو۔۔" حوریہ کے جاتے ہی اس نے ارغمان سے اپنے دل
کی بات کہی جو اسے اندر سے خوفزدہ کیے ہوئے تھی۔

والا ہو۔۔ "حوریہ کے جاتے ہی اس نے ارغمان سے اپنے دل
کی بات کہی جو اسے اندر سے خوفزدہ کیے ہوئے تھی۔
"ہاں ہونے تو والا ہے۔۔ بھئی آپ کے شوہر نامدار کو آج
سرداری ملنے والی ہے۔ پھر آپ کو کم اور علاقے کے
لوگوں کو زیادہ وقت دینا پڑے گا، بس اس دل کی بے
چینی کی یہی وجہ ہو گی بیگم! اس سے زیادہ کچھ
نہیں۔ مگر دل چھوٹا نہیں کرنا، ان کو انہیں میسر ہوں

Scanned with CamScanner

لوگوں کو زیادہ وقت دینا پڑے گا، بس اس دل کی بے
چینی کی یہی وجہ ہو گی بیگم ! اس سے زیادہ کچھ
نہیں۔۔ مگر دل چھوٹا نہیں کریں دن کو انہیں میسر ہوں
گا تو رات کو آپ کو۔۔" ارغمان نے اس کی بات کا جس
انداز میں جواب دیا تھا وہ فقط مسکرا کے رہ گئی اور
اپنے خوف کو جھٹکنے کی کوشش کرنے لگی۔ پھر وہ
دونوں آنے والے وقت سے انجان ایک دوسرے کی جانب

Scanned with CamScanner

انداز میں جواب دیا تھا وہ فقط مسکرا کے رہ گئی اور
اپنے خوف کو جھٹکنے کی کوشش کرنے لگی۔ پھر وہ
دونوں آنے والے وقت سے انجان ایک دوسرے کی جانب
محبت پاش نظروں سے دیکھتے آگے بڑھ گئے۔

نور بیٹا! ارغمان کہاں ہے؟ سب معززین دستار بندی کے
انتظار میں بیٹھے ہیں، تمہارے بڑے ماما لوحھ رہے ہیں۔۔

Scanned with CamScanner

نور بیٹا! ارغمان کہاں ہے؟ سب معززین دستار بندی کے
انتظار میں بیٹھے ہیں، تمہارے بڑے بابا پوچھ رہے ہیں۔۔
نہ ہی وہ ان کی کال ریسیو کر رہا ہے۔" نور لاونج میں
بیٹھی اپنے خاندان کی خواتین سے ملنے کے بعد وہیں
ان کے پاس بیٹھ گئی تھی جب طاہرہ بیگم نے اسے
اشارہ سے ایک سائڈ بلا کر فکر مندی سے پوچھا۔" بڑی

Scanned with CamScanner

بیٹھی اپنے خاندان کی خواتین سے ملنے کے بعد وہیں
ان کے پاس بیٹھ گئی تھی جب طاہرہ بیگم نے اسے
اشارہ سے ایک سائیڈ بلا کر فکر مندی سے پوچھا۔ "بڑی
امی جب ہم نیچے آئے تھے تو کسی کی کال آئی تھی،
مجھے نہیں پتا کس کا فون تھا، وہ بنا کچھ کہے باہر
نکل گئے تھے، اب تو مجھے بھی گھبراہٹ ہو رہی ہے
کیونکہ وہ ایسے (ایسا ویسا) کا مظاہرہ تو کبھی نہیں

Scanned with CamScanner

مجھے نہیں پتا کس کا فون تھا، وہ بنا کچھ کہے باہر
نکل گئے تھے، اب تو مجھے بھی گھبراہٹ ہو رہی ہے
کیونکہ وہ ایسی لاپرواہی کا مظاہرہ تو کبھی نہیں
کرتے۔۔ "نور کو بھی تشویش لاحق ہوئی تھی۔ وہ تو
پہلے ہی ڈر رہی تھی اب طاہرہ بیگم کی بات پہ اس کے
اوسان خطا ہونے لگے تھے۔ پھر اس نے خود بھی ارغمان
کو کئی کالز کیں مگر وہ کال

پہلے ہی ڈر رہی تھی اب طاہرہ بیگم کی بات پہ اس کے
اوسان خطا ہونے لگے تھے۔ پھر اس نے خود بھی ارغمان
کو کئی کالز کیں مگر وہ کال ریسیو نہیں کر رہا تھا۔
اس کا دل خوف اور اندیشوں سے بھرنے لگا۔ طاہرہ
بیگم نے یہ بات عالیان خان کو بتائی تو انہوں نے فوراً
سے اپنے آدمیوں کو بلوایا۔ "جی سردار۔۔۔ چھوٹے سردار

بیگم نے یہ بات عالیان خان کو بتائی تو انہوں نے فوراً
سے اپنے آدمیوں کو بلوایا۔ "جی سردار۔۔۔ چھوٹے سردار
جلدی میں کہیں باہر ہی نکلے تھے مگر بتایا نہیں۔۔"
ظہور نے سر جھکائے کہا۔ "تم لوگ کہاں مرے ہوئے تھے،
کوئی اس کے ساتھ کیوں نہیں گیا۔ دفع ہو جاؤ اب
میری نظروں کے سامنے سے اور کہیں سے بھی میرے

کوئی اس کے ساتھ کیوں نہیں گیا۔ دفع ہو جاؤ اب
میری نظروں کے سامنے سے اور کہیں سے بھی میرے
بیٹے کو ڈھونڈ کر لاؤ۔۔ اسے کچھ ہوا تو میں تم لوگوں
کی جان لے لوں گا۔" عالیان خان غصے سے دھاڑے تو وہ
لوگ گاڑی لے کر اسے ڈھونڈنے نکل کھڑے ہوئے۔
اور پھر جو خبر حویلی میں آئی اسنے حویلی کے در و دیوار کو

Scanned with CamScanner

لوگ گاڑی لے کر اسے ڈھونڈنے نکل کھڑے ہوئے۔
اور پھر جو خبر حویلی میں آئی اسنے حویلی کے در و دیوار کو
بھی ہلا کے رکھ دیا۔ ارغمان خانزادہ حویلی سے گاڑی
لے کر نکلا تھا مگر اس بات سے انجان کہ اس کی گاڑی
کے بریک فیل ہو چکے ہیں۔ گاڑی کی رفتار تیز تھی،
شاید اسنے بریک لگانے کی کوشش کی ہو گی مگر اس

Scanned with CamScanner

کے نکلا تھا مگر اس بات سے انجان کہ اس کی گاڑی
کے بریک فیل ہو چکے ہیں۔ گاڑی کی رفتار تیز تھی،
شاید اسنے بریک لگانے کی کوشش کی ہو گی مگر اس
کے سمجھنے تک گاڑی تیز رفتاری کے باعث کھائی میں
جا گری تھی۔ اسے ڈھونڈ کر وہاں سے نکال تو لیا گیا
تھا مگر زندہ نہیں مردہ حالت میں۔۔ حویلی میں کہرام
مچ گیا، جہاں کچھ دیر پہلے جشن کا سماں تھا۔ نور تو

جا گری تھی۔ اسے ڈھونڈ کر وہاں سے نکال تو لیا گیا
تھا مگر زندہ نہیں مردہ حالت میں۔۔ حویلی میں کہرام
مچ گیا، جہاں کچھ دیر پہلے جشن کا سماں تھا۔ نور تو
بے یقینی کی حالت میں بیٹھی کچھ بھی سوچنے
سمجھنے سے قاصر تھی، طاہرہ بیگم الگ صدمے سے
دوچار تھیں۔ کسی کے لیے بھی یقین کرنا مشکل تھا
مگر حقیقت یہی تھی کہ وہ مسکراتا ہوا چہرہ انہیں

Scanned with CamScanner

بجھنے سے قاصر تھی، طاہرہ بیگم الگ صدمے سے
دوچار تھیں۔ کسی کے لیے بھی یقین کرنا مشکل تھا
مگر حقیقت یہی تھی کہ وہ مسکراتا ہوا چہرہ انہیں
ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چھوڑ گیا تھا۔ اس کی میت سامنے
دیکھ کر نور اور طاہرہ بیگم کا تو رو رو کر برا حال ہو
گیا، عائشہ بیگم بھی ایک طرف بیٹھی یہ منظر دیکھ
رہی تھی اور مگر مچھ کے آنسو بہا رہی تھی۔ حوریہ

Scanned with CamScanner

دیکھ کر نور اور طاہرہ بیگم کا نور ور و کر برا حال ہو
گیا، عائشہ بیگم بھی ایک طرف بیٹھی یہ منظر دیکھ
رہی تھی اور مگر مچھ کے آنسو بہار ہی تھی۔ حور یہ
خود بھی تڑپ رہی تھی مگر کبھی اپنی بھابھی کو
سہارا دیتی تو کبھی بڑی امی کو پانی پلاتی۔ سردار
عالیان بھی جوان بیٹے کی موت پہ ٹوٹ سے گئے تھے،
یہ صدمہ ان کے لیے بھی بہت بڑا تھا۔ وقت دھیرے

Scanned with CamScanner

سہارا دیتی تو کبھی بڑی امی کو پانی پلاتی۔ سردار
عالیان بھی جوان بیٹے کی موت پہ ٹوٹ سے گئے تھے،
یہ صدمہ ان کے لیے بھی بہت بڑا تھا۔ وقت دھیرے
دھیرے گزرتا گیا جنازے اور تدفین کے بعد زیادہ لوگ
حویلی سے رخصت ہو گئے تھے مگر حویلی سوگ میں
ڈوبی ہوئی تھی۔ نور تو اپنے کمرے میں بند ہو کر رہ
گئی، نہ کھانے پینے کا ہوش تھا، نہ اپنی حالت کی خبر۔۔

Scanned with CamScanner

حویلی سے رخصت ہو گئے تھے مگر حویلی سوگ میں
ڈوبی ہوئی تھی۔ نور تو اپنے کمرے میں بند ہو کر رہ
گئی، نہ کھانے پینے کا ہوش تھا، نہ اپنی حالت کی خبر۔۔
بس وارڈروب کھول کے کبھی ارغمان کے کپڑوں کو
ساتھ لگائے اس کی خوشبو اندر اتارتی تو کبھی اس کے
جوتے ہاتھوں میں لیے رو پڑتی۔ حوریہ زبردستی اسے
بھائی کے واسطے دے کر کچھ کھلا دے تو کھلا دے

Scanned with CamScanner

ساتھ لگائے اس کی خوشبو اندر اتارتی تو کبھی اس کے
جوتے ہاتھوں میں لیے رو پڑتی۔ حوریہ زبردستی اسے
بھائی کے واسطے دے کر کچھ کھلا دے تو کھلا دے
ورنہ اسے خود کا کہاں ہوش تھا۔
سب مہمانوں کے رخصت ہونے کے بعد حویلی میں
عجیب سی خاموشی چھا گئی۔ طاہرہ بیگم بھی بستر
سے لگ گئیں تو دوسری طرف نور اپنے کمرے میں روتی

Scanned with CamScanner

سب مہمانوں کے رخصت ہونے کے بعد حویلی میں
عجیب سی خاموشی چھا گئی۔ طاہرہ بیگم بھی بستر
سے لگ گئیں تو دوسری طرف نور اپنے کمرے میں روتی
سسکتی اپنے عدت کے دن گزارنے لگی۔

ایک شام اچانک نور کے کمرے کا دروازہ کھلا اور کوئی
اندر داخل ہوا۔ وہ اب بھی کمرے میں اندھیرا کیے

Scanned with CamScanner

ایک شام اچانک نور کے کمرے کا دروازہ کھلا اور کوئی
اندر داخل ہوا۔ وہ اب بھی کمرے میں اندھیرا کیے
کھڑکی کے پاس کھڑی گزرے دنوں کے بارے میں سوچ
رہی تھی۔ وہ شخص اس کے خیالوں سے جاتا ہی کب
تھا۔ جب آہٹ پہ پلٹی تو کوئی سایہ تیزی سے اسکی
جانب بڑھا۔ "تمہاری عدت پوری ہو چکی ہے۔۔ اب میں

Scanned with CamScanner

رہی تھی۔ وہ شخص اس کے خیالوں سے جاتا ہی کب
تھا۔ جب آہٹ پہ پلٹی تو کوئی سایہ تیزی سے اسکی
جانب بڑھا۔ "تمہاری عدت پوری ہو چکی ہے۔۔ اب میں
مزید انتظار نہیں کروں گا۔ کل صبح ہی بابا سے بات
کرتا ہوں۔ ارغمان کے غم سے نکل آؤ نور۔۔ کیونکہ اب
تمہیں میری زندگی میں شامل ہونا ہے اس لیے میرے
بارے میں سوچو۔۔ مجھے یقین ہے میرا ساتھ تمہیں ہر

Scanned with CamScanner

کرتا ہوں۔ ارغمان کے غم سے نکل آؤ نور۔۔ کیونکہ اب
تمہیں میری زندگی میں شامل ہونا ہے اس لیے میرے
بارے میں سوچو۔۔ مجھے یقین ہے میرا ساتھ تمہیں ہر
غم بھلا دے گا۔" یہ ارباز خان تھا جو کمر پہ دونوں ہاتھ
باندھے اس کے پیچھے کھڑا تحکم بھرے لہجے میں بولا۔
"آپ نے ایسا سوچ بھی کیسے لیا ارباز لالہ؟ مجھے کسی
سے شادی نہیں کرنی۔۔ میں ارغمان کی بیوہ بن کے ہی

Scanned with CamScanner

باندھے اس کے پیچھے کھڑا تحکم بھرے لہجے میں بولا۔
"آپ نے ایسا سوچ بھی کیسے لیا ارباز لالہ؟ مجھے کسی
سے شادی نہیں کرنی۔۔ میں ارغمان کی بیوہ بن کے ہی
زندگی گزاروں گی۔" نور نے کھڑکی سے اندر آتی چاند
کی روشنی میں تاسف سے اس شخص کی جانب
دیکھتے ہوئے جواب دیا۔ "لالہ مت کہو مجھے۔۔ نہیں
ہوں تمہارا لالہ۔۔" وہ دانت پیستے ہوئے بولا۔ "دیکھتا

Scanned with CamScanner

کی روشنی میں تاسف سے اس شخص کی جانب
دیکھتے ہوئے جواب دیا۔ "لالہ مت کہو مجھے۔۔ نہیں
ہوں تمہارا لالہ۔۔" وہ دانت پیستے ہوئے بولا۔ "دیکھتا
ہوں کیسے ہاں نہیں کرتی ہو شادی کے لیے۔۔ نہیں مانو
گی تو پھر سوائے پچھتاوے کے کچھ نہیں بچے گا
تمہارے پاس۔" ارباز نے قدم اس کی جانب بڑھائے تو نور
نے غصے سے ہاتھ اٹھایا جسے ارباز نے ہوا میں ہی روک

Scanned with CamScanner

کی تو پھر سوائے پچھتاوے کے کچھ نہیں بچے گا
تمہارے پاس۔" ارباز نے قدم اس کی جانب بڑھائے تو نور
نے غصے سے ہاتھ اٹھایا جسے ارباز نے ہوا میں ہی روک
لیا۔ "ایسی جرات پھر دوبارہ کبھی مت کرنا۔۔ ورنہ ایسا
بدلہ لوں گا کہ اپنے آپ سے بھی نظریں ملانے کے قابل
نہیں رہو گی۔" وہ اس کے مزید قریب ہوتے غرایا تو نور
دیوار کے ساتھ لگی بس خوفزدہ نظروں سے اسے

Scanned with CamScanner

بدلہ لوں گا کہ اپنے آپ سے بھی نظریں ملانے کے قابل
نہیں رہو گی۔" وہ اس کے مزید قریب ہوتے غرایا تو نور
دیوار کے ساتھ لگی بس خوفزدہ نظروں سے اسے
دیکھے گئی۔ اب کچھ بھی بولنے کی سکت نہیں تھی۔
اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ ارغمان کے جانے کے بعد وہ
اس حویلی میں غیر محفوظ ہو جائے گی۔ سردار
صاحب اور بڑی امی کو وہ کیا ہی بتاتی جو خود ابھی

Scanned with CamScanner

اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ ارغمان کے جانے کے بعد وہ
اس حویلی میں غیر محفوظ ہو جائے گی۔ سردار
صاحب اور بڑی امی کو وہ کیا ہی بتاتی جو خود ابھی
صدمے سے دوچار تھے۔ یہ بات ارباز بھی جانتا تھا
جبھی اسے دھمکا رہا تھا۔ "ابھی کے لیے بس اتنا کافی
ہے کہ تم سے شادی کے لیے پوچھا جائے تو بس ہاں کہہ
دینا۔ سمجھیں؟" وہ غصے سے اس کا ہاتھ جھٹکتے بولا

Scanned with CamScanner

جبھی اسے دھمکا رہا تھا۔ "ابھی کے لیے بس اتنا کافی
ہے کہ تم سے شادی کے لیے پوچھا جائے تو بس ہاں کہہ
دینا۔۔ سمجھیں؟" وہ غصے سے اس کا ہاتھ جھٹکتے بولا
جوابھی بھی سانس روکے بے یقینی کی حالت میں
کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔ "شکر کرو کہ میں تمہیں اپنا
رہا ہوں ورنہ یونہی اس کمرے میں پڑی تاعمر سڑتی
رہو گی۔ "اپنی کہتا، بنا اس کی سنے، اس کی مرضی

Scanned with CamScanner

کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔ "شکر کرو کہ میں تمہیں اپنا
رہا ہوں ورنہ یونہی اس کمرے میں پڑی تا عمر سڑتی
رہو گی۔" اپنی کہتا، بنا اس کی سنے، اس کی مرضی
جانے وہ وہاں سے جا چکا تھا۔ اس کے جاتے ہی نور نے
جلدی سے دروازے کو لاک کیا اور وہیں دروازے سے لگی
سسکنے لگی۔۔ کافی دنوں سے اسکی طبیعت خراب
تھی، وہ کسی کو کچھ بتا نہیں پا رہی تھی اور اب یہ

Scanned with CamScanner

جلدی سے دروازے کو لاک کیا اور وہیں دروازے سے لگی
سسکنے لگی۔۔کافی دنوں سے اسکی طبیعت خراب
تھی، وہ کسی کو کچھ بتا نہیں پا رہی تھی اور اب یہ
نئی مصیبت اس پہ نازل ہو چکی تھی اسے ایک بار پھر
شدت سے ارغمان کی یاد آئی تو ہاتھوں میں چہرہ
چھپائے وہ پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی۔

Scanned with CamScanner

شدت سے ارغمان کی یاد آئی تو ہاتھوں میں چہرہ
چھپائے وہ پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی۔

دو دن بعد حویلی میں الگ ہی تماشا لگا ہوا تھا، سردار
عالیان اپنے بیٹے ارباز پہ برس رہے تھے۔ نور نے یہ شور
سنا تو پہلی بار کمرے سے باہر قدم نکالا۔ ارباز کے ساتھ
کوئی لڑکی کھڑی تھی، بقول ملازمہ جو اسکے کمرے

سنا تو پہلی بار کمرے سے باہر قدم نکالا۔ ار باز کے ساتھ
کوئی لڑکی کھڑی تھی، بقول ملازمہ جو اسکے کمرے
سے برآمد ہوئی تھی اور سردار صاحب اسی بات پہ
برہم تھے کہ ظہور ہانپتا ہوا اندر کی طرف بڑھا۔ "سردار
سائیں۔۔ غضب ہو گیا۔۔ ضوریز خان کے بندے اور ان کا
بیٹا حویلی کے باہر بندوق لیے کھڑا ہے، وہ دعویٰ کر رہا

سائیں۔۔ غضب ہو گیا۔۔ ضوریز خان کے بندے اور ان کا
بیٹا حویلی کے باہر بندوق لیے کھڑا ہے، وہ دعویٰ کر رہا
ہے کہ اس کی منگ ہماری حویلی میں ہے اور اسے ارباز
خان اٹھا کر یہاں لایا ہے، اب وہ حویلی کی اینٹ سے
اینٹ بجا دے گا۔" ظہور کی بات پہ سردار عالیان نے
خون خوار نگاہوں سے ارباز کو دیکھا، پھر اس لڑکی سے
مخاطب ہوئے "تم چلو میں [illegible]"

Scanned with CamScanner

اینٹ بجادے گا۔" ظہور کی بات پہ سردار عالیان نے
خون خوار نگاہوں سے ارباز کو دیکھا، پھر اس لڑکی سے
مخاطب ہوئے۔ "تم چلو میرے ساتھ۔۔" "" بابا میں نہیں
جانتا یہ کون ہے؟ میرے کمرے میں کیسے آئی اور یہ
سب کیسے ہوا۔" وہ ابھی تک خود کو بے گناہ ثابت کرنے
میں لگا ہوا تھا۔ جبکہ پاس کھڑی لڑکی ٹسوے بہانے
میں مصروف تھی۔ "یہ کہیں نہیں جائے گی بابا۔۔ میں

Scanned with CamScanner

سب کیسے ہوا۔" وہ ابھی تک خود کو بے گناہ ثابت کرنے
میں لگا ہوا تھا۔ جبکہ پاس کھڑی لڑکی ٹسوے بہانے
میں مصروف تھی۔" یہ کہیں نہیں جائے گی بابا۔۔۔ میں
خود اس کی خبر لوں گا کہ یہ کون ہے اور میرے کمرے
تک کیسے پہنچی۔" ارباز نے اس لڑکی کے بازو میں
انگلیاں گاڑھے سخت لہجے میں کہا تو وہ خوف سے
کپکپاتے ہوئے مدد طلب نظروں سے عالیان خان کی

Scanned with CamScanner

تک کیسے پہنچی۔ "ارباز نے اس لڑکی کے بازو میں
انگلیاں گاڑھے سخت لہجے میں کہا تو وہ خوف سے
کپکپاتے ہوئے مدد طلب نظروں سے عالیان خان کی
جانب دیکھتے ہوئے بولی۔ "دیکھ رہے ہیں سردار صاحب
اپنے بیٹے کو۔۔اسکے بھروسے میں حویلی سے نکلی
تھی۔۔ ہم دونوں نہ صرف ایک دوسرے کو پسند کرتے
ہیں بلکہ کچھ عرصے سے ایک دوسرے سے چھپ چھپ

Scanned with CamScanner

اپنے بیٹے کو۔۔اسکے بھروسے میں حویلی سے نکلی
تھی۔۔ہم دونوں نہ صرف ایک دوسرے کو پسند کرتے
ہیں بلکہ کچھ عرصے سے ایک دوسرے سے چھپ چھپ
کر ملاقاتیں کر رہے ہیں۔آپ کا بیٹا کل رات کو بھی
مجھے یونہی زور زبردستی سے اپنے ساتھ لے آیا کہ یہ
مجھ سے شادی کرے گا۔۔اب میرے ساتھ رات گزار کر یہ
کیسے اپنی بات سے مکر رہا ہے کہ مجھے جانتا ہی نہیں

Scanned with CamScanner

مجھے یوں ہی زور زبردستی سے اپنے ساتھ لے آیا کہ یہ
مجھ سے شادی کرے گا۔۔اب میرے ساتھ رات گزار کر یہ
کیسے اپنی بات سے مکر رہا ہے کہ مجھے جانتا ہی نہیں
ہے۔ "وہ لڑکی اپنی بات کہتے ہی پھر سے رونے لگی
تھی۔ "میں تمہیں جان سے مار دوں گا اگر تم نے سچ نہ
بولا تو۔۔۔بابا میں بتا رہا ہوں آپ کو یہ جھوٹ بول رہی
ہے۔یہ اس کی کوئی پلاننگ ہے۔۔ چلیں میں بھی اس

Scanned with CamScanner

بولا تو۔۔۔ بابا میں بتا رہا ہوں آپ کو یہ جھوٹ بول رہی
ہے۔ یہ اس کی کوئی پلاننگ ہے۔۔ چلیں میں بھی اس
کا میار سے ملتا ہوں اور پوچھتا ہوں اس سے۔۔ یہ ضرور
اسی کی کوئی سازش ہے۔" ار باز دانت پیستے ہوئے اس
لڑکی کی طرف بڑھا تو عالیان خان نے اسے ہاتھ کے
اشارے سے روک دیا۔ "تم یہیں اپنے کمرے میں رکو۔

لڑکی کی طرف بڑھا تو عالیان خان نے اسے ہاتھ کے
اشارے سے روک دیا۔ "تم یہیں اپنے کمرے میں رکو۔
۔ خبردار جو تم نیچے آئے تو۔۔ ایک بیٹے کو کھو چکا ہوں
اب دوسرے کو گنوانے کی سکت نہیں ہے مجھ میں۔
۔ لڑکی تم چلو میرے ساتھ۔۔" انہوں نے ارباز کا دروازہ
باہر سے لاک کر دیا کہ کہیں وہ کامیار کے سامنے نہ آ
جائے اور خود اس لڑکی کو لیے حویلی کے بیرونی

Scanned with CamScanner

۔لڑکی تم چلو میرے ساتھ۔۔"انہوں نے ار باز کا دروازہ
باہر سے لاک کر دیا کہ کہیں وہ کامیار کے سامنے نہ آ
جائے اور خود اس لڑکی کو لیے حویلی کے بیرونی
حصے کی طرف آ گئے تھے۔جہاں کامیار خانزادہ اور
اس کے آدمی کھڑے تھے۔
کیا بات ہے کامیار؟ یہاں کیا لینے آئے ہو؟"انہوں نے
اسے دیکھتے ہی سوال داغا۔"خان صاحب آپ کا بیٹا

Scanned with CamScanner

اس کے آدمی کھڑے تھے۔

کیا بات ہے کامیار؟ یہاں کیا لینے آئے ہو؟" انہوں نے
اسے دیکھتے ہی سوال داغا۔ "خان صاحب آپ کا بیٹا
میری منگ کو اپنی حویلی میں لیے بیٹھا ہے اور آپ
مجھ سے پوچھ رہے ہیں کہ کیسے آنا ہوا۔۔ میری عزت کا
سوال ہے میں کیسے نہ آتا۔۔۔ میں ان دونوں کو جان سے
مار ڈالوں گا۔" کامیار غصے میں اپنی جیب سے نیچے

Scanned with CamScanner

مجھ سے پوچھ رہے ہیں کہ کیسے آنا ہوا۔۔ میری عزت کا
سوال ہے میں کیسے نہ آتا۔۔۔ میں ان دونوں کو جان سے
مار ڈالوں گا۔" کامیار غصے میں اپنی جیپ سے نیچے
اترتے ہوئے بولا۔ عالیان خان نے اپنے ملازم کو اشارہ کیا
تو وہ اندر سے اس لڑکی کو اپنے ساتھ لے آیا۔
"کیا تم اس لڑکی کی تلاش میں ہو؟" انہوں نے کامیار
سے پوچھا۔ وہ لڑکی اس کے کچھ کہنے سے قبل ہی

Scanned with CamScanner

تو وہ اندر سے اس لڑکی کو اپنے ساتھ لے آیا۔

"کیا تم اس لڑکی کی تلاش میں ہو؟" انہوں نے کامیار سے پوچھا۔ وہ لڑکی اس کے کچھ کہنے سے قبل ہی روتی ہوئی اس کے قدموں میں گر گئی۔۔ "معاف کرنا سردار سائیں میں اب آپ کے قابل نہیں رہی۔ میری بدبختی کہ میں نے محبت پہ یقین کیا اور محبوب کی انگلی پکڑ کر آنکھیں بند کر کے اس کے ساتھ چل پڑی

Scanned with CamScanner

کردار سائیں میں اب آپ کے قابل نہیں رہی۔ میری
بد بختی کہ میں نے محبت پہ یقین کیا اور محبوب کی
انگلی پکڑ کر آنکھیں بند کر کے اس کے ساتھ چل پڑی
مگر رسوائی اور ذلت کے سوا کچھ نہیں ملا۔۔ مجھے
مار دو سائیں۔" وہ روتے ہوئے بولتی جا رہی تھی۔
"فکر نہ کرو تم جیسی لڑکیوں کا انجام عبرتناک موت کے
سوا کچھ نہیں ہوتا۔ اٹھو اور بیٹھو گاڑی میں۔۔ تمہارا

"فکر نہ کرو تم جیسی لڑکیوں کا انجام عبرتناک موت کے
سوا کچھ نہیں ہوتا۔ اٹھو اور بیٹھو گاڑی میں۔۔ تمہارا
فیصلہ تو حویلی جا کر کرتا ہوں۔" کامیار نے اس لڑکی
کو دیکھ کر نخوت سے کہا جو سسکتے ہوئے پلو میں
منہ چھپائے گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی تھی۔ "جیسے
اسے میرے حوالے کیا ہے ویسے ہی اپنے بیٹے کو بھی

Scanned with CamScanner

منہ چھپائے گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی تھی۔ "جیسے
اسے میرے حوالے کیا ہے ویسے ہی اپنے بیٹے کو بھی
میرے حوالے کر دیں۔ "کامیاراب پھر سے عالیان خان
سے مخاطب تھا۔ "دیکھو وہ اس لڑکی کو نہیں جانتا۔
۔یہ خود چل کر یہاں تک آئی ہے تو اس کی سزا تم میرے
بیٹے کو نہیں دے سکتے۔ "عالیان خان نے فوراً سے بیٹے
کا دفاع کیا تھا۔ "اس نے میری عزت پر ہاتھ ڈالا ہے پھر

Scanned with CamScanner

۔یہ خود چل کر یہاں تک آئی ہے تو اس کی سزا تم میرے
بیٹے کو نہیں دے سکتے۔" عالیان خان نے فوراً سے بیٹے
کا دفاع کیا تھا۔"اس نے میری عزت پہ ہاتھ ڈالا ہے پھر
کیسے خاموش رہ جاؤں؟ پہلے آپ کے بھائی نے ایسی
ہی حرکت کی تھی۔۔وہ تو اللہ کو پیارے ہو گئے ورنہ
باباجان۔۔۔ خیر اب آپ کے بیٹے نے ماضی کو دہرا کر
میرے زخم کریدیں ہیں تو معافی کی امید مت رکھیے

Scanned with CamScanner

ہی حرکت کی تھی۔۔وہ تو اللہ کو پیارے ہو گئے ورنہ
باباجان۔۔۔ خیر اب آپ کے بیٹے نے ماضی کو دہرا کر
میرے زخم کریدیں ہیں تو معافی کی امید مت رکھیے
گا۔ کل جرگہ بیٹھے گا اور اب اسی میں فیصلہ ہو گا۔"
کامیار غصے میں اپنی شال کاندھے پہ ڈالے گاڑی کی
طرف بڑھ گیا اور عالیان خان بے بسی سے حویلی میں
داخل ہوئے۔ایک بیٹے کو گنوانے کے بعد دوسرے کو

Scanned with CamScanner

کامیار غصے میں اپنی شال کاندھے پہ ڈالے گاڑی کی
طرف بڑھ گیا اور عالیان خان بے بسی سے حویلی میں
داخل ہوئے۔ایک بیٹے کو گنوانے کے بعد دوسرے کو
گنوانے کا یارا نہیں تھا،دل میں اٹھتے درد کے باعث وہ
لاونج کے صوفے پہ ڈھے سے گئے اور آنے والے وقت
کے متعلق سوچنے لگے۔

Scanned with CamScanner

لاوج کے صوفے پہ ڈھے سے گئے اور آنے والے وقت
کے متعلق سوچنے لگے۔

اگلے دن جرگے میں تمام معززین جمع تھے۔ چہ مگوئیاں
ہو رہی تھیں کیونکہ سب ہی معاملے سے آگاہ تھے۔
سردار عالیان اپنے بیٹے کو ساتھ نہیں لائے تھے کیونکہ
وہ اس کی جذباتی طبیعت سے بخوبی واقف تھے۔

Scanned with CamScanner

سردار عالیان اپنے بیٹے کو ساتھ نہیں لائے تھے کیونکہ
وہ اس کی جذباتی طبیعت سے بخوبی واقف تھے۔
دوسرے طرف کامیار کا بھی جوان خون تھا، کہیں
غصے میں وہ ان کے بیٹے کو نقصان نہ پہنچادے اس
لیے وہ آج بھی اس کے لاکھ احتجاج کے باوجود اسے
کمرے میں بند کر آئے تھے۔ "مجھے ونی میں سردار
عالیان کی بیوہ بہو اپنے نکاح میں چاہیے۔" کامیار

Scanned with CamScanner

لیے وہ آج بھی اس کے لاکھ احتجاج کے باوجود اسے
کمرے میں بند کر آئے تھے۔ "مجھے ونی میں سردار
عالیان کی بیوہ بہو اپنے نکاح میں چاہیے۔" کامیار
خانزادہ کے سرد لفظوں پر جرگے میں سناٹا چھایا تھا۔
"ہوش میں تو ہو کامیار خانزادہ! یہ تم کس قسم کا
مطالبہ کر رہے ہو؟ تم بھی جانتے ہو ہمارے یہاں بیوہ
زندہ در گور کر دی جاتی ہیں لیکن دوبارہ نکاح نہیں۔"

Scanned with CamScanner

"ہوش میں تو ہو کامیار خانزادہ! یہ تم کس قسم کا
مطالبہ کر رہے ہو؟ تم بھی جانتے ہو ہمارے یہاں بیوہ
زندہ در گور کر دی جاتی ہیں لیکن دوبارہ نکاح نہیں۔"
سردار عالیان کے چیخنے پر ایک بار پھر سے جرگے میں
چہ میگوئیاں شروع ہو گئیں۔ "تو پھر اپنی چھوٹی
بیٹی دے دیجیے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔" کامیار
خانزادہ کے اگلے لفظوں پر سردار عالیان کے رنگ اڑے

Scanned with CamScanner

چہ میگوئیاں شروع ہو گئیں۔ "تو پھر اپنی چھوٹی
بیٹی دے دیجیے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔" کامیار
خانزادہ کے اگلے لفظوں پر سردار عالیان کے رنگ اڑے
تھے، وہ کیسے اس پچیس سال کے مرد کے حوالے اپنی
ننھی پری کو کر دیتے۔۔ جو جانے اس کے ساتھ کیسا
سلوک کرتا۔ یہی سوچ کر وہ اندر سے تڑپ اٹھے اور پھر
اپنی 9 سالہ بیٹی کو بچانے کے لیے سردار عالیان نے

سلوک کرتا۔ یہی سوچ کر وہ اندر سے تڑپ اٹھے اور پھر
اپنی 9 سالہ بیٹی کو بچانے کے لیے سردار عالیان نے
اپنی بیوہ بہو کو قربان کر دیا۔ "ٹھیک ہے مجھے کامیار
کی پہلی بات منظور ہے۔۔ میں اپنی بیوہ بہو کا نکاح تم
سے کرادوں گا لیکن اسکے بعد تم میرے بیٹے کو کوئی
نقصان نہیں پہنچاؤ گے۔ "سردار عالیان نے ہارے ہوئے

سے کرادوں گا لیکن اسکے بعد تم میرے بیٹے کو کوئی
نقصان نہیں پہنچاؤ گے۔" سردار عالیان نے ہارے ہوئے
جواری کی مانند اسے دیکھا۔ "بے فکر رہیں سردار صاحب
عزت کے بدلے عزت۔۔ بس پھر بات ختم! ہاں کل
شام کو تیار رہیے گا، نکاح خواں اور اپنے آدمیوں کے
ساتھ آؤں گا۔" کامیار نے فاتحانہ انداز میں سینہ چوڑے
کرتے ہوئے کہا۔ سردار عالیان اپنے آدمیوں کے ساتھ وہاں

Scanned with CamScanner

شام کو تیار رہیے گا، نکاح خواں اور اپنے آدمیوں کے
ساتھ آؤں گا۔" کامیار نے فاتحانہ انداز میں سینہ چوڑے
کرتے ہوئے کہا۔ سردار عالیان اپنے آدمیوں کے ساتھ وہاں
سے نکل گئے۔ آج انہیں شدت سے ارغمان کی یاد آئی
تھی جو ہمیشہ ان کا سر فخر سے بلند کرتا تھا اور ایک
یہ بیٹا تھا جس نے بھرے جرگے میں شرمندہ کر کے
رکھ دیا تھا۔۔ وہ نورالعین۔۔ ان کے بھائی کی آخری نشانی

Scanned with CamScanner

کی جو ہمیشہ ان کا سر فخر سے بلند کرتا تھا اور ایک
یہ بیٹا تھا جس نے بھرے جرگے میں شرمندہ کر کے
رکھ دیا تھا۔۔وہ نورالعین۔۔ان کے بھائی کی آخری نشانی
جس کی حفاظت وہ شروع سے ہی کرتے آئے تھے آج
بیٹے کی اس حرکت کی وجہ سے خود اپنے ہاتھوں سے
دشمنوں کو اسے سونپ رہے تھے، جانے وہ اس کے ساتھ
کیا سلوک کریں۔۔۔یہ سوچ سوچ کر ان کے اعصاب تناؤ

Scanned with CamScanner

دشمنوں کو اسے سونپ رہے تھے، جانے وہ اس کے ساتھ
کیا سلوک کریں۔۔۔یہ سوچ سوچ کر ان کے اعصاب تناؤ
کا شکار ہوتے جا رہے تھے۔

لال حویلی خبر پہنچی تو نور العین کانپ کر رہ گئی
شادی کے بیس دن بعد بیوہ اور اب ونی۔۔وہ سسکتی

لال حویلی خبر پہنچی تو نورالعین کانپ کر رہ گئی
شادی کے بیس دن بعد بیوہ اور اب ونی۔۔وہ سسکتی
ہوئی زمین پر بیٹھ گئی۔ کس سے اپنا غم کہتی۔۔اپنے
دل کی کیفیت بیان کرتی۔ جہاں وہ ارغمان کا ساتھ پا
کر خود کو خوش قسمت سمجھ رہی تھی وہیں اب خود
کو کرم جلی کہنے پہ مجبور تھی۔اسے انکار کا حق دیا
ہی نہیں گیا اور اگر انکار کرتی بھی تو اس حویلی میں

Scanned with CamScanner

کر خود کو خوش قسمت سمجھ رہی تھی وہیں اب خود
کو کرم جلی کہنے پہ مجبور تھی۔ اسے انکار کا حق دیا
ہی نہیں گیا اور اگر انکار کرتی بھی تو اس حویلی میں
ار باز خان تھا جو اس کا جینا دوبھر کیے رکھتا۔۔ اسی
کے کرموں کی ہی تو وہ سزا بھگتنے والی تھی۔۔ پھر اس
نے وہ سزا جھیلنے کے لیے خود کو آمادہ کر لیا تھا
ویسے بھی اب زندگی میں بچا ہی کیا تھا۔ ایک بار

Scanned with CamScanner

نے وہ سزا جھیلنے کے لیے خود کو آمادہ کر لیا تھا
ویسے بھی اب زندگی میں بچا ہی کیا تھا۔ ایک بار
سوچا کہ اپنی بگڑتی طبیعت کے بارے میں بڑی امی کو
بتائے پھر ارباز کے بارے میں سوچ کر خاموش ہی ہو
گئی۔

اپنی کہی ہوئی بات کے مطابق اگلے روز کامران سے

گئی۔

اپنی کہی ہوئی بات کے مطابق اگلے روز کامیار اس سے
نکاح کے لیے اپنے چند بندوں اور نکاح خواں کے ہمراہ
لال حویلی آ پہنچا۔۔ار باز بند دروازے کے پیچھے
احتجاج کرتا رہ گیا کہ اس کا کوئی قصور نہیں مگر
کسی نے اس کی ایک نہ سنی اور نور کا نکاح ہو گیا۔

Scanned with CamScanner

لال حویلی آ پہنچا۔۔ارباز بند دروازے کے پیچھے
احتجاج کرتا رہ گیا کہ اس کا کوئی قصور نہیں مگر
کسی نے اس کی ایک نہ سنی اور نور کا نکاح ہو گیا۔
"مجھے معاف کر دینا بیٹی! ارغمان کو گنوانے کے بعد آج
تمہیں بھی گنوا دیا۔ کیونکہ میں خود غرض بن گیا تھا،
بیٹے کو بچانے کے لیے تمہاری قربانی دے ڈالی۔" نکاح
کے بعد وہ اس کے سامنے کھڑے معافی طلب کر رہے

Scanned with CamScanner

بیٹے کو بچانے کے لیے تمہاری قربانی دے ڈالی۔" نکاح
کے بعد وہ اس کے سامنے کھڑے معافی طلب کر رہے
تھے، وہ گھونگھٹ کے نیچے ہچکیوں کے ساتھ رونے
لگی تو ان کا ضبط بھی ٹوٹ گیا، اس کے سر پہ ہاتھ
رکھ کر وہ افسردہ سے وہاں سے نکل گئے۔
"میری بیٹی کو کوئی سزا مت دینا۔ میں مجبور تھا۔
۔بیٹے کو بچانے کے لیے خود غرضی میں اسے قربان کر

Scanned with CamScanner

رکھ کر وہ افسردہ سے وہاں سے نکل گئے۔

"میری بیٹی کو کوئی سزا مت دینا۔ میں مجبور تھا۔

۔بیٹے کو بچانے کے لیے خود غرضی میں اسے قربان کر گیا۔۔اس نے پہلے بھی بہت دکھ جھیلا ہے۔۔اب تم کوئی دکھ مت دینا۔۔ارباز کی اس حرکت کے لیے میں تم سے معافی مانگتا ہوں۔" سردار عالیان نے کامیار کے سامنے ہاتھ جوڑے کہا۔انہوں نے اسے اکیلے کمرے میں بلوایا

Scanned with CamScanner

معافی مانگتا ہوں۔" سردار عالیان نے کامیار کے سامنے
ہاتھ جوڑے کہا۔ انہوں نے اسے اکیلے کمرے میں بلوایا
اور پھر اس کے سامنے اپنی دستار قدموں میں رکھ دی۔
اس نے ان کے ہاتھوں کو تھام کر انہیں گلے سے لگالیا۔
اور پھر نور کو اپنے ساتھ رخصت کرا کر لے آیا۔

Scanned with CamScanner

اور پھر نور کو اپنے ساتھ رخصت کرا کر لے آیا۔

نکاح کے بعد اُسے حویلی لے جایا گیا تو ایک عورت روتے
ہوئے اُسکی جانب بڑھتی اُسے سینے سے لگا گئی وہ جو
تشدد کا سوچ رہی تھی اس اقتدم پر ساکت ہوئی۔ وہ
گھونگھٹ میں حیران پریشان سی کھڑی رہ گئی۔
"تمہیں سینے سے لگا کر لے گئی تھی

Scanned with CamScanner

تشدد کا سوچ رہی تھی اس اقتدم پر ساکت ہوئی۔ وہ
گھونگھٹ میں حیران پریشان سی کھڑی رہ گئی۔
"تمہیں سینے سے لگانے کے لیے ترس گئی تھی۔
میری گڑیا مجھے اپنی صورت تو دکھا۔" سامنے کھڑی
عورت نے لرزتے ہاتھوں سے اس کا گھونگھٹ پلٹا تو
ایک بار پھر سے اسے سینے میں بھینچے رونے لگیں۔ نور
ساکت کھڑی تھی۔ "میری افشین کا عکس ہے تو۔۔۔" اس

Scanned with CamScanner

عورت نے لرزتے ہاتھوں سے اس کا گھونگھٹ پلٹا تو
ایک بار پھر سے اسے سینے میں بھینچے رونے لگیں۔ نور
ساکت کھڑی تھی۔ "میری افشین کا عکس ہے تو۔۔" اس
ضعیف خاتون نے اپنے کانپتے ہاتھوں میں اس کا چہرہ
بھرتے ہوئے کہا۔ اپنی ماں کا نام سن کر وہ چونک گئی۔
"آپ کیا لگتی ہیں افشین کی؟" بہت آہستہ آواز میں اس
نے ڈرتے ڈرتے پہلی بار لب وا کیے۔ "بیٹی۔۔۔ میری بیٹی

Scanned with CamScanner

بھرتے ہوئے کہا۔اپنی ماں کا نام سن کر وہ چونک گئی۔
"آپ کیا لگتی ہیں افشین کی؟" بہت آہستہ آواز میں اس
نے ڈرتے ڈرتے پہلی بار لب وا کیے۔ "بیٹی۔۔۔ میری بیٹی
تھی۔۔ بھری جوانی میں ہم سے بچھڑ گئی۔ پھر تیری دید
کے لیے ترس گئی۔ لیکن اب میں خوش ہوں کہ تو ہمارے
ساتھ رہے گی۔" انہوں نے نور کی پیشانی چومتے ہوئے
محبت سے کہا تو نور کی آنکھیں بھی بھر آئیں۔ "جاؤ

Scanned with CamScanner

کے لیے ترس گئی۔ لیکن اب میں خوش ہوں کہ تو ہمارے
ساتھ رہے گی۔" انہوں نے نور کی پیشانی چومتے ہوئے
محبت سے کہا تو نور کی آنکھیں بھی بھر آئیں۔" جاؤ
میری نواسی کو میرے پوتے کے کمرے میں چھوڑ کر آ۔۔
۔اب تو جا۔۔ وہ تیرا انتظار کر رہا ہو گا۔۔ ہم کل ڈھیر
ساری باتیں کریں گے۔" انہوں نے پھر سے اسے گلے سے
لگا کر کہا تو اس کا جی چاہا ان سے کہے مجھے اپنے

Scanned with CamScanner

۔اب تو جا۔۔ وہ تیرا انتظار کر رہا ہو گا۔۔ ہم کل ڈھیر
ساری باتیں کریں گے۔" انہوں نے پھر سے اسے گلے سے
لگا کر کہا تو اس کا جی چاہا ان سے کہے مجھے اپنے
پاس ہی رکھ لیں، اس شخص کے کمرے میں نہ بھیجیں
لیکن پھر ہمت نہ ہوئی۔ ملازمہ اسے کامیار کے کمرے
میں چھوڑ گئی تھی۔ کمرے میں اس وقت کوئی موجود
نہیں تھا۔ وہ کمرے کا جائزہ لیتے ہوئے سوچ رہی تھی

Scanned with CamScanner

لیکن پھر ہمت نہ ہوئی۔ ملازمہ اسے کامیار کے کمرے
میں چھوڑ گئی تھی۔ کمرے میں اس وقت کوئی موجود
نہیں تھا۔ وہ کمرے کا جائزہ لیتے ہوئے سوچ رہی تھی
کہ کمرہ تو بہت سادہ اور نفیس ہے جانے اس کا مکیں
کیسا ہو گا۔۔ جانے وہ کیسا سلوک کرے۔۔ یہی خوف دل
میں پنپ رہا تھا جب ڈریسنگ روم سے ایک شخص
سیاہ شلوار قمیض سوٹ میں ملبوس برآمد ہوا۔ "السلام

Scanned with CamScanner

کیسا ہو گا۔۔ جانے وہ کیسا سلوک کرے۔۔ یہی خوف دل
میں پنپ رہا تھا جب ڈریسنگ روم سے ایک شخص
سیاہ شلوار قمیض سوٹ میں ملبوس بر آمد ہوا۔ "السلام
علیکم "اسنے نور کو دیکھتے ہی کہا۔ "وعلیکم السلام "
سلام کا جواب دیتے نور نے جیسے ہی نگاہ اٹھائی تو
اس شخص کو سامنے دیکھ ساکت رہ گئی۔۔ "آپ۔۔۔؟"
وہ حد درجہ حیران ہوئی، یہ وہی شخص تھا جسے

Scanned with CamScanner

سلام کا جواب دیتے نور نے جیسے ہی نگاہ اٹھائی تو
اس شخص کو سامنے دیکھ ساکت رہ گئی۔۔ "آپ۔۔۔؟"
وہ حد درجہ حیران ہوئی، یہ وہی شخص تھا جسے
ارغمان نے اپنا دوست کہا تھا۔ "جی میں! ارغمان
خانزادہ کا دوست اور آپ کا کزن کامیار خانزادہ۔
۔جس کے ڈیرے پہ آپ نے اس روز چائے پینے سے انکار
کر دیا تھا اور پھر شاکی نظروں سے مجھے دیکھ رہی

خانزادہ کا دوست اور آپ کا کزن کامیار خانزادہ۔

۔جس کے ڈیرے پہ آپ نے اس روز چائے پینے سے انکار کر دیا تھا اور پھر شاکی نظروں سے مجھے دیکھ رہی تھیں۔"کامیار نے آئینے کے سامنے کھڑے بال سنوارتے ہوئے کہا۔"ارغمان کا دوست۔۔؟دوست ہوتے تو اس کی بیوی کو کبھی نہ اپناتے۔"نور نے نفرت بھری نظروں سے اسے دیکھا۔

ہوئے کہا۔ "ارحمان کا دوست۔۔۔؟ دوست ہوئے تو اس کی بیوی کو کبھی نہ اپناتے۔ "نور نے نفرت بھری نظروں سے اسے دیکھا۔

"میں نہ اپناتا تو آپ ارباز خان کے ساتھ زندگی گزارنے پہ مجبور ہو جاتیں اور میں ایسا ہرگز نہیں ہونے دے سکتا تھا۔ یہاں آپ آرام سے اپنی زندگی گزاریں، اپنی مرضی سے، کوئی آپ کو کچھ نہیں کہے گا۔ "کامیار نے اطمینان

Scanned with CamScanner

تھا۔ یہاں آپ آرام سے اپنی زندگی گزاریں، اپنی مرضی
سے، کوئی آپ کو کچھ نہیں کہے گا۔" کامیار نے اطمینان
سے جواب دیا۔ "کیا مطلب؟" اس کی بات پہ نور نے
اچھنبے سے اسے دیکھا کہ وہ یہ بات کیسے جانتا تھا۔
"مطلب آپ اچھے سے جانتی ہیں۔۔ اگر آپ یہ جاننا
چاہتی ہیں کہ مجھے یہ سب کیسے پتا چلا تو میری
بھیجی ہوئی [illegible]

Scanned with CamScanner

"مطلب آپ اچھے سے جانتی ہیں۔۔اگر آپ یہ جاننا
چاہتی ہیں کہ مجھے یہ سب کیسے پتا چلا تو میری
بھیجی ہوئی ایک ملازمہ وہاں کام کرتی ہے جس نے
مجھے تمام حالات سے آگاہ کیا۔۔یہ بھی کہ ارباز آپ کو
پریشان کر رہا ہے اور شادی کے لیے بھی مجبور کر رہا
ہے۔" کامیار کی بات پہ وہ اب تک حیران تھی۔

پریشان کر رہا ہے اور شادی کے لیے بھی مجبور کر رہا
ہے۔" کامیار کی بات پہ وہ اب تک حیران تھی۔
"آپ کی ضرورت کا تمام سامان ڈریسنگ میں موجود ہے،
اگر کچھ اور بھی چاہیے ہو تو بتا دیجئے گا۔ فریش ہو
کر چینج کرنا چاہتی ہیں تو کر لیں۔۔ پھر آرام کرتے ہیں۔"
کامیار کی بات پہ اسے اپنا بیتا کل یاد آنے لگا۔
"میں کسی سے بھی شادی نہیں کرنا چاہتی تھی

کر چینج کرنا چاہتی ہیں تو کر لیں۔۔ پھر آرام کرتے ہیں۔"

کامیار کی بات پہ اسے اپنا بیتا کل یاد آنے لگا۔

"میں کسی سے بھی شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔ نہ ارباز خان سے، نہ آپ سے۔۔ میں ارغمان کی بیوہ بن کے ہی باقی ماندہ زندگی گزارنا چاہتی تھی۔۔ لیکن میں ایک کمزور عورت تھی نا جسے بھیڑ بکریوں کی طرح ونی کے نام پر قربان کر دیا گیا اور آپ ٹھہرے حاکم مرد۔

Scanned with CamScanner

ہی باقی ماندہ زندگی گزارنا چاہتی تھی۔۔ لیکن میں ایک
کمزور عورت تھی ناجسے بھیڑ بکریوں کی طرح ونی
کے نام پر قربان کر دیا گیا اور آپ ٹھہرے حاکم مرد۔
۔اپنی منگیتر کے جانے کا بدلا بھی تو لینا تھا۔" وہ اب
بھی اسی نفرت سے گویا ہوئی۔ "تو آپ چاہتی ہیں کہ
میں آپ سے بدلا لوں؟" کامیار نے برش کو ڈریسنگ پہ
پٹخا اور اس کی طرف قدم بڑھانے لگا۔

Scanned with CamScanner

بھی اسی نفرت سے گویا ہوئی۔ "تو آپ چاہتی ہیں کہ
میں آپ سے بدلا لوں؟" کامیار نے برش کو ڈریسنگ پہ
پٹخا اور اس کی طرف قدم بڑھانے لگا۔

کہانی کیسی لگی اس کا اظہار کمنٹ میں لازمی کیجیے
گا اور نیکسٹ پارٹ کے لیے ہمارے چینل کو سبسکرائب
کر لیں اور اپنی دوستوں کے ساتھ بھی شیئر کریں

Scanned with CamScanner

کہانی کیسی لگی اس کا اظہار کمنٹ میں لازمی کیجیے
گا اور نیکسٹ پارٹ کے لیے ہمارے چینل کو سبسکرائب
کر لیں اور اپنی دوستوں کے ساتھ بھی شیئر کریں
شکریہ 💖

Scanned with CamScanner

کہانی کیسی لگی اس کا اظہار کمنٹ میں لازمی کیجیے
گا اور نیکسٹ پارٹ کے لیے ہمارے چینل کو سبسکرائب
کر لیں اور اپنی دوستوں کے ساتھ بھی شیئر کریں
شکریہ 💖

Scanned with CamScanner

تو آپ چاہتی ہیں کہ میں آپ سے بدلا لوں؟" کامیار نے
برش کو ڈریسنگ پہ پٹخا اور اس کی طرف قدم بڑھانے
لگا۔ وہ اس کے روبرو کھڑا، سینے پہ بازو باندھے سوالیہ
نگاہوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ نور نے آنکھوں میں

Scanned with CamScanner

تو آپ چاہتی ہیں کہ میں آپ سے بدلا لوں؟" کامیار نے
برش کو ڈریسنگ پہ پٹخا اور اس کی طرف قدم بڑھانے
لگا۔ وہ اس کے روبرو کھڑا، سینے پہ بازو باندھے سوالیہ
نگاہوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ نور نے آنکھوں میں
خوف لیے اسے دیکھا مگر اگلے ہی پل حقارت سے رخ
موڑ گئی۔ "میں ایسا نہیں چاہتی بلکہ آپ نے مجھے
اسی مقصد کے لیے اپنایا تھا۔" وہ تنفر آمیز لہجے میں

Scanned with CamScanner

خوف لیے اسے دیکھا مگر اگلے ہی پل حقارت سے رخ
موڑ گئی۔ "میں ایسا نہیں چاہتی بلکہ آپ نے مجھے
اسی مقصد کے لیے اپنایا تھا۔" وہ تنفر آمیز لہجے میں
بولی۔ "محترمہ نور صاحبہ۔۔" کامیار نے آنکھوں کو
موندے ایک گہری سانس لی اور بہت محبت سے اسے
مخاطب کیا تھا تاکہ اسے سمجھا سکے کہ جیسا وہ
سوچ رہی ہے ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔ اس کے یوں

Scanned with CamScanner

بولی۔ "شرمہ نور صاحبہ۔۔" کامیار نے آنکھوں کو
موندے ایک گہری سانس لی اور بہت محبت سے اسے
مخاطب کیا تھا تاکہ اسے سمجھا سکے کہ جیسا وہ
سوچ رہی ہے ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔اس کے یوں
مخاطب کرنے پہ نور فوراً پلٹی۔ کیونکہ ایسے تو اسے
ایک ہی شخص پیار سے بلاتا تھا اور وہ تھا ارغمان
خانزادہ۔ "آپ مجھے ایسے نہیں مخاطب کر سکتے۔ "نور

مخاطب کرنے پہ نور فوراً پلٹی۔ کیونکہ ایسے تو اسے
ایک ہی شخص پیار سے بلاتا تھا اور وہ تھا ارغمان
خانزادہ۔ "آپ مجھے ایسے نہیں مخاطب کر سکتے۔" نور
بے ساختہ ہی بول پڑی۔۔اس کا غصہ مزید بڑھ گیا تھا۔
"کیوں؟" کامیار نے بھنویں سکیڑے اسے دیکھا کہ اب
اسے کیا اعتراض ہو سکتا تھا جبھی سوال کر گیا۔
"کیونکہ ارغمان مجھے ایسے ہی مخاطب کیا کرتے تھے

Scanned with CamScanner

بے ساختہ ہی بول پڑی۔۔اس کا غصہ مزید بڑھ گیا تھا۔

"کیوں؟" کامیار نے بھنویں سکیڑے اسے دیکھا کہ اب اسے کیا اعتراض ہو سکتا تھا جبھی سوال کر گیا۔

"کیونکہ ارغمان مجھے ایسے ہی مخاطب کیا کرتے تھے اور یہ حق میں کسی اور کو نہیں دے سکتی۔" نور کی آنکھوں میں نمی اتر آئی۔ وہ شادی کے پہلے روز ہی اپنے شوہر کے سامنے مرحوم شوہر کا ذکر چھیڑ گئی۔ "اگر

اور یہ حق میں کسی اور کو نہیں دے سکتی۔ "نور کی
آنکھوں میں نمی اتر آئی۔ وہ شادی کے پہلے روز ہی اپنے
شوہر کے سامنے مرحوم شوہر کا ذکر چھیڑ گئی۔ "اگر
میں کرلوں تو کیا قباحت ہے؟ شوہر ہوں آپ کا۔۔۔ ویسے
بھی یہ حق تو آپ مجھے دے چکی ہیں مجھ سے نکاح
کر کے۔۔ "کامیار نے سادہ سے انداز میں کہتے ابرو
اچکائے۔ مگر نور کو لگا وہ اس پر اپنے رشتے کی

Scanned with CamScanner

بھی یہ حق تو آپ مجھے دے چکی ہیں مجھ سے نکاح
کر کے۔۔ "کامیار نے سادہ سے انداز میں کہتے ابرو
اچکائے۔ مگر نور کو لگا وہ اس پر اپنے رشتے کی
دھونس جما رہا ہے۔ "نہیں ہیں آپ میرے شوہر آپ نے
صرف مجھ سے بدلے کی آگ میں شادی کی ہے۔" جانے
کیوں اس کی سوئی اب بھی وہیں اٹکی ہوئی تھی۔
جبھی

Scanned with CamScanner

دھونس جمارہا ہے۔ "نہیں ہیں آپ میرے شوہر آپ نے
صرف مجھ سے بدلے کی آگ میں شادی کی ہے۔" جانے
کیوں اس کی سوئی اب بھی وہیں اٹکی ہوئی تھی۔
جبھی وہ ایک ایک لفظ چبا کر کہتی اسے غصہ دلانے
لگی۔ کامیار نے سختی سے جبڑہ بھینچے اس کی جانب
دیکھا مگر اس کا دعوت دیتا حسن دیکھ کر وہ پھر سے
نگاہوں کا زاویہ بدل گیا۔ "دیکھیے نور میری کوئی

Scanned with CamScanner

لگی۔ کامیار نے سختی سے جبڑہ بھینچے اس کی جانب
دیکھا مگر اس کا دعوت دیتا حسن دیکھ کر وہ پھر سے
نگاہوں کا زاویہ بدل گیا۔ "دیکھیے نور میری کوئی
منگیتر ہی نہیں تھی تو بدلہ کس بات کا؟" اس نے اب
کی بار بھی جذبات پہ قابو پاتے تحمل مزاجی کا
مظاہرہ کیا تھا۔ "تو وہ لڑکی کون تھی جسے لینے آپ

منگیتر ہی نہیں تھی تو بدلہ کس بات کا؟"اس نے اب
کی بار بھی جذبات پہ قابو پاتے تحمل مزاجی کا
مظاہرہ کیا تھا۔"تو وہ لڑکی کون تھی جسے لینے آپ
لال حویلی پہنچ گئے تھے؟"نور نے بے یقینی کی کیفیت
میں مبتلا اسے دیکھا کہ وہ بول کیا رہا ہے۔اسے ارغمان
کی بات سے اچھا خاصا شاک لگا تھا۔"بس اتنا جان لیں
کہ وہ ایک ضرورت مند لڑکی تھی۔۔بس اسے وہ ڈراما

Scanned with CamScanner

میں مبتلا اسے دیکھا کہ وہ بول کیا رہا ہے۔ اسے ارغمان
کی بات سے اچھا خاصا شاک لگا تھا۔ "بس اتنا جان لیں
کہ وہ ایک ضرورت مند لڑکی تھی۔۔ بس اسے وہ ڈراما
رچانے کی قیمت ملی تھی جو اس نے وہاں رچایا۔۔ اس
کے بعد اس کا کام ختم۔۔ پھر اسے وہاں سے نکال کر میں
نے آزاد کر دیا گیا۔" کامیار نے بہت سہولت سے سچائی

رچانے کی قیمت ملی تھی جو اس نے وہاں رچایا۔۔اس
کے بعد اس کا کام ختم۔۔ پھر اسے وہاں سے نکال کر میں
نے آزاد کر دیا گیا۔" کامیار نے بہت سہولت سے سچائی
بیان کی جو نور کے لیے ہضم کرنا انتہائی مشکل تھا۔
"تو مطلب اپنے دوست کی بیوہ کو اپنی زندگی میں
لانے کے لیے آپ نے وہ جھوٹا ڈرامار چایا؟؟ کس قدر
گھٹیا سوچ ہے آپ کی اور آپ خود کو ارغمان کا دوست

Scanned with CamScanner

"تو مطلب اپنے دوست کی بیوہ کو اپنی زندگی میں
لانے کے لیے آپ نے وہ جھوٹا ڈرامار چایا؟؟ کس قدر
گھٹیا سوچ ہے آپ کی اور آپ خود کو ارغمان کا دوست
کہتے ہیں۔ کوئی اتنا کیسے گر سکتا ہے۔۔ نہیں رہنا مجھے
یہاں! مجھے ابھی اور اسی وقت لال حویلی واپس جانا
ہے۔ میں بڑے بابا کو سب سچ سچ بتادوں گی۔۔ آپ
جیسے انسان کی حقیقت بھی کہ آپ ایک فریبی شخص

Scanned with CamScanner

کہتے ہیں۔ کوئی اتنا کیسے گر سکتا ہے۔۔ نہیں رہنا مجھے
یہاں! مجھے ابھی اور اسی وقت لال حویلی واپس جانا
ہے۔ میں بڑے بابا کو سب سچ سچ بتادوں گی۔۔ آپ
جیسے انسان کی حقیقت بھی کہ آپ ایک فریبی شخص
ہیں۔۔ آپ نے ہمیں دھوکہ دیا ہے۔۔ جھوٹ بولا ہے ہم
سے۔ "نور غصے میں چیختے ہوئے دروازے کی سمت
بڑھنے لگی۔ "نور العین! خبردار جو آپ نے ایک شبد بھی

Scanned with CamScanner

ہیں۔۔آپ نے ہمیں دھوکہ دیا ہے۔۔ جھوٹ بولا ہے ہم
سے۔ "نور غصے میں چیختے ہوئے دروازے کی سمت
بڑھنے لگی۔ "نورالعین! خبردار جو آپ نے ایک شبد بھی
اور کہا یا اس کمرے سے باہر قدم رکھا تو مجھ سے برا
کوئی نہیں ہوگا۔ کیا چاہتی کیا ہیں آپ؟ کہ آپ کے
ساتھ وہی سلوک کیا جائے جو ونی میں آئی عورت کے
ساتھ کیا جاتا ہے؟ اگر آپ بھی وہی کیا ہے تو بہتر ہو

اور کہا یا اس کمرے سے باہر قدم رکھا تو مجھ سے برا
کوئی نہیں ہو گا۔ کیا چاہتی کیا ہیں آپ؟ کہ آپ کے
ساتھ وہی سلوک کیا جائے جو ونی میں آئی عورت کے
ساتھ کیا جاتا ہے؟ اگر آپ پہ بھروسہ کیا ہے تو بہتر ہو
گا اس بھروسے کو قائم رکھیں۔۔ بجائے اس کے کہ اپنے
شوہر کا تماشا بناتی پھریں۔" کامیار کا لہجہ پہلی بار
سخت ہوا تھا۔ "میں کیا کسی کا تماشا بناؤں گی۔ تماشا

Scanned with CamScanner

گا اس بھروسے کو قائم رکھیں۔۔بجائے اس کے کہ اپنے
شوہر کا تماشا بناتی پھریں۔" کامیار کا لہجہ پہلی بار
سخت ہوا تھا۔" میں کیا کسی کا تماشا بناؤں گی۔ تماشا
تو آپ نے میرا بنا کے رکھ دیا ہے۔۔آپ نے خود کہا کہ وہ
لڑکی آپ کی منگیتر نہیں تھی۔ پھر مجھے ناحق سزا
کیوں دیں گے آپ؟ کس حق سے؟ کیوں رکھیں گے
بہال؟" نور نے زچ ہوتے پوچھا۔" کیوں رکھوں گا؟

تو آپ نے میرا بنا کے رکھ دیا ہے۔۔ آپ نے خود کہا کہ وہ
لڑکی آپ کی منگیتر نہیں تھی۔ پھر مجھے ناحق سزا
کیوں دیں گے آپ؟ کس حق سے؟ کیوں رکھیں گے
یہاں؟" نور نے زچ ہوتے پوچھا۔ "کیوں رکھوں گا؟
کیونکہ اب آپ میرے نکاح میں ہیں اور حق کی تو بات
ہی نہ کریں۔۔ نکاح نامے پہ دستخط کر کے اور قبول ہے
کہہ کر آپ نے خود اپنے تمام حقوق میرے نام کیے ہیں۔

Scanned with CamScanner

کیونکہ اب آپ میرے نکاح میں ہیں اور حق کی تو بات
ہی نہ کریں۔۔ نکاح نامے پہ دستخط کر کے اور قبول ہے
کہہ کر آپ نے خود اپنے تمام حقوق میرے نام کیے ہیں۔
یہ اور بات ہے میں آپ سے اپنا حق وصول کرنے کی
بجائے آپ کو وقت دے رہا ہوں۔۔ مگر شاید آپ نہیں
چاہتی کہ آپ کو وقت یا ڈھیل دی جائے۔۔" کامیار نے
اس کے اور اپنے درمیان کے تمام فاصلوں کو یل میں

Scanned with CamScanner

یہ اور بات ہے میں آپ سے اپنا حق وصول کرنے کی
بجائے آپ کو وقت دے رہا ہوں۔۔ مگر شاید آپ نہیں
چاہتی کہ آپ کو وقت یا ڈھیل دی جائے۔۔" کامیار نے
اس کے اور اپنے درمیان کے تمام فاصلوں کو پل میں
سمیٹا اور اسے کلائی سے تھامے اس کی آنکھوں میں
آنکھیں ڈالے آخری بات پہ زور دیتے بولا۔ نور کی جان
پل میں ہی ہوا ہوئی۔ "چھچھ۔۔ چھوڑیں مجھے۔" وہ

سیمٹا اور اسے کلائی سے تھامے اس کی آنکھوں میں
آنکھیں ڈالے آخری بات پہ زور دیتے بولا۔ نور کی جان
پل میں ہی ہوا ہوئی۔ "چھچھ۔۔ چھوڑیں مجھے۔" وہ
نظریں چراتی اپنی کلائی چھڑوانے کی کوشش میں
ہلکان ہونے لگی۔ "جائیں چینج کریں اور ریلیکس ہو
جائیں مسز کامیار خانزادہ! ان باتوں کے لیے تمام عمر
پڑی ہے۔۔ ابھی ان باتوں میں نہ ہی الجھیں تو بہتر ہے۔

Scanned with CamScanner

نظریں چرائی اپنی کلائی چھڑوانے کی کوشش میں
ہلکان ہونے لگی۔ "جائیں چینج کریں اور ریلیکس ہو
جائیں مسز کامیار خانزادہ! ان باتوں کے لیے تمام عمر
پڑی ہے۔۔ابھی ان باتوں میں نہ ہی الجھیں تو بہتر ہے۔
۔دھیرے دھیرے آپ کو سب پتا چل جائے گا۔" کامیار نے
اس کی کلائی چھوڑ کر اس کا رخسار تھپتھپایا تو وہ
لرز کے دو قدم پیچھے ہٹ گئی۔ نور کی اس ادا پہ

۔دھیرے دھیرے آپ کو سب پتا چل جائے گا۔" کامیار نے
اس کی کلائی چھوڑ کر اس کا رخسار تھپتھپایا تو وہ
لرز کے دو قدم پیچھے ہٹ گئی۔ نور کی اس ادا پہ
کامیار مبہم سا مسکرا۔ اسے یوں مسکراتے دیکھ کر پھر
وہ مزید وہاں رکے بنا تیزی سے ڈریسنگ کی طرف بڑھ
گئی کہ مزید وہاں رکتی تو شاید وہ شخص اپنے
جذبات پہ قابو نہ رکھ پاتا۔

Scanned with CamScanner

کامیار نہم سا مسکرا۔۔اسے یوں مسکراتے دیکھ کر پھر
وہ مزید وہاں رکے بنا تیزی سے ڈریسنگ کی طرف بڑھ
گئی کہ مزید وہاں رکتی تو شاید وہ شخص اپنے
جذبات پہ قابو نہ رکھ پاتا۔

ڈریسنگ روم میں نور کی ضرورت کا تمام سامان موجود
تھا، وہ حیران تھی کہ اس شخص نے اس کی آمد سے

Scanned with CamScanner

ڈریسنگ روم میں نور کی ضرورت کا تمام سامان موجود
تھا، وہ حیران تھی کہ اس شخص نے اس کی آمد سے
پہلے ہی یہ سب کیسے کیا۔ اس نے ان تمام کپڑوں کو
الٹتے پلٹتے ان میں سے ایک سادہ سا جوڑا نکالا اور
فریش ہو کہ چینج کیا تو طبیعت کچھ بہتر محسوس
ہونے لگی ورنہ تو اس شخص کی پہیلیوں نے اسے الجھا

Scanned with CamScanner

الٹتے پلٹتے ان میں سے ایک سادہ سا جوڑا نکالا اور
فریش ہو کہ چینج کیا تو طبیعت کچھ بہتر محسوس
ہونے لگی ورنہ تو اس شخص کی پہیلیوں نے اسے الجھا
کے رکھ دیا تھا۔ وہ مسلسل سوچوں میں ہی گم تھی
اور انہی سوچوں کے ساتھ جب کمرے میں قدم رکھا تو
اس شخص کو اپنا منتظر پایا۔ نور نے نظریں چراتے
ہوئے بیڈ سے تکیہ اٹھایا اور کاؤچ کی جانب قدم

Scanned with CamScanner

اورانہی سوچوں کے ساتھ جب کمرے میں قدم رکھا تو
اس شخص کو اپنا منتظر پایا۔ نور نے نظریں چراتے
ہوئے بیڈ سے تکیہ اٹھایا اور کاؤچ کی جانب قدم
بڑھائے ہی تھے کہ کامیار نے اسکی کلائی تھام لی۔ "اس
بات کی اجازت نہیں دوں گا۔" نور کے گلے میں گلٹی
ابھر کے معدوم ہوئی۔ "آپ سے اجازت مانگ کون رہا
ہے؟" خود میں ہمت مجتمع کیے اس نے رخ موڑے بنا ہی

Scanned with CamScanner

بات کی اجازت نہیں دوں گا۔ "نور کے گلے میں گلٹی
ابھر کے معدوم ہوئی۔ "آپ سے اجازت مانگ کون رہا
ہے؟ "خود میں ہمت مجتمع کیے اس نے رخ موڑے بنا ہی
تن کے کہا۔ "شاید آپ بھول رہی ہیں کہ میں آپ کا شوہر
ہوں۔۔ تو محترمہ یاد دلاتا چلوں کہ آپ پہ حق رکھتا
ہوں۔۔ مجھے مجبور مت کریں کہ میں ٹیپیکل مرد بن
کے آپ کو ٹریٹ کروں۔ "کامیار کی بات پہ نور کے لب

Scanned with CamScanner

ہوں۔۔ تو محترمہ یاد دلاتا چلوں کہ آپ پہ حق رکھتا
ہوں۔۔ مجھے مجبور مت کریں کہ میں ٹیپیکل مرد بن
کے آپ کو ٹریٹ کروں۔" کامیار کی بات پہ نور کے لب
لرزے مگر وہ کچھ کہتی اس سے پہلے ہی کامیار پھر
سے بول پڑا۔۔ خیر آپ ریلیکس ہو کر یہاں سو جائیں۔
۔میں جانتا ہوں کہ آپ جس فیز سے گزری ہیں فی الحال

Scanned with CamScanner

سے بول پڑا۔۔ خیر آپ ریلیکس ہو کر یہاں سو جائیں۔
۔میں جانتا ہوں کہ آپ جس فیز سے گزری ہیں فی الحال
آپ کے لیے یہ سب قبول کرنا آسان نہیں ہے۔اور یہ بھی
جانتا ہوں کہ آپ کو وقت چاہیے اس رشتے کو قبول
کرنے کے لیے۔۔ سو وقت میں آپ کو دوں گا۔۔ مگر میں ان
دوریوں کا کسی طور بھی قائل نہیں ہوں۔" کامیار نے

جانتا ہوں کہ آپ کو وقت چاہیے اس رشتے کو قبول
کرنے کے لیے۔۔ سو وقت میں آپ کو دوں گا۔۔ مگر میں ان
دوریوں کا کسی طور بھی قائل نہیں ہوں۔" کامیار نے
اسے اپنی اور کھینچا تو وہ اس کے پہلو میں آن گری۔
اور یہیں اس کا ضبط جواب دیا گیا۔ ہاتھوں میں منہ
چھپائے وہ سسسکنے لگی تھی۔ وہ ذہنی طور پر اس
رشتے کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں تھی۔ وٹی ہو کر

Scanned with CamScanner

اور یہیں اس کا ضبط جواب دیا گیا۔ ہاتھوں میں منہ
چھپائے وہ سسسکنے لگی تھی۔ وہ ذہنی طور پر اس
رشتے کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں تھی۔ وٹی ہو کر
تو آگئی تھی مگر خود میں اتنا ظرف کہاں سے لاتی۔
"نورالعین۔" کامیار اسے یوں روتے دیکھ گھبرا سا گیا۔
اس کی تو جیسے جان پہ بن آئی تھی۔۔ اسے لگا اس نے
کچھ زیادہ بول دیا ہے۔ "پلیز رونا بند کریں۔۔ میں مذاق

"نورالعین۔" کامیار اسے یوں روتے دیکھ گھبرا سا گیا۔
اس کی تو جیسے جان پہ بن آئی تھی۔۔اسے لگا اس نے
کچھ زیادہ بول دیا ہے۔ "پلیز رونا بند کریں۔۔میں مذاق
کر رہا تھا۔۔" کامیار نے چہرے سے اسکے ہاتھ ہٹانے چاہے
جو بے دردی سے اس نے جھٹک دیے۔ "نور پلیز رونا بند
کریں۔" وہ التجائیہ انداز میں بولا مگر نور پہ کوئی اثر
نہ ہوا تو وہ کچھ سوچتے ہوئے وہاں سے اٹھ گیا اور

Scanned with CamScanner

جو بے دردی سے اس نے جھٹک دیے۔ "نور پلیز رونا بند
کریں۔" وہ التجائیہ انداز میں بولا مگر نور پہ کوئی اثر
نہ ہوا تو وہ کچھ سوچتے ہوئے وہاں سے اٹھ گیا اور
اگلے ہی پل کمرے سے باہر نکل گیا۔ کچھ دیر بعد وہ
کھانے کی ٹرے لیے کمرے میں لوٹا تو وہ اب بھی اسی
حالت میں بیٹھی تھی۔ "پانی پیئیں۔" اب کی بار اس
کی دھتکار کے باوجود اس نے زبردستی اس کے ہاتھ

Scanned with CamScanner

کھانے کی ٹرے لیے کمرے میں لوٹا تو وہ اب بھی اسی
حالت میں بیٹھی تھی۔ "پانی پیئیں۔" اب کی بار اس
کی دھتکار کے باوجود اس نے زبردستی اس کے ہاتھ
چہرے سے ہٹاتے ہوئے اسکی جانب پانی کا گلاس بڑھایا
جو اس نے سوں سوں کرتے لرزتے ہاتھوں سے تھام لیا۔
کامیار نے سائیڈ ٹیبل سے ٹشو باکس اٹھایا اور پھر ٹشو
نکال کر اس کے آنسوؤں سے تر چہرہ صاف کرنے لگا وہ

Scanned with CamScanner

پھر کے لئے ہنائے ہوئے اس جانب پانی کا گلاس بڑھایا
جو اس نے سوں سوں کرتے لرزتے ہاتھوں سے تھام لیا۔
کامیار نے سائیڈ ٹیبل سے ٹشو باکس اٹھایا اور پھر ٹشو
نکال کر اس کا آنسوؤں سے تر چہرہ صاف کرنے لگا۔ وہ
نظریں جھکائے خاموش بیٹھی اب بھی سسک رہی تھی۔
"کھانا کھالیں۔ اور آرام سے سو جائیں۔" وہ ٹرے اسکے
سامنے کھسکاتے ہوئے تکیہ اٹھا کر کاؤچ کی جانب بڑھ

نظریں جھکائے خاموش بیٹھی اب بھی سسک رہی تھی۔
"کھانا کھالیں۔اور آرام سے سو جائیں۔" وہ ٹرے اسکے
سامنے کھسکاتے ہوئے تکیہ اٹھا کر کاؤچ کی جانب بڑھ
گیا۔کچھ دیر یونہی بیٹھے رہنے کے بعد وہ اٹھی اور بنا
کھانے کو ہاتھ لگائے ٹرے کو میز پہ رکھ دیا۔اس
شخص کی جانب دیکھا جو آنکھیں موندے لیٹا ہوا تھا۔
وہ بھی خاموشی سے آکر بیڈ پہ لیٹ گئی اور ایک بار

Scanned with CamScanner

کھانے کو ہاتھ لگائے ٹرے کو میز پہ رکھ دیا۔اس
شخص کی جانب دیکھا جو آنکھیں موندے لیٹا ہوا تھا۔
وہ بھی خاموشی سے آکر بیڈ پہ لیٹ گئی اور ایک بار
پھر سوچوں کا غلبہ طاری ہو گیا کیونکہ نیند آنکھوں
سے کوسوں دور تھی۔

بابا جان! آپ نے کیوں اس دھوکے باز شخص کی بات پہ

Scanned with CamScanner

سے کوسوں دور تھی۔

بابا جان! آپ نے کیوں اس دھوکے باز شخص کی بات پہ
یقین کر کے نور کو اس کے ساتھ رخصت کیا؟ میں نے
آپ کو بتایا بھی تھا کہ میں اس لڑکی کو نہیں جانتا
تھا، یہ ضرور اس کامیار خان کی ہی کوئی چال تھی۔"
ارباز کو نور کی شادی کے ساتھ ساتھ اس کے حصے کی

Scanned with CamScanner

آپ کو بتایا بھی تھا کہ میں اس لڑکی کو نہیں جانتا
تھا، یہ ضرور اس کامیار خان کی ہی کوئی چال تھی۔"
ارباز کو نور کی شادی کے ساتھ ساتھ اس کے حصے کی
جائیداد کا بھی ہاتھ سے جانے کا دکھ تھا جبھی وہ
عالیان خان سے بحث کر رہا تھا جنہوں نے نور کی
رخصتی تک اسے کمرے میں بند رکھا تھا۔اب کمرے سے
نکلتے ہی [illegible]

جائیداد کا بھی ہاتھ سے جانے کا دکھ تھا۔ بھی وہ
عالیان خان سے بحث کر رہا تھا جنہوں نے نور کی
رخصتی تک اسے کمرے میں بند رکھا تھا۔ اب کمرے سے
نکلتے ہی وہ سیدھا ان کے پاس چلا آیا تھا۔ "خاموش
رہو ار باز! ابھی تو ہم اس بات کی کھوج لگا رہے ہیں کہ
دھوکہ اس نے ہمیں دیا ہے یا تم نے؟" عالیان خان نے
اس کی بات کے جواب میں غصے سے کہا۔ "کیا مطلب

Scanned with CamScanner

رہوار باز! ابھی تو ہم اس بات کی کھوج لگا رہے ہیں کہ
دھوکہ اس نے ہمیں دیا ہے یا تم نے؟" عالیان خان نے
اس کی بات کے جواب میں غصے سے کہا۔ "کیا مطلب
ہے بابا جان اس بات کا؟ میں آپ کو دھوکہ کیوں دوں
گا؟ آپ نے ایسا سوچ بھی کیسے لیا؟" ارباز خان نے بے
یقینی سے انہیں دیکھا۔ "یہی بات تو مجھے ابھی تک
سمجھ نہیں آئی کہ تم ایسا کیسے کر سکتے ہو ارباز۔۔"

Scanned with CamScanner

گا؟آپ نے ایسا سوچ بھی کیسے لیا؟"ار باز خان نے بے
یقینی سے انہیں دیکھا۔"یہی بات تو مجھے ابھی تک
سمجھ نہیں آئی کہ تم ایسا کیسے کر سکتے ہو ار باز۔۔"
وہ دکھ سے بولے۔"بابا ہوا کیا ہے کچھ تو بتائیں۔۔اگر آپ
اس لڑکی کی بات کر رہے ہیں تو بخدا میں اسے نہیں
جانتا تھا۔"ار باز نے بے بسی کہا کیونکہ سردار عالیان

وہ دکھ سے بولے۔ "بابا ہوا کیا ہے کچھ تو بتائیں۔۔ اگر آپ
اس لڑکی کی بات کر رہے ہیں تو بخدا میں اسے نہیں
جانتا تھا۔ "ارباز نے بے بسی کہا کیونکہ سردار عالیان
خان اس پہ یقین کو نہیں کر رہے تھے۔ "جانتا ہوں۔۔ "وہ
مختصراً بولے۔ "تو پھر کیا بات ہے؟ "ارباز نے ان کے
پر سوچ انداز پہ سوال اٹھایا۔ "ارغمان کا جب ایکسیڈنٹ
ہوا تھا۔۔ اس وقت تم کہاں تھے؟ "وہ سیدھا مدعے کی

Scanned with CamScanner

مختصر اً بولے۔ "تو پھر کیا بات ہے؟" ارباز نے ان کے
پر سوچ انداز پہ سوال اٹھایا۔ "ارغمان کا جب ایکسیڈنٹ
ہوا تھا۔۔اس وقت تم کہاں تھے؟" وہ سیدھا مدعے کی
بات پہ آئے تھے۔اس وقت لاونج میں ان کی دونوں
بیویاں اور بیٹی بھی ان کے ساتھ ہی موجود تھی۔ان
کے اس سوال پہ سب ہی ٹھٹھک گئے۔ارباز کا رنگ فق
ہوا۔ مگر خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولا۔ "میں حویلی

Scanned with CamScanner

بات پہ آئے تھے۔اس وقت لاؤنج میں ان کی دونوں
بیویاں اور بیٹی بھی ان کے ساتھ ہی موجود تھی۔ان
کے اس سوال پہ سب ہی ٹھٹھک گئے۔ارباز کا رنگ فق
ہوا۔مگر خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولا۔"میں حویلی
میں ہی تھا بابا۔۔کیوں؟"اب کی بار وہ نظریں چراتے
ہوئے بولا۔"ارغمان کو آخری کال تم نے کی تھی؟"وہ
ارباز کو تیز نظروں سے دیکھتے سوال پوچھ رہے تھے۔

میں ہی تھا بابا۔۔ کیوں؟" اب کی بار وہ نظریں چراتے
ہوئے بولا۔ "ارغمان کو آخری کال تم نے کی تھی؟" وہ
ارباز کو تیز نظروں سے دیکھتے سوال پوچھ رہے تھے۔
"مم۔۔ میں؟ نہیں تو۔۔ میں نے اسے کال نہیں کی تھی۔"
ارباز نے مکرنے کی کوشش کی مگر اس کی ہکلاہٹ سے
واضح ہو گیا کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے۔
تو تم نے ارغمان کو کال کر کے حویلی سے باہر نہیں

Scanned with CamScanner

ارباز نے مکرنے کی کوشش کی مگر اس کی ہکلاہٹ سے
واضح ہو گیا کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے۔
تو تم نے ارغمان کو کال کر کے حویلی سے باہر نہیں
بھیجا تھا؟ یہ کہہ کر کہ تم مصیبت میں ہو؟ تمہیں
کامیار کے گارڈز نے گھیر لیا ہے اور تم چھپے ہوئے ہو،
ارغمان تمہیں آکر بچالے۔۔ہاں....؟" عالیان خان کی
آنکھیں غصے اور غم کی شدت سے لال ہو رہی تھیں۔

Scanned with CamScanner

بھیجا تھا؟ یہ کہہ کر کہ تم مصیبت میں ہو؟ "ہیں
کامیار کے گارڈز نے گھیر لیا ہے اور تم چھپے ہوئے ہو،
ارغمان تمہیں آکر بچالے۔۔ہاں....؟" عالیان خان کی
آنکھیں غصے اور غم کی شدت سے لال ہو رہی تھیں۔
ارباز خان حق دق انہیں دیکھ رہا تھا کہ آخر انہیں یہ
سب کیسے پتا چلا۔ "تم نے ہی اس کی گاڑی کے بریک
فیل کیے تھے نا؟ پھر حویلی میں اپنے کمرے میں

ارباز خان حق دق انہیں دیکھ رہا تھا کہ آخر انہیں یہ
سب کیسے پتا چلا۔ "تم نے ہی اس کی گاڑی کے بریک
فیل کیے تھے نا؟ پھر حویلی میں اپنے کمرے میں
بیٹھے بیٹھے تم نے جان بوجھ کر اسے فون کر کے
جھوٹ کہا تا کہ اس کی جان لے سکو اور الزام بھی تم
پر نہ آئے اور نہ ہی کسی کو شک ہو۔۔اور بالکل ایسا ہی
ہوا ہم سب نے اس ایکسیڈنٹ اور جوان بیٹے کی موت

Scanned with CamScanner

جھوٹ کہا تا کہ اس کی جان لے سکو اور الزام بھی تم
پر نہ آئے اور نہ ہی کسی کو شک ہو۔۔اور بالکل ایسا ہی
ہوا ہم سب نے اس ایکسیڈنٹ اور جوان بیٹے کی موت
کو فقط حادثہ سمجھا۔۔ جبکہ تم نے میرے بیٹے کے قتل
کا منصوبہ بنایا۔۔ کیوں ار باز کیوں؟" وہ اٹھ کھڑے ہوئے
اور ار باز کے منہ پہ پے در پے کئی تھپڑ جڑ دیے۔ طاہرہ
تو حیرت سے منہ پہ ہاتھ رکھے روتی جا رہی تھیں۔

Scanned with CamScanner

کا منصوبہ بنایا۔۔ کیوں ارباز کیوں؟" وہ اٹھ کھڑے ہوئے
اور ارباز کے منہ پہ پے در پے کئی تھپڑ جڑ دیے۔ طاہرہ
تو حیرت سے منہ پہ ہاتھ رکھے روتی جا رہی تھیں۔
"ہاں میں نے یہ سب کیا۔۔ کیونکہ اس سب پر میرا حق
تھا بابا۔۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ اسے سرداری ملے بلکہ
میں اس کا وجود اس حویلی میں دیکھنا ہی نہیں چاہتا

"ہاں میں نے یہ سب کیا۔۔ کیونکہ اس سب پر میرا حق
تھا بابا۔۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ اسے سرداری ملے بلکہ
میں اس کا وجود اس حویلی میں دیکھنا ہی نہیں چاہتا
تھا، اس نے نور کو بھی مجھ سے چھین لیا۔ پھر
سرداری بھی اس کے حصے میں آئی تو مجھ سے یہ
سب برداشت نہیں ہوا۔۔ ہاں میں نے وہ سب کیا۔ کیونکہ
میری ماں کا اور میرا پہلا حق تھا آپ پر، اس جائیداد

Scanned with CamScanner

سرداری بھی اس کے حصے میں آئی تو مجھ سے یہ
سب برداشت نہیں ہوا۔۔ہاں میں نے وہ سب کیا۔ کیونکہ
میری ماں کا اور میرا پہلا حق تھا آپ پر، اس جائیداد
اور سرداری پر۔۔۔ پھر اسے کیسے لینے دیتا۔ "اگلے ہی پل
ار باز پھٹ پڑا اور ان کی ان تمام باتوں کو جو انہیں
کامیار نے بتائی تھیں رد کرنے کی بجائے سب قبول کر
گیا۔ "تم یہ سب لے لیتے۔۔ میں خود تمہاری جھولی میں

Scanned with CamScanner

اور سردار کی پر۔۔۔ پھر اسے کیسے لیے دیتا۔" اگلے ہی پل

ار باز پھٹ پڑا اور ان کی ان تمام باتوں کو جو انہیں

کامیار نے بتائی تھیں رد کرنے کی بجائے سب قبول کر

گیا۔ "تم یہ سب لے لیتے۔۔ میں خود تمہاری جھولی میں

ڈال دیتی لیکن تم نے ان حقیر چیزوں کے لیے میرے

بیٹے کی جان ہی لے لی۔۔ کیوں ار باز کیوں۔۔؟ کیوں تم

اپنے ہی بھائی کی جان کے دشمن بن گئے؟ ارے وہ تو تم

Scanned with CamScanner

ڈال دیتی لیکن تم نے ان حقیر چیزوں کے لیے میرے
بیٹے کی جان ہی لے لی۔۔ کیوں ارباز کیوں۔۔؟ کیوں تم
اپنے ہی بھائی کی جان کے دشمن بن گئے؟ ارے وہ تو تم
سے بہت پیار کرتا تھا، تمہیں اپنا چھوٹا بھائی مانتا
تھا۔۔ کیا تم نے اس کے پیار میں کہیں کوئی کمی
دیکھی۔۔؟ پھر کیوں تم اتنے خود غرض بن گئے کہ ان
حقیر چیزوں کی خاطر اس کی جان کے ہی دشمن بن

Scanned with CamScanner

تھا۔۔ کیا تم نے اس کے پیار میں کہیں کوئی کمی
دیکھی۔۔؟ پھر کیوں تم اتنے خود غرض بن گئے کہ ان
حقیر چیزوں کی خاطر اس کی جان کے ہی دشمن بن
گئے۔۔ اب بتاؤ میں کہاں سے لاؤں اپنے بیٹے کو۔۔ اسے
دیکھنے کے لیے تڑپ رہی ہوں۔۔

یہ سب لے لو۔۔ خدا کے لیے

Scanned with CamScanner

کئے۔۔اب بتاؤ میں کہاں سے لاؤں اپنے بیٹے کو۔۔اسے
دیکھنے کے لیے تڑپ رہی ہوں۔۔
یہ سب لے لو۔۔خدا کے لیے
مجھے میرا بیٹا واپس لادو۔" طاہرہ بیگم ہذیانی
کیفیت میں بولتی جا رہی تھیں۔وہ روتے ہوئے اس کے
سینے پہ تھپڑ مار رہی تھیں۔۔تو کبھی التجائیں کر رہی
تھیں۔اور یہیں ارباز کو اپنی غلطی کا شدت سے ادراک

Scanned with CamScanner

کیفیت میں بولتی جا رہی تھیں۔ وہ روتے ہوئے اس کے
سینے پہ تھپڑ مار رہی تھیں۔۔ تو کبھی التجائیں کر رہی
تھیں۔ اور یہیں ارباز کو اپنی غلطی کا شدت سے ادراک
ہوا کہ آخر وہ کیا کر بیٹھا ہے۔ اس نے نم آنکھوں سے
طاہرہ کو اپنی بانہوں میں سمیٹا۔۔ واقعی انہوں نے اپنے
بیٹے اور ارباز میں کبھی کوئی فرق نہیں کیا تھا اور
بدلے میں اس نے کیا کیا تھا ان کے لخت جگر کو موت

Scanned with CamScanner

طاہرہ نواپنی باہوں میں سمیٹا۔۔واقعی انہوں نے اپنے
بیٹے اور ار باز میں کبھی کوئی فرق نہیں کیا تھا اور
بدلے میں اس نے کیا کیا تھا ان کے لخت جگر کو موت
کے گھاٹ اتار دیا۔۔خود ار غمان بھی تو اس کے لیے
سائبان جیسا تھا پھر وہ اتنا اندھا کیسے ہو گیا۔۔
"مجھے معاف کر دیں بابا جان۔۔بڑی امی خدا کے لیے
مجھے معاف کر دیجئے۔۔مجھے یہ سب نہیں چاہیے۔

سائبان جیسا تھا پھر وہ اتنا اندھا کیسے ہو گیا۔۔

"مجھے معاف کر دیں بابا جان۔۔ بڑی امی خدا کے لیے
مجھے معاف کر دیجئے۔۔ مجھے یہ سب نہیں چاہیے۔
۔بلکہ آپ لوگوں کی معافی چاہیے۔ مجھے اب احساس ہوا
ہے کہ خود اپنے ہاتھوں سے کیا گنوا بیٹھا ہوں۔۔ میں
کتنا برا ہوں۔۔" ارباز کو جیسے ہی اپنی غلطی کا
احساس ہوا وہ عالیان خان اور طاہرہ بیگم کے قدموں

ہے کہ خود اپنے ہاتھوں سے کیا کنوا بیٹھا ہوں۔۔ میں
کتنا برا ہوں۔۔" ارباز کو جیسے ہی اپنی غلطی کا
احساس ہوا وہ عالیان خان اور طاہرہ بیگم کے قدموں
میں گر گیا تھا۔ "قصور صرف ارباز کا نہیں۔۔ بلکہ اصل
قصور تمہارا ہے جس نے اس کے ذہن میں یہ زہر بھرا۔۔
میں نے سوچا تھا کہ تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو۔
۔ لیکن میں غلط تھا۔۔ تم مجھ سے نہیں بلکہ میری

Scanned with CamScanner

قصور تمہارا ہے جس نے اس کے ذہن میں یہ زہر بھرا۔۔
میں نے سوچا تھا کہ تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو۔
۔ لیکن میں غلط تھا۔۔ تم مجھ سے نہیں بلکہ میری
جائیداد سے محبت کرتی تھی۔۔ اور اس پیسے نے تمہیں
اتنا اندھا کر دیا کہ تم نے میری اولاد کو ہی آپس میں
ایک دوسرے سے متنفر کر دیا۔۔ باقی ماندہ زندگی اب
میری شکل بھی دیکھنے کو ترسو گی عائشہ۔ کیونکہ

Scanned with CamScanner

اتنا اندھا کر دیا کہ تم نے میری اولاد کو ہی آپس میں
ایک دوسرے سے متنفر کر دیا۔۔ باقی ماندہ زندگی اب
میری شکل بھی دیکھنے کو ترسو گی عائشہ۔ کیونکہ
جو تم دونوں ماں بیٹے نے کیا ہے اس کی سزا تو تم
دونوں کو ضرور ملے گی۔" اور پھر عالیان خان نے
ملازمین کو کہہ کر ان دونوں ماں بیٹے کو لال حویلی
میں بنے تہہ خانے میں ڈلوا دیا جو عرصہ دراز سے

Scanned with CamScanner

دونوں کو ضرور ملے گی۔" اور پھر عالیان خان نے
ملازمین کو کہہ کر ان دونوں ماں بیٹے کو لال حویلی
میں بنے تہہ خانے میں ڈلوا دیا جو عرصہ دراز سے
ویران پڑا تھا۔ اور اسی مقصد کے لیے بنایا گیا تھا یعنی
غداروں کے لیے۔۔ اور وہ دونوں بھی اپنے انجام کو پہنچ
گئے تھے۔ عائشہ نے شور مچایا، معافیاں مانگیں۔۔ جبکہ
ارباز اب خاموش تھا اور یہ سزا بھگتنے کے لیے تیار تھا۔

Scanned with CamScanner

غداروں کے لیے۔۔اور وہ دونوں بھی اپنے انجام کو پہنچ
گئے تھے۔عائشہ نے شور مچایا، معافیاں مانگیں۔۔ جبکہ
ار باز اب خاموش تھا اور یہ سزا بھگتنے کے لیے تیار تھا۔
اسی لیے چپ چاپ ملازم کے ساتھ چل پڑا۔ حوریہ نے
بھی ماں اور بھائی کی سفارش کی مگر عالیان خان
اپنے جوان بیٹے کا خون اتنی آسانی سے کیسے بخش
دیتے۔ طاہرہ بیگم صدمے سے غش کھا کر گر گئیں۔

Scanned with CamScanner

بھی ماں اور بھائی کی سفارش کی مگر عالیان خان
اپنے جوان بیٹے کا خون اتنی آسانی سے کیسے بخش
دیتے۔ طاہرہ بیگم صدمے سے غش کھا کر گر گئیں۔
عالیان خان ان دونوں کو انجام تک پہنچاتے ہی انہیں
اپنی بانہوں میں اٹھائے کمرے میں لے گئے پیچھے لاونج
میں حوریہ اکیلی بیٹھی سسکتی رہ گئی۔ عالیان خان
نے ڈاکٹر کو بلوایا۔ "سردار صاحب! بیگم صاحبہ گہرے

Scanned with CamScanner

اپنی بانہوں میں اٹھائے کمرے میں لے گئے پیچھے لاونج
میں حوریہ اکیلی بیٹھی سسکتی رہ گئی۔ عالیان خان
نے ڈاکٹر کو بلوایا۔ "سردار صاحب! بیگم صاحبہ گہرے
صدمے کا شکار ہیں۔ ان کا خاص خیال رکھیں۔ انہیں
مکمل آرام اور سکون کی ضرورت ہے۔ کچھ دوائیں لکھ
کر دے رہی ہوں انہیں باقاعدگی سے دیں اور ان کی
خوراک کا بھی خیال رکھیں۔ "ڈاکٹر نے کہتے ہوئے

Scanned with CamScanner

مکمل آرام اور سکون کی ضرورت ہے۔ کچھ دوائیں لکھ
کر دے رہی ہوں انہیں باقاعدگی سے دیں اور ان کی
خوراک کا بھی خیال رکھیں۔" ڈاکٹر نے کہتے ہوئے
دوائیوں والا پرچہ ان کی طرف بڑھایا اور پھر ملازمہ
کے ہمراہ کمرے سے نکل گئی۔ پیچھے عالیان خان اپنی
بیگم کی طرف دیکھ کر گہری سانس بھر کے رہ گئے۔
اور آج انہیں بھی اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا

Scanned with CamScanner

کے ہمراہ کمرے سے نکل گئی۔ پیچھے عالیان خان اپنی
بیگم کی طرف دیکھ کر گہری سانس بھر کے رہ گئے۔
اور آج انہیں بھی اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا
کہ کاش وہ عائشہ کو اس حویلی میں بیاہ کر نہ لاتے تو
آج یہ دن نہ دیکھنا پڑتا مگر اب پچھتائے کیا ہوت جب
چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

Scanned with CamScanner

آج یہ دن نہ دیکھنا پڑتا مگر اب پچھتائے کیا ہوت جب
چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

رات سوچوں کا تانا بانا بنتے کب نور کی آنکھ لگی اسے
کچھ علم نہیں تھا۔ وہ اٹھی تو اعصاب تھکن کا شکار
تھے۔ اس نے نادانستہ طور پر پہلی نگاہ کاؤچ پہ ڈالی۔
جہاں وہ شخص فریش ہو کر بیٹھا، اخبار پڑھنے میں

Scanned with CamScanner

رات سوچوں کا تانا بانا بنتے کب نور کی آنکھ لگی اسے
کچھ علم نہیں تھا۔ وہ اٹھی تو اعصاب تھکن کا شکار
تھے۔ اس نے نادانستہ طور پر پہلی نگاہ کاؤچ پہ ڈالی۔
جہاں وہ شخص فریش ہو کر بیٹھا، اخبار پڑھنے میں
محو تھا۔ "صبح بخیر۔۔" اس نے اخبار سے نظریں ہٹائے
بغیر کہا۔ نور نے جواب دینے کی بجائے نگاہوں کا زاویہ
بدلا اور جلدی سے دوپٹہ درست کرتی بیڈ سے اترنے

محو تھا۔ "صبح بخیر۔۔" اس نے اخبار سے نظریں ہٹائے
بغیر کہا۔ نور نے جواب دینے کی بجائے نگاہوں کا زاویہ
بدلا اور جلدی سے دوپٹہ درست کرتی بیڈ سے اترنے
لگی۔ ابھی وہ جوتے پہنے دو قدم ہی چلی تھی کہ چکرا
کے گرنے کو تھی جب کامیار سرعت سے آگے بڑھا اور
اسے اپنی مہربان بانہوں کے حصار میں لے لیا۔ سر کو
تھامے اس نے خود کو کامیار کی بانہوں میں جھولتے

Scanned with CamScanner

کے گرنے کو تھی جب کامیار سرعت سے آگے بڑھا اور
اسے اپنی مہربان بانہوں کے حصار میں لے لیا۔ سر کو
تھامے اس نے خود کو کامیار کی بانہوں میں جھولتے
پایا تو اپنے پیروں پہ کھڑے ہونے کی کوشش کرنے لگی
مگر کامیار نے اسے بازوؤں میں بھر کے واپس بیڈ پہ لٹا
دیا۔ "کھانے سے ضد نہیں لگاتے محترمہ! دیکھ لیا اپنی
لاپرواہی کا نتیجہ۔" کامیار نے اس کے دونوں اطراف

پایا تو اپنے پیروں پہ کھڑے ہوتے ہی تو
مگر کامیار نے اسے بازوؤں میں بھر کے واپس بیڈ پہ لٹا
دیا۔ "کھانے سے ضد نہیں لگاتے محترمہ! دیکھ لیا اپنی
لاپرواہی کا نتیجہ۔۔" کامیار نے اس کے دونوں اطراف
میں تکیہ پہ ہتھیلیاں جمائے جھکتے ہوئے سرگوشی کی
تو نور نے خوف سے آنکھیں ہی موند لیں کیونکہ فی
الحال احتجاج کی ہمت نہیں تھی۔ "اب میری اجازت کے

Scanned with CamScanner

میں تکیہ پہ ہتھیلیاں جمائے جھکتے ہوئے سرگوشی کی
تو نور نے خوف سے آنکھیں ہی موند لیں کیونکہ فی
الحال احتجاج کی ہمت نہیں تھی۔ "اب میری اجازت کے
بغیر یہاں سے ہلنا بھی نہیں ورنہ پھر مجھ سے برا
کوئی نہیں ہو گا۔۔ "اسے تنبیہ کرتے وہ مسکرا کے پیچھے
ہٹ گیا۔ "آپ سے برا کوئی ہو بھی نہیں سکتا۔ "وہ
ناراضی سے کہتی رخ پھیر گئی۔ کامیار نے اس کی

Scanned with CamScanner

کوئی نہیں ہو گا۔۔"اسے تنبیہ کرتے وہ مسکرا کے پیچھے
ہٹ گیا۔"آپ سے برا کوئی ہو بھی نہیں سکتا۔"وہ
ناراضی سے کہتی رخ پھیر گئی۔کامیار نے اس کی
بڑبڑاہٹ من و عن سنی تھی مگر اس کا جواب گہری
مسکراہٹ سے دیتا کمرے سے باہر نکل گیا۔پھر فوراً ہی
ڈرائیور کو بھیجا کہ وہ لیڈی ڈاکٹر کو حویلی لے آئے۔
اس کی طبیعت کا سن کر کامیار کی دادی جان تو فوراً

Scanned with CamScanner

بڑبڑاہٹ سن کر کامیار کی دادی جان کا جواب لہری
مسکراہٹ سے دیتا کمرے سے باہر نکل گیا۔ پھر فوراً ہی
ڈرائیور کو بھیجا کہ وہ لیڈی ڈاکٹر کو حویلی لے آئے۔
اس کی طبیعت کا سن کر کامیار کی دادی جان تو فوراً
ہی ان کے کمرے میں پہنچ گئیں۔ "یہ کیا حالت بنالی ہے
میری گڑیا نے اپنی۔۔ کیسی زرد رنگت پڑ گئی ہے۔۔ کہیں
تیری اس حالت کا زمہ دار میرا پوتا تو نہیں۔۔؟ بتا بیٹا۔

ہی ان کے کمرے میں پہنچ گئیں۔ "یہ کیا حالت بنالی ہے
میری گڑیا نے اپنی۔۔ کیسی زرد رنگت پڑ گئی ہے۔۔ کہیں
تیری اس حالت کا زمہ دار میرا پوتا تو نہیں۔۔؟ بتا بیٹا۔
۔میں ابھی اس کے کان کھینچوں گی۔ ہو گا کہیں کا
سردار۔۔ لیکن میں بھی اسکی دادی ہوں۔ "دادی کے
سوال پہ نورالعین تو شرم سے سرخ پڑ گئی کیونکہ
کامیار بھی کمرے میں ہی موجود تھا جو دادی کی بات

Scanned with CamScanner

سردار۔۔ لیکن میں بھی اسکی دادی ہوں۔" دادی کے
سوال پہ نورالعین تو شرم سے سرخ پڑ گئی کیونکہ
کامیار بھی کمرے میں ہی موجود تھا جو دادی کی بات
سن کر بس مسکراہٹ دبا کے رہ گیا۔ "کامیار یہ کیا کیا
ہے تو نے بچی کے ساتھ؟" نور کی خاموشی پہ وہ فوراً
کامیار سے سوال کناں ہوئیں۔ "آپ کے خیال میں ونی
میں آئی عورت کے ساتھ اور کیسا سلوک کیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

ن ترجمہ کراہٹ دبائے رہ گیا۔ "کامیار یہ کیا کیا
ہے تونے بچی کے ساتھ؟" نور کی خاموشی پہ وہ فوراً
کامیار سے سوال کناں ہوئیں۔ "آپ کے خیال میں ونی
میں آئی عورت کے ساتھ اور کیسا سلوک کیا جاتا ہے۔
۔یہ آپ بھی اچھے سے جانتی ہیں۔" کامیار نے سنجیدہ
لہجہ اپناتے ان کے شک کو مزید ہوا دی تو نور جواباً
سختی سے آنکھیں موند گئی۔ "یہ ونی ہو کر نہیں آئی

Scanned with CamScanner

۔یہ آپ بھی اچھے سے جانتی ہیں۔" کامیار نے سنجیدہ
لہجہ اپناتے ان کے شک کو مزید ہوا دی تو نور جواباً
سختی سے آنکھیں موند گئی۔" یہ ونی ہو کر نہیں آئی
یہ میں بھی جانتی ہوں اور تم بھی جانتے ہو وہ تو
محض ایک ڈراما تھا اسے یہاں لانے کے لیے۔۔ تم اچھے
سے جانتے ہو کہ یہ میری افشین کی نشانی ہے۔۔ کتنا
ترسی ہوں میں اس کی صورت دیکھنے کے لیے اور تم

Scanned with CamScanner

محض ایک ڈراما تھا اسے یہاں لانے کے لیے۔۔ تم اچھے
سے جانتے ہو کہ یہ میری افشین کی نشانی ہے۔۔ کتنا
ترسی ہوں میں اس کی صورت دیکھنے کے لیے اور تم
نے ایک رات میں ہی بدن سے اس کا سارا خون نچوڑ کے
رکھ دیا۔۔ خبردار جواب اس کے ساتھ کسی قسم کی
سختی کی یا ڈرایا دھمکایا۔۔ میں اسے اپنے کمرے میں
لے جاؤں گی۔۔ پھر اکیلے کمرے میں بیٹھ کے مچھر

Scanned with CamScanner

کے ایک رات میں ہی بدن سے اس کا سارا خون چوس لے
رکھ دیا۔۔ خبر دار جواب اس کے ساتھ کسی قسم کی
سختی کی یا ڈرایا دھمکایا۔۔ میں اسے اپنے کمرے میں
لے جاؤں گی۔۔ پھر اکیلے کمرے میں بیٹھ کے مچھر
مارتے رہنا۔ "دادی تو فوراً ہی دھمکی پہ اتر آئی تھیں۔
"یہ میری بیوی ہے اور میرا جو جی میں آئے گا ویسا
سلوک کروں گا۔ "وہ بھی کہاں باز آنے والا تھا۔ "تو تم

Scanned with CamScanner

مارتے رہنا۔" دادی تو فوراً ہی دھمکی پہ اتر آئی تھیں۔

"یہ میری بیوی ہے اور میرا جو جی میں آئے گا ویسا سلوک کروں گا۔" وہ بھی کہاں باز آنے والا تھا۔ "تو تم چاہتے ہو کہ میں اسے اس کمرے سے لے جاؤں؟" دادی نے ابرو چڑھاتے اسے دیکھا۔ "میری اجازت کے بغیر یہ اس کمرے سے قدم بھی باہر نکالے گی تو اس کی ٹانگیں توڑ دوں گا۔" کامیار نے سخت لہجے میں کہا تو

Scanned with CamScanner

نے ابرو چڑھاتے اسے دیکھا۔ "میری اجازت کے بغیر یہ
اس کمرے سے قدم بھی باہر نکالے گی تو اس کی
ٹانگیں توڑ دوں گا۔" کامیار نے سخت لہجے میں کہا تو
دادی نے جواباً نور کو دیکھا جو حق دق یہ تماشا دیکھ
رہی تھی۔ وہ دادی کو تنگ کر رہا تھا اور وہ یہ سب سچ
سمجھ رہی تھیں۔ "چل بیٹا اٹھ۔۔ تو چل میرے ساتھ۔۔"
انہوں نے نور کو مخاطب کیا۔ وہ بھی شکر کا کلمہ

Scanned with CamScanner

دادی نے بوا باور کو دیکھا جو کئی دن یہ تماشا دیکھ
رہی تھی۔ وہ دادی کو تنگ کر رہا تھا اور وہ یہ سب سچ
سمجھ رہی تھیں۔ "چل بیٹا اٹھ۔۔ تو چل میرے ساتھ۔۔"
انہوں نے نور کو مخاطب کیا۔ وہ بھی شکر کا کلمہ
پڑھتی نقاہت کے باوجود اٹھ بیٹھی۔ "خبر دار جو تم
یہاں سے ہلی بھی تو۔۔۔ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔"
کامیار بھی اس کی پھرتی پہ حیران ہوا تھا جبھی

پڑھتی نقاہت کے باوجود اٹھ بیٹھی۔ "خبردار جو تم
یہاں سے ہلی بھی تو۔۔۔ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔"
کامیار بھی اس کی پھرتی پہ حیران ہوا تھا جبھی
دانت پیستے شہادت کی انگلی اٹھائے اسے آنکھیں
دیکھاتے بولا۔ اس نے بے بسی سے دادی کی طرف دیکھا
کہ اچھی بھلی اس کمرے سے اور اس شخص سے جان
چھوٹ رہی تھی۔ "کون روکے گا اسے؟" دادی اس کے

Scanned with CamScanner

دیکھاتے بولا۔اس نے بے بسی سے دادی کی طرف دیکھا
کہ اچھی بھلی اس کمرے سے اور اس شخص سے جان
چھوٹ رہی تھی۔ "کون روکے گا اسے؟" دادی اس کے
آگے تن کے کھڑی ہو گئیں۔ "میں روکوں گا اور کون
روکے گا۔ جس سے اس کا نکاح ہوا ہے۔ رخصت یہ میرے
ساتھ ہو کر آئی ہے اس لیے رہے گی بھی میرے ساتھ۔۔"

روکے گا۔ جس سے اس کا نکاح ہوا ہے۔ رخصت یہ میرے
ساتھ ہو کر آئی ہے اس لیے رہے گی بھی میرے ساتھ۔۔"

کامیار بھی دادی کو چڑانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں
جانے دے رہا تھا۔ ابھی ان کا یہ ڈراما مزید طول پکڑتا
کہ ڈاکٹر نازش ملازمہ اور کامیار کی والدہ مرینہ بیگم
کے ہمراہ اندر داخل ہوئیں۔ ان کے سلام کا جواب دیتے

جائے دے رہا تھا۔ ابھی ان کا یہ ڈراما مزید کچھ دیر تک چلتا

کہ ڈاکٹر نازش ملازمہ اور کامیار کی والدہ مرینہ بیگم

کے ہمراہ اندر داخل ہوئیں۔ ان کے سلام کا جواب دیتے

ہی کامیار کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔ وہ کمرے کے باہر

ہی کھڑا تھا جب اندر سے ڈاکٹر کا بلاوا آیا۔ "جی

ڈاکٹر؟" کامیار نے اندر آتے ہی نور کی جانب دیکھتے

ڈاکٹر سے کہا۔ "سردار صاحب مبارک ہو! آپ کی بیوی

Scanned with CamScanner

ہی کھڑا تھا جب اندر سے ڈاکٹر کا بلاوا آیا۔ "جی
ڈاکٹر؟" کامیار نے اندر آتے ہی نور کی جانب دیکھتے
ڈاکٹر سے کہا۔ "سردار صاحب مبارک ہو! آپ کی بیوی
حاملہ ہے۔" ڈاکٹر کی بات پہ نور کی نگاہیں ناگہاں ہی
کامیار کی جانب اٹھیں تھیں جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔
مگر اس کے چہرے کے تاثرات سے وہ کچھ بھی اخذ
نہیں کر پائی کہ وہ کیا سوچ رہا ہے۔ "فکر کی کوئی بات

Scanned with CamScanner

کامیاری جانب آئیں بجوا سے ہی دیکھ رہا تھا۔
مگر اس کے چہرے کے تاثرات سے وہ کچھ بھی اخذ
نہیں کر پائی کہ وہ کیا سوچ رہا ہے۔ "فکر کی کوئی بات
نہیں۔۔ بس ان کی خوراک کا خاص خیال رکھیں۔ کچھ
دوائیں لکھ کر دے رہی ہوں یہ باقاعدگی سے انہیں
دیں۔ اور انہیں ایک بار میرے کلینک لے آئیں تاکہ میں ان
کا مکمل چیک اپ کر سکوں۔ "ڈاکٹر تو اپنی بات کہہ کر

دوائیں لکھ کر دے رہی ہوں یہ باقاعدگی سے آئیں
دیں۔اور انہیں ایک بار میرے کلینک لے آئیں تاکہ میں ان
کا مکمل چیک اپ کر سکوں۔"ڈاکٹر تو اپنی بات کہہ کر
ملازمہ کے ہمراہ وہاں سے جا چکی تھیں مگر مرینہ
بیگم تو جیسے اب تک سکتے میں تھیں۔"کامیار۔۔۔"وہ
دکھ سے اتنا ہی بولیں تھیں۔"اماں جان آپ نور کو غلط
مت سمجھیں پلیز۔۔۔اس کی شادی ارغمان سے ہوئی

بیگم کو جیسے اب تک سنتے میں تھیں۔ "کامیار۔۔۔" وہ
دکھ سے اتنا ہی بولیں تھیں۔ "اماں جان آپ نور کو غلط
مت سمجھیں پلیز۔۔۔اس کی شادی ارغمان سے ہوئی
تھی۔اور یہ بچہ بھی اسی کا ہے۔" اس نے نور کے پاکیزہ
کردار کی گواہی دی تھی۔ مرینہ بیگم، کامیار کی شادی
اپنی بھانجی سے کرانا چاہتی تھیں مگر دادی جان کی
خواہش تھی کہ افشین کی بیٹی ہی اس گھر میں بہو

Scanned with CamScanner

کردار کی گواہی دی تھی۔ مرینہ بیگم، کامیار کی شادی
اپنی بھانجی سے کرانا چاہتی تھیں مگر دادی جان کی
خواہش تھی کہ افشین کی بیٹی ہی اس گھر میں بہو
بن کر آئے۔ دشمنی کی وجہ سے انہیں ڈر تھا کہ سردار
عالیان خان کبھی بھی اس رشتے کے لیے راضی نہیں
ہوں گے تبھی کامیار کو یہ چال چلنی پڑی تھی۔ مگر
مرینہ بیگم اس بات سے لاعلم تھیں کہ وہ ایک بیوہ

Scanned with CamScanner

عالیان خان کبھی بھی اس رشتے کے لیے راضی نہیں
ہوں گے تبھی کامیار کو یہ چال چلنی پڑی تھی۔ مگر
مرینہ بیگم اس بات سے لاعلم تھیں کہ وہ ایک بیوہ
عورت ہے۔ "کیا۔۔؟ تم نے یہ بات ہمیں پہلے کیوں نہیں
بتائی؟ تم نے تو کہا تھا کہ وہ رشتے کے لیے نہیں مانیں
گے اس لیے تم اسے اسی طرح رخصت کرا کے لے آئے۔
۔اب یہ کیا نیا تماشا ہے؟ میں اس لڑکی کو کبھی بھی

Scanned with CamScanner

بتائی؟ تم نے تو کہا تھا کہ وہ رشتے کے لیے نہیں مانیں
گے اس لیے تم اسے اسی طرح رخصت کرا کے لے آئے۔
۔اب یہ کیا نیا تماشا ہے؟ میں اس لڑکی کو کبھی بھی
اپنی بہو تسلیم نہیں کر سکتی۔۔ جس کی کوکھ میں
دشمن کی اولاد پل رہی ہے۔اسے ابھی اسی وقت اس
حویلی سے چلتا کرو۔" مرینہ بیگم تو یہ خبر سن کر
گویا پاگل ہونے کو تھیں۔اماں جان پلیز۔۔ کیا ہو گیا ہے

Scanned with CamScanner

دشمن کی اولاد پل رہی ہے۔اسے ابھی اسی وقت اس
حویلی سے چلتا کرو۔"مرینہ بیگم تو یہ خبر سن کر
گویا پاگل ہونے کو تھیں۔اماں جان پلیز۔۔کیا ہو گیا ہے
آپ کو؟"کامیار ان کی بات سن کر غصے سے گویا ہوا۔
"بہو یہ کیسی باتیں کر رہی ہو تم؟یہ اب اس حویلی
کی عزت ہے۔۔ہمارے کامیار کی بیوی ہے۔"کامیار کے
بولتے ہی دادی جان بھی نور کی حمایت میں بول

Scanned with CamScanner

"بھوپھو یہ کیسی باتیں کر رہی ہو تم؟ یہ اب اس حویلی
کی عزت ہے۔۔ ہمارے کامیار کی بیوی ہے۔" کامیار کے
بولتے ہی دادی جان بھی نور کی حمایت میں بول
اٹھیں۔ "اماں جان آپ بھی۔۔ آپ بھی اس کے ساتھ ملی
ہوئی ہیں۔۔ بھول گئیں کیسے اس کا باپ افشین کو
ورغلا کر اپنے ساتھ لے گیا۔ آپ کی بیٹی کو آپ سے دور
کر دیا۔ آپ شاید بھول گئی ہوں گی مگر میں نہیں

Scanned with CamScanner

ہوتی ہیں۔۔ بھول گئیں کیسے اس کا باپ انسین کو
ور غلا کر اپنے ساتھ لے گیا۔ آپ کی بیٹی کو آپ سے دور
کر دیا۔ آپ شاید بھول گئی ہوں گی مگر میں نہیں
بھولی۔ میرا شوہر عزت جانے کے غم اور جگ ہنسائی
کی وجہ سے دل کا دورہ پڑنے سے مجھے بیوہ اور میرے
معصوم بچے کو یتیم کر گیا۔ پھر کیسے اس لڑکی کی
کوکھ میں پلنے والے بچے کو قبول کروں۔؟ کامیار یا تو

Scanned with CamScanner

کی وجہ سے دل کا دورہ پڑنے سے مجھے بیوہ اور میرے
معصوم بچے کو یتیم کر گیا۔ پھر کیسے اس لڑکی کی
کوکھ میں پلنے والے بچے کو قبول کروں۔؟ کامیار یا تو
اسے لال حویلی چھوڑ آؤ یا اس بچے کو ختم کراؤ۔"
مرینہ بیگم اپنا فیصلہ سنا تیں وہاں سے تن فن کرتی
نکل گئیں۔ "کامیار بیٹا تم نور کا خیال رکھو، میں مرینہ
کو سمجھاتی ہوں۔" دادی جان بھی کمرے سے رخصت

Scanned with CamScanner

مرینہ بیگم اپنا فیصلہ سنا تیں وہاں سے تن فن کرتی
نکل گئیں۔ "کامیار بیٹا تم نور کا خیال رکھو، میں مرینہ
کو سمجھاتی ہوں۔ "دادی جان بھی کمرے سے رخصت
ہو گئیں۔ نور اب تک نظریں جھکائے بیٹھی تھی جیسے
اس سے کوئی گناہ سرزد ہو گیا ہو۔ "فکر نہیں کریں۔۔
سب ٹھیک ہو جائے گا۔ کمرے میں ہی آپ کے لیے ناشتہ
منگواتا ہوں۔۔ ناشتہ کر کے آرام کریں۔ "کامیار نے اس کی

Scanned with CamScanner

اس سے کوئی گناہ سرزد ہو گیا ہو۔ "فکر نہیں کریں۔۔
سب ٹھیک ہو جائے گا۔ کمرے میں ہی آپ کے لیے ناشتہ
منگواتا ہوں۔۔ ناشتہ کر کے آرام کریں۔ "کامیار نے اس کی
جانب دیکھ کر کہا اور باہر نکلنے کو تھا جب نور بولی۔
"آنٹی ٹھیک کہہ رہی ہیں۔ آپ مجھے لال حویلی ہی
چھوڑ آئیں۔ "اس نے نور کی بات پہ مڑ کے اسے دیکھا۔
"خبردار جوابِ ایسا کوئی خیال بھی ذہن میں لائیں

Scanned with CamScanner

"آنٹی ٹھیک کہہ رہی ہیں۔ آپ مجھے لال حویلی ہی
چھوڑ آئیں۔" اس نے نور کی بات پہ مڑ کے اسے دیکھا۔
"خبردار جواب ایسا کوئی خیال بھی ذہن میں لائیں
تو۔۔۔ سانسیں کھینچ لوں گا۔" وہ بے ساختہ ہی پلٹا۔ بنا
سوچے اس پہ جھکا اور اس کی سانسوں کو اپنی
سانسوں میں مدغم کر گیا۔ کچھ پل بعد وہ دور ہوا تو
نور جو اس اچانک افتاد کے لیے تیار نہیں تھی وہ تو

Scanned with CamScanner

سوچے اس پہ جھکا اور اس کی سانسوں کو اپنی
سانسوں میں مدغم کر گیا۔ کچھ پل بعد وہ دور ہوا تو
نور جو اس اچانک افتاد کے لیے تیار نہیں تھی وہ تو
ساکت سی بت بنی پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس شخص
کو تکے جا رہی تھی۔ جو پل میں ہی اس پہ حق ملکیت
جتا گیا تھا۔ اس سے پہلے کہ وہ غصے کا اظہار کرتی وہ
پھر سے گویا ہوا۔

Scanned with CamScanner

کو تکے جا رہی تھی۔ جو پل میں ہی اس پہ حق ملکیت
جتا گیا تھا۔ اس سے پہلے کہ وہ غصے کا اظہار کرتی وہ
پھر سے گویا ہوا۔
"اب یہاں سے جانے کی بات کی تو اس سے بھی برا پیش
آؤں گا۔" اس کا رخسار تھپتھپاتے وہ بہت کچھ باور
کروا تا وہاں سے جا چکا تھا جبکہ وہ پیچھے اسے نا جانے
کون کون سے القابات سے نوازتی چلی گئی۔

Scanned with CamScanner

آؤں گا۔" اس کا رخسار تھپتھپاتے وہ بہت کچھ باور
کروا تا وہاں سے جا چکا تھا جبکہ وہ پیچھے اسے نا جانے
کون کون سے القابات سے نوازتی چلی گئی۔

کچھ دن خاموشی سے گزر گئے حالانکہ اس روز کے بعد
سے حویلی کے لوگوں میں ایک تناؤ سا تھا۔ کامیار اس
کے چیک اپ کے لیے اسے کلینک لے گیا۔ پھر اس نے نور

Scanned with CamScanner

کچھ دن خاموشی سے گزر گئے حالانکہ اس روز کے بعد
سے حویلی کے لوگوں میں ایک تناؤ سا تھا۔ کامیار اس
کے چیک اپ کے لیے اسے کلینک لے گیا۔ پھر اس نے نور
کا خیال رکھنے کے لیے ایک ملازمہ مختص کر دی تھی
جو شام تک ہمہ وقت اس کا خیال رکھتی اس کے بعد
وہ خود یہ ڈیوٹی انجام دیتا۔ مگر وہ کامیار کی اس
روز والی حرکت سے اور بھی اکھڑی اکھڑی رہنے لگی

Scanned with CamScanner

جو شام تک ہمہ وقت اس کا خیال رکھتی اس کے بعد
وہ خود یہ ڈیوٹی انجام دیتا۔ مگر وہ کامیار کی اس
روز والی حرکت سے اور بھی اکھڑی اکھڑی رہنے لگی
تھی۔ اس کی تمام نوازشات کو جھٹک دیتی اور وہ بدلے
میں خاموشی اختیار کر لیتا۔ دادی بھی روز اس کے
پاس آجاتیں۔۔ اس سے ڈھیروں باتیں کرتیں۔۔ اس کا دل
کامیار کی طرف سے صاف کرنے کی کوشش کرتیں مگر

Scanned with CamScanner

میں خاموشی اختیار کر لیتا۔ دادی بھی روز اس کے
پاس آجاتیں۔۔اس سے ڈھیروں باتیں کرتیں۔۔اس کا دل
کامیار کی طرف سے صاف کرنے کی کوشش کرتیں مگر
اسکی نفرت میں کوئی کمی نہیں آئی تھی۔ وہ آج شکار
کے لیے نکلا تھا جب مرینہ بیگم ان کے کمرے میں آن
دھمکیں۔ "میرا بیٹا تمہیں دشمن کی اولاد کے ساتھ

آنکھ نظر میں کوئی نمی نہیں آئی تھی۔ وہ آج شکار
کے لیے نکلا تھا جب مرینہ بیگم ان کے کمرے میں آن
دھمکیں۔ "میرا بیٹا تمہیں دشمن کی اولاد کے ساتھ
برداشت کر سکتا ہے مگر میں نہیں۔۔ نکل جاؤ اس
حویلی سے ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔ دفع ہو
جاؤ میرے بیٹے کی زندگی سے اور مڑ کے کبھی یہاں
دوبارہ مت آنا۔" مرینہ بیگم نے اسے بازو سے کھینچ کر

Scanned with CamScanner

حویلی سے ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔ دفع ہو
جاؤ میرے بیٹے کی زندگی سے اور مڑ کے کبھی یہاں
دوبارہ مت آنا۔" مرینہ بیگم نے اسے بازو سے کھینچ کر
بیڈ سے اتارا اور غصے سے پھنکاریں۔ ملازمہ پاس ہی
سر جھکائے کھڑی تھی۔ نور نے مدد طلب نظروں سے
ارد گرد دیکھا۔ دادی کی آج طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔۔ وہ
دوا لیے کمرے میں سو رہی تھیں۔ اسی بات کا فائدہ

Scanned with CamScanner

سر جھکائے کھڑی تھی۔ نور نے مدد طلب نظروں سے
ارد گرد دیکھا۔ دادی کی آج طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔۔ وہ
دوا لیے کمرے میں سو رہی تھیں۔ اسی بات کا فائدہ
مرینہ بیگم اٹھا رہی تھیں۔ بیٹا بھی گھر پہ موجود
نہیں تھا سو یہ اچھا موقع تھا اسے حویلی سے نکالنے
کا۔۔ "وہ شکار پہ گیا ہے۔۔ جسے تیری نگاہیں تلاش کر
رہی ہیں اور اماں جان اپنے کمرے میں سو رہی ہیں۔۔ اس

Scanned with CamScanner

نہیں تھا سو یہ اچھا موقع تھا اسے حویلی سے نکالنے
کا۔۔" وہ شکار پہ گیا ہے۔۔ جسے تیری نگاہیں تلاش کر
رہی ہیں اور اماں جان اپنے کمرے میں سو رہی ہیں۔۔ اس
لیے آج تجھے بچانے کوئی نہیں آئے گا۔ اپنی اولاد کی
سلامتی چاہتی ہے تو چپ چاپ یہاں سے چلی جا۔"
مرینہ بیگم پھر سے غرائیں۔ ان کی آخری بات پہ نور نے
چادر اوڑھی اور خاموشی سے وہاں سے چل دی۔

Scanned with CamScanner

سلامتی چاہتی ہے تو چپ چاپ یہاں سے چلی جا۔"
مرینہ بیگم پھر سے غرائیں۔ان کی آخری بات پہ نور نے
چادر اوڑھی اور خاموشی سے وہاں سے چل دی۔

اس ملازمہ نے (جو کامیار نے نور کے لیے مختص کی
تھی) چھپ کے فون کرتے کامیار کو ساری بات بتادی
تھی، جبھی [illegible]

Scanned with CamScanner

اس ملازمہ نے (جو کامیار نے نور کے لیے مختص کی
تھی) چھپ کے فون کرتے کامیار کو ساری بات بتادی
تھی۔ جبھی وہ شکار پہ جانے کی بجائے راستے سے ہی
پلٹ آیا تھا۔ اور حویلی جانے کی بجائے اس نے گاڑی
لال حویلی جانے والے راستے پہ ڈال دی تھی۔ پھر
سامنے ہی کچی سڑک پہ اسے نور جاتی دکھائی دی۔
"کس کی اجازت سے آپ نے حویلی سے باہر قدم نکالا؟"

Scanned with CamScanner

پلٹ آیا تھا۔ اور حویلی جانے کی بجائے اس نے گاڑی
لال حویلی جانے والے راستے پہ ڈال دی تھی۔ پھر
سامنے ہی کچی سڑک پہ اسے نور جاتی دکھائی دی۔
"کس کی اجازت سے آپ نے حویلی سے باہر قدم نکالا؟"
گاڑی سے نکلتے ہی اس نے نور کی کلائی تھامے درشت
لہجے میں پوچھا۔ اسے اماں جان پہ تو غصہ تھا ہی کہ
انہوں نے نور کو حویلی سے نکال دیا تھا۔ اس سے بھی

Scanned with CamScanner

گاڑی سے نکلے ہی اس نے نور کی کلائی تھامے درشت

لہجے میں پوچھا۔ اسے اماں جان پہ تو غصہ تھا ہی کہ

انہوں نے نور کو حویلی سے نکال دیا تھا۔ اس سے بھی

زیادہ غصہ اس لڑکی پہ تھا جو چپ چاپ ان کی بات

مان کر حویلی سے نکل آئی تھی۔ "چھوڑیں مجھے۔۔ آپ

کی اماں جان نے مجھے حویلی بدر کیا۔ اب آپ یہاں

کھڑے مجھ سے سوال جواب کر رہے ہیں۔ "وہ بھی بدلے

Scanned with CamScanner

مان کر خوشی سے نکل آئی تھی۔" چھوڑیں بھی۔۔آپ
کی اماں جان نے مجھے حویلی بدر کیا۔اب آپ یہاں
کھڑے مجھ سے سوال جواب کر رہے ہیں۔" وہ بھی بدلے
میں غصے سے چلائی تھی۔"انہوں نے نکالا اور آپ نکل
گئیں۔۔بہت خوب! اتنی فرمانبرداری۔۔؟اپنے شوہر کی
کی ہوتی تو کیا ہی بات تھی۔ خیر اب چپ چاپ گاڑی
میں بیٹھ جائیں اور تماشا نہ بنائیں ورنہ میرا دماغ

یں۔۔بہت خوب! آئی فرمانبردار ی۔۔؟اپنے شوہر کی
کی ہوتی تو کیا ہی بات تھی۔ خیر اب چپ چاپ گاڑی
میں بیٹھ جائیں اور تماشا نہ بنائیں ورنہ میرا دماغ
گھومنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔"کامیار نے گاڑی
کی طرف اشارہ کرتے اسے بیٹھنے کو کہا۔"نہیں میں
اب آپ کے ساتھ بالکل نہیں جاؤں گی۔"وہ بھی ضد پہ
اڑ گئی تھی۔ مگر کامیار کے غصے کے آگے آج اس کی

Scanned with CamScanner

کی طرف اشارہ کرتے اسے بیٹھنے کو کہا۔ "نہیں میں
اب آپ کے ساتھ بالکل نہیں جاؤں گی۔" وہ بھی ضد پہ
اڑ گئی تھی۔ مگر کامیار کے غصے کے آگے آج اس کی
ضد نہیں چلنے والی تھی جبھی وہ دوسری بات کیے
بغیر آگے بڑھا اور اسے اپنی بانہوں میں بھر لیا۔ پھر اس
کے لاکھ احتجاج کے باوجود اسے گاڑی میں لا بٹھایا اور
گاڑی کو واپس حویلی کے راستے پہ ڈال دیا۔ "میں نے

Scanned with CamScanner

بغیر آگے بڑھا اور اسے اپنی بانہوں میں بھر لیا۔ پھر اس
کے لاکھ احتجاج کے باوجود اسے گاڑی میں لا بٹھایا اور
گاڑی کو واپس حویلی کے راستے پہ ڈال دیا۔ "میں نے
کہا نا مجھے آپ کے ساتھ نہیں جانا۔ آپ کو کیوں میری
بات سمجھ نہیں آ رہی؟" نور گاڑی میں بیٹھتے ہی پھر
سے چلائی تھی۔ کامیار جانتا تھا کہ ابھی وہ غصے میں
ہے۔۔اس کی کسی بھی بات سے شانت نہیں ہو گی اس

Scanned with CamScanner

بات سمجھ نہیں آ رہی؟" نور گاڑی میں بیٹھتے ہی پھر
سے چلائی تھی۔ کامیار جانتا تھا کہ ابھی وہ غصے میں
ہے۔۔اس کی کسی بھی بات سے شانت نہیں ہو گی اس
لیے اس نے خاموشی اختیار کیے رکھی۔۔وہ بھی کچھ
دیر چیخنے چلانے کے بعد خاموش ہو گئی تو کامیار
اسے کن اکھیوں سے دیکھتے مسکرا گیا۔

Scanned with CamScanner

دیر چیخنے چلانے کے بعد خاموش ہو گئی تو کامیار
اسے کن اکھیوں سے دیکھتے مسکرا گیا۔

تھوڑی ہی دیر گزری تھی نور کو حویلی واپس لائے ہوئے
جب کامیار، نور کو اپنے کمرے میں چھوڑ کر غصے سے
مرینہ بیگم کے کمرے میں داخل ہوا۔ "نور کہاں ہے؟" اس
نے آتے ہی ماں سے سوال کیا۔ "لال حویلی واپس چلی

Scanned with CamScanner

جب کامیار، نور کو اپنے کمرے میں چھوڑ کر غصے سے
مرینہ بیگم کے کمرے میں داخل ہوا۔ "نور کہاں ہے؟" اس
نے آتے ہی ماں سے سوال کیا۔ "لال حویلی واپس چلی
گئی ہے۔ اور اب نہیں آئے گی۔۔ نہ ہی تم اس کے پیچھے
جاؤ گے۔" مرینہ بیگم نے سفاکیت سے کہا۔ وہ ابھی اس
بات سے انجان تھیں کہ ان کا بیٹا اسے واپس بھی لے
آیا ہے۔ وہ نور کو کمرے میں چھوڑ کر ماں کے پاس آیا

Scanned with CamScanner

جاؤ گے۔" مرینہ بیگم نے سفاکیت سے کہا۔ وہ ابھی اس
بات سے انجان تھیں کہ ان کا بیٹا اسے واپس بھی لے
آیا ہے۔ وہ نور کو کمرے میں چھوڑ کر ماں کے پاس آیا
تھا مگر وہ بھی دبے قدموں اپنے کمرے سے نکل کر اس
کے پیچھے ہی چلی آئی تھی۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ
اس کی وجہ سے ان دونوں ماں بیٹے میں جھگڑا ہو یا
کسی قسم کی تلخ کلامی ہو۔۔ حقیقت میں تو وہ اسی

Scanned with CamScanner

کے پیچھے ہی چلی آئی تھی۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ
اس کی وجہ سے ان دونوں ماں بیٹے میں جھگڑا ہو یا
کسی قسم کی تلخ کلامی ہو۔۔ حقیقت میں تو وہ اسی
لیے اس کے پیچھے آئی تھی۔ مگر کامیار کے غصے کو
محسوس کرتے کمرے کے دروازے کے باہر ہی رک گئی۔
"مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی اماں جان! خیر اب تو
میں اسے واپس لے آیا ہوں لیکن آپ دوبارہ ایسا نہیں

Scanned with CamScanner

محسوس کرتے کمرے کے دروازے کے باہر ہی رک گئی۔

"مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی اماں جان! خیر اب تو میں اسے واپس لے آیا ہوں لیکن آپ دوبارہ ایسا نہیں کریں گی۔" ان کی حرکت پہ افسوس کرتے آخر میں وہ انہیں تنبیہ کر گیا۔ "کامیار میں اسے اس بچے کے ساتھ اس حویلی میں نہیں رہنے دوں گی۔۔ تم کیسے کسی اور کے خون کو اپنی حویلی میں جگہ دے سکتے ہو؟ اسے

Scanned with CamScanner

انہیں تنبیہ کر گیا۔ "کامیار میں اسے اس بچے کے ساتھ
اس حویلی میں نہیں رہنے دوں گی۔۔ تم کیسے کسی اور
کے خون کو اپنی حویلی میں جگہ دے سکتے ہو؟ اسے
پال سکتے ہو۔۔ تم کیوں نہیں سمجھتے وہ تمہارے دشمن
کی اولاد کو جنم دینے والی ہے۔" مرینہ بیگم تو نور کی
واپسی پہ مزید آگ بگولہ ہو گئی تھیں۔ "اماں جان نہیں
ہے وہ میرے دشمن کی اولاد۔۔۔ بلکہ وہ میرے دوست کی

Scanned with CamScanner

کی اولاد کو جنم دینے والی ہے۔" مرینہ بیگم تو نور کی
واپسی پہ مزید آگ بگولہ ہو گئی تھیں۔ "اماں جان نہیں
ہے وہ میرے دشمن کی اولاد۔۔۔ بلکہ وہ میرے دوست کی
اولاد ہے۔ ہاں میں بالکل سچ کہہ رہا ہوں۔ سردار عالیان
خان کا بڑا بیٹا ارغمان خانزادہ اور میں بہت اچھے
دوست تھے۔۔ ہم نے شہر میں ایک ہی یونیورسٹی سے
تعلیم حاصل کی۔۔ آپ جانتی ہیں اس شخص نے میری

Scanned with CamScanner

خان کا بڑا بیٹا ارغمان خانزادہ اور میں بہت اچھے
دوست تھے۔۔ ہم نے شہر میں ایک ہی یونیورسٹی سے
تعلیم حاصل کی۔۔ آپ جانتی ہیں اس شخص نے میری
جان بچائی۔ اس کا احسان ہے مجھ پر۔۔ پھر کیسے آج
میں اس کی اولاد کو ختم کر دوں۔۔؟" کامیار بات کرتے
کرتے جذباتی ہو گیا تھا۔ اس کی بات پہ مرینہ بیگم
بالکل خاموش کھڑی تھیں، تو دروازے کے باہر کھڑی نور

Scanned with CamScanner

میں اس کی اولاد کو ختم کر دوں۔۔؟" کامیار بات کرتے
کرتے جذباتی ہو گیا تھا۔اس کی بات پہ مرینہ بیگم
بالکل خاموش کھڑی تھیں تو دروازے کے باہر کھڑی نور
بھی ساکت رہ گئی۔ "آپ تو جانتی ہیں میں شروع سے
ہی گارڈز کو اپنے ساتھ رکھنے کے حق میں نہیں تھا،۔
وجہ! یونیورسٹی میں عام طالب علموں کی طرح تعلیم

ہی گارڈز کو اپنے ساتھ رکھنے کے حق میں نہیں تھا۔

وجہ! یونیورسٹی میں عام طالب علموں کی طرح تعلیم حاصل کرنا تھی۔ ایک روز میں ہاسٹل سے نکلا کہ اپنے لیے کچھ خریداری کر سکوں۔ پھر بنک سے پیسے نکلوا کر میں جیسے ہی نکلا۔ گاڑی تک پہنچتے ہی چند لوگوں نے مجھے گھیر لیا۔ مجھ سے سارا کیش، موبائل والٹ

کر میں جیسے ہی نکلا۔ گاڑی تک پہنچتے ہی چند لوگوں
نے مجھے گھیر لیا۔ مجھ سے سارا کیش، موبائل والٹ
سب چھین لیا۔ میں نے غصے میں ایک لڑکے کو دھکا دیا
اور اس کے چہرے سے جیسے ہی نقاب کو ہٹایا، انہوں
نے مجھ پہ ریوالور تان لیا، اس سے پہلے کہ وہ مجھ پہ
فائر کرتے ارغمان کے گارڈز نے انہیں گھیر لیا۔ پھر نہ
صرف انہیں پولیس کے حوالے کیا بلکہ میری تمام

نے مجھ پہ ریوالور تان لیا، اس سے پہلے کہ وہ مجھ پہ
فائر کرتے ارغمان کے گارڈز نے انہیں گھیر لیا۔ پھر نہ
صرف انہیں پولیس کے حوالے کیا بلکہ میری تمام
چیزیں مجھے لوٹاتے، میری جان بچانے کے بعد میری
طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا۔ جو میں نے فوراً تھام لیا۔
۔اگر اس دن وہ وہاں نہ پہنچتا تو شاید آج آپ کا بیٹا
زندہ سلامت نہ ہوتا۔۔۔ پھر کیسے ایمان جان۔۔۔ کیسے میں

Scanned with CamScanner

طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا۔ جو میں نے فوراً تھام لیا۔

۔اگر اس دن وہ وہاں نہ پہنچتا تو شاید آج آپ کا بیٹا

زندہ سلامت نہ ہوتا۔۔۔ پھر کیسے اماں جان۔۔ کیسے میں

اس کی اولاد کی جان لوں؟" وہ اپنے دوست کو یاد کرتے

غمگیں ہو گیا تھا۔ مرینہ بیگم کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ

آنسو بہنے لگے۔ نور کی بھی کچھ ایسی ہی حالت تھی۔

"دھیرے دھیرے ہم دونوں بہت اچھے دوست بن گئے۔

Scanned with CamScanner

غمگیں ہو گیا تھا۔ مرینہ بیگم کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ
آنسو بہنے لگے۔ نور کی بھی کچھ ایسی ہی حالت تھی۔

"دھیرے دھیرے ہم دونوں بہت اچھے دوست بن گئے۔
پھر مجھے پتا چلا کہ وہ تو ہمارے دشمن کا بیٹا ہے۔
لیکن ہم نے قسم کھائی کہ ہم اس دشمنی کو مزید ہوا
نہیں دیں گے بلکہ دونوں سرداری سنبھالتے ہی ایک
دوسرے کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھائیں گے اور

Scanned with CamScanner

لیکن ہم نے قسم کھائی کہ ہم اس دشمنی کو مزید ہوا
نہیں دیں گے بلکہ دونوں سرداری سنبھالتے ہی ایک
دوسرے کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھائیں گے اور
برسوں سے چلی آرہی اس دشمنی کو ختم کر دیں گے۔
کیونکہ افشین پھپھو اپنی مرضی سے انکل کی محبت
میں ان کے ساتھ گئی تھیں۔ محبت کرنا کوئی جرم
نہیں کہ خاندان کے خاندان دشمنیاں پال کے اپنی

Scanned with CamScanner

کیونکہ افشین پھپھو اپنی مرضی سے انکل کی محبت
میں ان کے ساتھ گئی تھیں۔ محبت کرنا کوئی جرم
نہیں کہ خاندان کے خاندان دشمنیاں پال کے اپنی
نسلوں کو اس دشمنی کی بھینٹ چڑھاتے رہیں۔ اور بابا
جان کی موت قدرتی تھی۔۔ اس پہ ہم کسی کو دوش
نہیں دے سکتے۔" کامیار نے بات آگے بڑھائی تو مرینہ
بیگم کے رونے میں روانی آگئی۔ نور بھی باہر کھڑی بے

Scanned with CamScanner

جان کی موت قدرتی تھی۔۔اس پہ ہم کسی کو دوش
نہیں دے سکتے۔"کامیار نے بات آگے بڑھائی تو مرینہ
بیگم کے رونے میں روانی آگئی۔نور بھی باہر کھڑی بے
آواز آنسو بہاتی جارہی تھی۔"مارا تو وہ بے چارہ گیا
اور ناحق مارا گیا۔۔"کامیار نے رنج سے کہا۔"جس دن
ارغمان کی دستار بندی تھی،اسے سرداری سونپی جانی
تھی۔۔اسی روز اس کے اپنے ہی بھائی نے اس کی جان

Scanned with CamScanner

اور ناحق مارا گیا۔۔"کامیار نے رنج سے کہا۔"جس دن
ارغمان کی دستار بندی تھی، اسے سرداری سونپی جانی
تھی۔۔اسی روز اس کے اپنے ہی بھائی نے اس کی جان
لے لی۔"کامیار کی اگلی بات پہ نور کی آنکھیں بے
یقینی سے اور بھی زیادہ کھل گئیں اور ہاتھ بے ساختہ
ہی لبوں پہ آن ٹھہرے۔ مرینہ بیگم نے بھی حیرت سے
آنکھیں پھیلائے ہوئے کہا۔"کیا۔۔۔؟""جی اماں جان!

Scanned with CamScanner

یقینی سے اور بھی زیادہ کھل گئیں اور ہاتھ بے ساختہ
ہی لبوں پہ آن ٹھہرے۔ مرینہ بیگم نے بھی حیرت سے
آنکھیں پھیلائے ہوئے کہا۔ "کیا۔۔۔؟""جی اماں جان!
ارغمان کے سوتیلے بھائی نے اس کی گاڑی کے بریک
فیل کرائے۔ پھر اسے دھوکے سے حویلی سے باہر بلایا کہ
میرے بندوں نے اسے گھیر رکھا ہے۔۔اس کی جان کو
خطرہ ہے۔۔ارغمان اس کی مدد کو جلد پہنچے۔۔وہ نادان

Scanned with CamScanner

قتل کرائے۔ پھر اسے دھوکے سے حویلی سے باہر بلایا کہ
میرے بندوں نے اسے گھیر رکھا ہے۔۔اس کی جان کو
خطرہ ہے۔۔ارغمان اس کی مدد کو جلد پہنچے۔۔وہ نادان
بھی اپنے بھائی کے لیے بنا سوچے اور کسی کو بتائے
حویلی سے نکل پڑا۔۔راستے میں اس نے مجھے فون کیا
کہ اپنے بندوں سے کہوں کہ اس کے بھائی ارباز کو
کوئی نقصان نہ پہنچائیں۔میں نے اسے بتایا ایسا کچھ

Scanned with CamScanner

حویلی سے نکل پڑا۔۔راستے میں اس نے مجھے فون کیا
کہ اپنے بندوں سے کہوں کہ اس کے بھائی ارباز کو
کوئی نقصان نہ پہنچائیں۔ میں نے اسے بتایا ایسا کچھ
نہیں ہے۔ پھر بھی میں نے تسلی کے لیے اپنے بندوں سے
پوچھا تو پتا چلا ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا ارباز نے
ارغمان سے کہا ہے۔ پھر میں نے لال حویلی اپنی ملازمہ
کنیز کو فون کیا تو پتا چلا ارباز حویلی میں اپنے کمرے

Scanned with CamScanner

پوچھا تو پتا چلا ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا ارباز نے
ارغمان سے کہا ہے۔ پھر میں نے لال حویلی اپنی ملازمہ
کنیز کو فون کیا تو پتا چلا ارباز حویلی میں اپنے کمرے
میں موجود ہے۔ میں نے فوراً ارغمان کو کال کر کے بتایا
مگر تب تک دیر ہو چکی تھی۔۔اس نے جیسے ہی بریک
لگانے کی کوشش کی تب تک اسے ساری بات سمجھ آ
گئی اور پھر وقت نے اسے سنبھلنے کی مہلت ہی نہ دی

Scanned with CamScanner

لگانے کی کوشش کی تب تک اسے ساری بات سمجھ آ
گئی اور پھر وقت نے اسے سنبھلنے کی مہلت ہی نہ دی
اور وہ ہم سب کو چھوڑ کر چلا گیا۔۔ پھر اسکے جانے کے
بعد ار باز نے نور پہ گندی نظر رکھی۔۔ یہ بھی مجھے
کنیز نے بتایا کہ وہ کیسے اسے ہراس کر رہا تھا۔ میرا
بس چلتا تو اس کمینے کو جان سے مار دیتا۔ مگر سردار

Scanned with CamScanner

بعد از بار نے فوراً پہ لندی نظر آئی۔۔یہ بی بی جھے
کنیز نے بتایا کہ وہ کیسے اسے ہراس کر رہا تھا۔ میرا
بس چلتا تو اس کمینے کو جان سے مار دیتا۔ مگر سردار
عالیان خان کو سب کچھ بتایا تو انہوں نے مجھے کچھ
بھی کرنے سے روک دیا کہ وہ خود اسے سزا دیں گے۔
ایسے میں آپ خود ہی بتائیں میرے بھائیوں جیسا
دوست جسے اس کے اپنے بھائی نے دغا دیا۔۔اب میں

ایسے میں آپ خود ہی بتائیں میرے بھائیوں جیسا
دوست جسے اس کے اپنے بھائی نے دغا دیا۔۔اب میں
کیسے دغا دوں۔۔بس میرے پاس ایک ہی آپشن تھا کہ
نور کو اس حویلی میں اپنی بیوی بنا کر لے آؤں۔یوں
وہ اور اس کا بچہ محفوظ ہو جائیں گے۔کیونکہ کنیز
مجھے نور کی طبیعت کے بارے میں بتا چکی تھی۔میں

Scanned with CamScanner

وہ اور اس کا بچہ محفوظ ہو جائیں گے۔ کیونکہ کنیز
مجھے نور کی طبیعت کے بارے میں بتا چکی تھی۔ میں
اس سے شادی سے پہلے ہی اس کی کنڈیشن کے بارے
میں جانتا تھا۔ سو اماں جان اب اسے سہارا دے کر بے
سہارا نہیں کر سکتا۔"

کامیار نے آج تمام رازوں سے پردہ

سہارا نہیں کر سکتا۔"

کامیار نے آج تمام رازوں سے پردہ
چاک کر دیا تھا مگر ابھی بہت کچھ باقی تھا جو نور
کو جاننا تھا۔ وہ اب بھی باہر بے یقینی کی حالت میں
کھڑی سسک رہی تھی۔ کب دادی جان اس کے پاس سے
گزر کر کمرے میں داخل ہوئیں اسے کچھ خبر نہیں

Scanned with CamScanner

لو جاننا تھا۔ وہ اب بھی باہر بے یقینی کی حالت میں
کھڑی سسک رہی تھی۔ کب دادی جان اس کے پاس سے
گزر کر کمرے میں داخل ہوئیں اسے کچھ خبر نہیں
تھی۔ "مجھے معاف کر دو بیٹے۔۔ میں نے واقعی اس
بچی کے ساتھ زیادتی کر دی۔" مرینہ بیگم روتے ہوئے
بیٹے کے سینے سے جا لگیں۔ "تو تم نے نور سے شادی
محض ہمدردی میں اور ترس کھا کر کی ہے؟" دادی جان

بچی کے ساتھ زیادتی کر دی۔ "مرینہ بیگم روتے ہوئے
بیٹے کے سینے سے جا لگیں۔ "تو تم نے نور سے شادی
محض ہمدردی میں اور ترس کھا کر کی ہے؟" دادی جان
نے کمرے میں داخل ہوتے ہی کامیار سے سوال کیا۔
"نہیں۔" جواب یک لفظی تھا۔ "پھر۔۔۔؟" دادی نے
بھی یک لفظی سوال کیا۔ "وہ میری پہلی اور آخری محبت
ہے۔ آپ کی نواسی کو پہلی بار دیکھا تو دل میں تب ہی سما

Scanned with CamScanner

"نہیں۔" جواب یک لفظی تھا۔ "پھر۔۔؟" دادی نے
بھی یک لفظی سوال کیا۔ "وہ میری پہلی اور آخری محبت
ہے۔ آپ کی نواسی کو پہلی بار دیکھا تو دل میں تب ہی سما
گئی تھی۔ اس کا پرچہ تھا جو ارغمان دلانے لے گیا مگر
وہاں پہنچتے ہی ارغمان کو خبر ملی کہ اس کے بابا کی
طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے۔ وہ نور کو وہاں اکیلے
چھوڑ کر نہیں جا سکتا تھا۔ جبھی اس نے مجھے فون

Scanned with CamScanner

وہاں پہنچتے ہی ارغمان کو خبر ملی کہ اس کے بابا کی
طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے۔ وہ نور کو وہاں اکیلے
چھوڑ کر نہیں جا سکتا تھا۔ جبھی اس نے مجھے فون
کر کے بلوایا۔۔ مجھ پہ بھروسہ کیا۔۔ یہ جانتے ہوئے کہ
ہمارے درمیان پرانی دشمنی ہے اس نے کہا میں پرچے
کے بعد نور کو حویلی تک چھوڑ دوں۔ ارغمان کا یہ قدم
میرے دل میں اس کی قدر کو بڑھایا گیا۔ اس پگلی نے

Scanned with CamScanner

ہمارے درمیان پرانی دشمنی ہے اس نے کہا میں پرچے
کے بعد نور کو حویلی تک چھوڑ دوں۔ ارغمان کا یہ قدم
میرے دل میں اس کی قدر کو بڑھایا گیا۔ اس پگلی نے
تب ایک بار بھی نگاہ اٹھا کر مجھے نہیں دیکھا تھا
ورنہ آج مجھے اپنا دشمن نہ سمجھتی۔ مگر میں اس
کی جھکی ہوئی نگاہوں پہ ہی فدا ہو گیا تھا۔ تب میں
نے پہلی بار آب کی نواسی کو دیکھا تو اس سے محبت

Scanned with CamScanner

ورنہ آج مجھے اپنا دشمن نہ سمجھتی۔ مگر میں اس
کی جھکی ہوئی نگاہوں پہ ہی فدا ہو گیا تھا۔ تب میں
نے پہلی بار آپ کی نواسی کو دیکھا تو اس سے محبت
کر بیٹھا اور سوچا وقت آنے پر ارغمان سے دل کی بات
کروں گا مگر ایسا موقع ہی نصیب نہ ہوا۔ پھر دوبارہ
جب وہ مجھے نظر آئی تب وہ ارغمان کی بیوی بن کر
اس کے ہمراہ میرے ڈیرے پہ آئی تھی۔ پھر اسکی طرف

Scanned with CamScanner

کروں گا مگر ایسا موقع ہی نصیب نہ ہوا۔ پھر دوبارہ
جب وہ مجھے نظر آئی تب وہ ارغمان کی بیوی بن کر
اس کے ہمراہ میرے ڈیرے پہ آئی تھی۔ پھر اسکی طرف
نگاہ کرنا بھی مجھے گناہ لگا۔ لیکن دوست کے جانے کے
بعد نور کو اپنا کر اس کی حفاظت اور اپنی محبت کو
امر کرنا مجھ پہ لازم ہو گیا تھا سو آپ کی نواسی کو اپنے

بعد نور کو اپنا کر اس کی حفاظت اور اپنی محبت کو
امر کرنا مجھ پہ لازم ہو گیا تھا سو آپ کی نواسی کو اپنے
نکاح میں لے کر ہمیشہ کے لیے یہاں لے آیا۔" کامیار
نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تھا۔ دادی نے یہ سوال
جان بوجھ کر کیا تھا تاکہ نور کا دل کامیار کی طرف سے
صاف ہو جائے اور کامیار کے جواب پہ پہلی بار اس کا

Scanned with CamScanner

کے مسکراتے ہوئے جواب دیا تھا۔ دادی کے یہ سوال
جان بوجھ کر کیا تھا تاکہ نور کا دل کامیار کی طرف سے
صاف ہو جائے اور کامیار کے جواب پہ پہلی بار اس کا
دل اس شخص کے لیے بے اختیار دھڑکا تھا مگر ارغمان
کے قتل کی بات پہ وہ اب تک نیر بہاتی بے یقین تھی
جبھی مزید وہاں رکے بنا تیزی سے اپنے کمرے کی طرف
بڑھ گئی۔ مگر کامیار کی باتوں سے بدگمانیوں کے بادل

Scanned with CamScanner

کے کل کی بات پہ وہ اب تک نیر بہائی بے یقین تھی
جبھی مزید وہاں رکے بنا تیزی سے اپنے کمرے کی طرف
بڑھ گئی۔ مگر کامیار کی باتوں سے بد گمانیوں کے بادل
چھٹ چکے تھے۔ مرینہ بیگم کا دل بھی صاف ہو چکا
تھا اور وہ اپنے کیے پہ نادم ہوتے اب پچھتا رہی تھیں۔
دادی نے نور کے وہاں سے جاتے ہی کامیار کو آنکھوں
سے اشارہ کیا جو اس بات سے انجان تھا کہ وہ دروازے

Scanned with CamScanner

تھااور وہ اپنے کیے پہ نادم ہوتے اب پچھتا رہی تھیں۔
دادی نے نور کے وہاں سے جاتے ہی کامیار کو آنکھوں
سے اشارہ کیا جو اس بات سے انجان تھا کہ وہ دروازے
کے باہر کھڑی اس کی تمام باتیں سن چکی ہے۔اسے
روتے ہوئے وہاں سے جاتے دیکھ وہ فوراً ہی اس کے
پیچھے لپکا۔وہ کمرے میں آتے ہی بیڈ پہ بیٹھ کر
ہاتھوں میں منہ چھپائے زار و قطار رونے لگی۔"نور۔

Scanned with CamScanner

روتے ہوئے وہاں سے جاتے دیکھ وہ فوراً ہی اس کے
پیچھے لپکا۔ وہ کمرے میں آتے ہی بیڈ پہ بیٹھ کر
ہاتھوں میں منہ چھپائے زار و قطار رونے لگی۔ "نور۔
۔نورالعین۔ "کامیار کمرے میں داخل ہوتے ہی اسے پکارتے
اس کی سمت بڑھا۔ "پلیز نور خود کو سنبھالیں۔۔اب
سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ میں آپ کے ساتھ ہوں۔ "کامیار
نے نور کے پاس بیٹھتے ہی اسے اپنے سینے میں بھینچ

Scanned with CamScanner

اس کی سمت بڑھا۔ "پلیز نور خود کو سنبھالیں۔۔اب
سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ میں آپ کے ساتھ ہوں۔ "کامیار
نے نور کے پاس بیٹھتے ہی اسے اپنے سینے میں بھینچ
لیا۔ وہ اس کی کمر سہلاتے بہت محبت سے بول رہا تھا
یوں جیسے اسکے سارے درد سمیٹ لے گا۔ نور کو بھی
آج ایک سہارے کی ضرورت تھی۔ جبھی اسے دھتکارے
بنا اسی کی پناہوں میں اپنا غم ہلکا کرنے لگی۔ "آپ نے

Scanned with CamScanner

یوں جیسے اسکے سارے درد سمیٹ لے گا۔ نور کو بھی
آج ایک سہارے کی ضرورت تھی۔ جبھی اسے دھتکارے
بنا اسی کی پناہوں میں اپنا غم ہلکا کرنے لگی۔ "آپ نے
مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ ار باز نے۔۔۔" وہ آدھی
بات کہتے پھر سے سسک اٹھی تھی۔ "میری سردار
صاحب سے بات ہوئی ہے۔۔ وہ دونوں ماں بیٹا اب تہہ
خانے میں ڈلوا دیے گئے ہیں، اس قید تنہائی میں اپنے

Scanned with CamScanner

بات کہتے پھر سے سسک اٹھی تھی۔ "میری سردار
صاحب سے بات ہوئی ہے۔۔ وہ دونوں ماں بیٹا اب تہہ
خانے میں ڈلوا دیے گئے ہیں، اس قید تنہائی میں اپنے
کیے کی سزا کاٹیں گے۔" کامیار نے اسے تسلی دی کہ وہ
اپنے انجام کو پہنچ گیا ہے۔ "بس اب رونا نہیں۔۔" کامیار
نے نور کو خود سے جدا کرتے اس کے آنسو پونچھے پھر
اپنے لب اس کی پیشانی پہ رکھ دیے۔ وہ لرزتے ہوئے

Scanned with CamScanner

اپنے انجام کو پہنچ گیا ہے۔ "بس اب رونا نہیں۔۔" کامیار
نے نور کو خود سے جدا کرتے اس کے آنسو پونچھے پھر
اپنے لب اس کی پیشانی پہ رکھ دیے۔ وہ لرزتے ہوئے
آنکھیں موند گئی مگر آج کوئی احتجاج نہیں کیا۔
کامیار کے دل میں بھی سکون سا اترا کیونکہ تمام
سچائی جان لینے کے بعد نفرت کی دیوار گر چکی تھی

کامیار کے دل میں بھی سکون سا اترا کیونکہ تمام
سچائی جان لینے کے بعد نفرت کی دیوار گر چکی تھی
اب اسے وہاں اپنی محبت کا محل تعمیر کرنا تھا۔

وقت دھیرے دھیرے گزرتا گیا۔ تمام سچائی جان لینے
کے بعد وہ بالکل خاموش سی ہو گئی تھی۔ کامیار پہلے

Scanned with CamScanner

وقت دھیرے دھیرے گزرتا گیا۔ تمام سچائی جان لینے
کے بعد وہ بالکل خاموش سی ہو گئی تھی۔ کامیار پہلے
کی طرح اس کا خیال رکھتا رہا۔۔ وہ نور کے کہنے پہ
اسے ارغمان کی قبر پر بھی لے گیا۔ جہاں دعا کے بعد
روتے روتے اس نے اپنے دل کا سارا غبار نکال دیا تھا۔
اس کی خاموشی اور اداسی کو بھانپتے ہوئے کامیار نے
گاڑی کا خالی حویلی کی جانب موڑ لیا۔ طاہرہ بیگم

Scanned with CamScanner

روتے روتے اس نے اپنے دل کا سارا غبار نکال دیا تھا۔
اس کی خاموشی اور اداسی کو بھانپتے ہوئے کامیار نے
گاڑی کا رخ لال حویلی کی جانب موڑ دیا۔۔ طاہرہ بیگم
اور عالیان خان دونوں ہی اسے دیکھ کر بہت خوش
ہوئے تھے۔ پھر جیسے ہی انہیں نور کی کنڈیشن کا پتا
چلا۔ ان کی تو خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔ وہ یہ

ہوئے تھے۔ پھر جیسے ہی انہیں نور کی کنڈیشن کا پتا
چلا۔ ان کی تو خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔ وہ یہ
جان کر بہت خوش ہوئے تھے کہ نور ان کے بیٹے کی
نشانی کو اس دنیا میں لانے والی ہے۔۔ اس سے زیادہ
خوش وہ اس بات پہ تھے کہ کامیار نے دشمنی کو ختم
کر کے اچھے شوہر کی طرح نہ صرف اسے قبول کیا

خوش وہ اس بات پہ تھے کہ کامیار نے دشمنی کو ختم
کر کے اچھے شوہر کی طرح نہ صرف اسے قبول کیا
بلکہ اس کا اچھے سے خیال بھی رکھ رہا ہے۔اور ارغمان
کی اولاد کو بھی کھلے دل سے قبول کر رہا ہے۔۔نور کو
بھی یہ جان کر تسلی ہوئی تھی کہ وہ دونوں ماں بیٹا
اپنے انجام کو پہنچ گئے ہیں۔۔دل کا بوجھ کم ہوا تو وہ
کامیار کے ہمراہ حویلی لوٹ آئی۔پھر کچھ ہی دن

Scanned with CamScanner

بھی یہ جان کر تسلی ہوئی تھی کہ وہ دونوں ماں بیٹا
اپنے انجام کو پہنچ گئے ہیں۔۔دل کا بوجھ کم ہوا تو وہ
کامیار کے ہمراہ حویلی لوٹ آئی۔ پھر کچھ ہی دن
گزرے تھے جب لال حویلی سے خبر آئی کہ عائشہ بیگم
اسی تہہ خانے میں اپنے گناہوں کے بوجھ تلے دفن ہوتے
اس دنیا سے رخصت ہو گئی ہیں۔۔ان کی موت نے ارباز
کو بھی بالکل سدھار دیا تھا۔وہ آج اپنے گناہوں پہ کل

Scanned with CamScanner

اسی تہہ خانے میں اپنے گناہوں کے بوجھ تلے دفن ہوتے
اس دنیا سے رخصت ہو گئی ہیں۔۔ان کی موت نے ار باز
کو بھی بالکل سدھار دیا تھا۔ وہ آج اپنے گناہوں پہ کل
سے زیادہ نادم تھا۔ سب سے معافی مانگتے وہ جانے
کہاں چلا گیا تھا کسی کو کچھ خبر نہیں تھی۔ دوسری
طرف حویلی میں دادی اور مرینہ بیگم اب نور کا پہلے
سے زیادہ خیال رکھتیں۔ یوں دن گزرتے چلے گئے آخر

Scanned with CamScanner

کہاں چلا گیا تھا کسی کو کچھ خبر نہیں تھی۔ دوسری
طرف حویلی میں دادی اور مرینہ بیگم اب نور کا پہلے
سے زیادہ خیال رکھتیں۔ یوں دن گزرتے چلے گئے آخر
اس نے ایک خوبصورت اور صحت مند بیٹے کو جنم دیا
تھا۔ عالیان خان اور طاہرہ بیگم بھی خبر سنتے ہی
ہسپتال پہنچ گئے تھے۔ پھر اس ننھی جان کو ہاتھوں
میں لیے طاہرہ بیگم تو ٹرس تھیں۔ عالیان خان کو بھی

Scanned with CamScanner

تھا۔ عالیان خان اور طاہرہ بیگم بھی خبر سنتے ہی
ہسپتال پہنچ گئے تھے۔ پھر اس ننھی جان کو ہاتھوں
میں لیے طاہرہ بیگم تو پڑیں تھیں۔ عالیان خان کو بھی
اس میں بیٹے کا عکس نظر آیا تو نم آنکھوں سے مسکرا
گئے۔ کامیار نے پورے گاؤں میں مٹھائی تقسیم کروائی۔
ان دونوں ماں بیٹے کی سلامتی کے لیے خوب صدقہ و
خیرات کیا۔ وہ آج بہت خوش تھا کہ وہ دونوں ماں بیٹا

Scanned with CamScanner

گئے۔ کامیار نے پورے گاؤں میں مٹھائی تقسیم کروائی۔
ان دونوں ماں بیٹے کی سلامتی کے لیے خوب صدقہ و
خیرات کیا۔ وہ آج بہت خوش تھا کہ وہ دونوں ماں بیٹا
بالکل ٹھیک تھے اور ہسپتال سے حویلی لوٹ آئے تھے۔
وہ اب پہلے سے زیادہ اس کا خیال رکھ رہا تھا۔ اس کی
ہر ضرورت پوری کر رہا تھا۔۔ بچے سے بھی یوں پیار
کرتا۔۔ اپنائیت کا اظہار کرتا جیسے وہ اس کی اپنی ہی

Scanned with CamScanner

وہ اب پہلے سے زیادہ اس کا خیال رکھ رہا تھا۔ اس کی
ہر ضرورت پوری کر رہا تھا۔۔ بچے سے بھی یوں پیار
کرتا۔۔ اپنائیت کا اظہار کرتا جیسے وہ اس کی اپنی ہی
اولاد ہو۔ نور کا دل بھی کچھ نرم پڑنے لگا تھا۔

دیکھ بیٹا میں جانتی ہوں کہ اپنے مرحوم شوہر کا غم
بھلانا تیرے لیے مشکل ہے اور نئے مرد کو زندگی میں

Scanned with CamScanner

دیکھ بیٹا میں جانتی ہوں کہ اپنے مرحوم شوہر کا غم
بھلانا تیرے لیے مشکل ہے اور نئے مرد کو زندگی میں
قبول کرنا اس سے بھی زیادہ مشکل۔۔ مگر آج نہیں تو
کل تجھے یہ کرنا ہی ہے کیونکہ خدا کو گواہ بنا کر تو
نے کامیار کو اپنے نکاح میں قبول کیا ہے۔۔ پھر دل سے
قبول نہ کر کے کیوں گنہگار ہوتی ہے؟ وہ تجھے اتنی

Scanned with CamScanner

کل تجھے یہ کرنا ہی ہے کیونکہ خدا کو گواہ بنا کر تو
نے کامیار کو اپنے نکاح میں قبول کیا ہے۔۔ پھر دل سے
قبول نہ کر کے کیوں گنہگار ہوتی ہے؟ وہ تجھے اتنی
عزت اور مان دے رہا ہے۔۔ تیری اولاد کو قبول کر رہا ہے
پھر تو کیوں اسے دھتکارتی ہے؟ رب بھی ناراض ہو گا
جب یوں بار بار اس کا دل توڑے گی تو۔۔ اپنے محسن کو

Scanned with CamScanner

عزت اور مان دے رہا ہے۔۔ تیری اولاد کو قبول کر رہا ہے
پھر تو کیوں اسے دھتکارتی ہے؟ رب بھی ناراض ہو گا
جب یوں بار بار اس کا دل توڑے گی تو۔۔ اپنے محسن کو
دھتکارتے نہیں ہیں بلکہ اس کی قدر کرتے ہیں۔" دادی
جان نور کے پاس بیٹھی اسے سمجھا رہی تھیں۔ وہ ان
کے رشتے کی نوعیت کو اپنی زیرک نگاہوں سے پہچان
گئی تھیں جبھی اس پگلی کو سمجھانا اپنا فرض

Scanned with CamScanner

جان نور کے پاس بیٹھی اسے سمجھا رہی تھیں۔ وہ ان
کے رشتے کی نوعیت کو اپنی زیرک نگاہوں سے پہچان
گئی تھیں جبھی اس پگلی کو سمجھانا اپنا فرض
سمجھا۔۔ وہ جو خاموشی سے ان کی باتیں سن رہی تھی
پہلی بار اسے احساس ہوا کہ وہ واقعی اس شخص کے
ساتھ زیادتی کر رہی ہے۔ تبھی کامیار کمرے میں داخل
ہوا تو وہ پھر سے نظریں چرانے لگیں۔ "اب تو میری بات

Scanned with CamScanner

پہلی بار اسے احساس ہوا کہ وہ واقعی اس شخص کے
ساتھ زیادتی کر رہی ہے۔ تبھی کامیار کمرے میں داخل
ہوا تو وہ پھر سے نظریں چرانے لگیں۔ "اب تو میری بات
مان یحییٰ ارغمان پتر کو اس کی دادی کے حوالے کر
دے۔۔ وہ کتنی دفعہ تجھ سے اسے مانگ چکی ہے۔۔ اسے
دے دے تاکہ اس کے اندر جو بیٹے کے جانے کا خلا ہے

مان یعنی ارحمان پتر تو اس کی دادی کے حوالے کر
دے۔۔وہ کتنی دفعہ تجھ سے اسے مانگ چکی ہے۔۔اسے
دے دے تاکہ اس کے اندر جو بیٹے کے جانے کا خلا ہے
وہ پوتے کے ملنے سے کچھ تو کم ہو اور تیرا کیا ہے
تجھے اللہ آتے سال پھر سے بیٹا دے دے گا۔۔۔کیوں
کامیار پتر۔۔؟"دادی جان نے اپنی بات کہتے کامیار سے
تصدیق چاہی۔نور تو ان کی بات پہ سرخ ہوتی نظریں

Scanned with CamScanner

تجھے اللہ آتے سال پھر سے بیٹا دے دے گا۔۔۔ کیوں
کامیار پتر۔۔؟" دادی جان نے اپنی بات کہتے کامیار سے
تصدیق چاہی۔ نور تو ان کی بات پہ سرخ ہوتی نظریں
جھکا گئی۔ "ہاں اگر آپ کی نواسی راضی ہو جائے تو۔۔"
کامیار کو بھی جیسے دادی جان کی تجویز پسند آئی
تھی۔ اس کی بات پہ نور تو شرم کے مارے لال گلال
ہوئی۔ "لیکن میں یحییٰ کے بغیر کیسے رہوں گی نانی

Scanned with CamScanner

کامیار کو بھی جیسے دادی جان کی تجویز پسند آئی
تھی۔اس کی بات پہ نور تو شرم کے مارے لال گلال
ہوئی۔"لیکن میں یحییٰ کے بغیر کیسے رہوں گی نانی
جان؟"جبھی وہ بات بدلتے ہوئے بولی۔"بیٹا وہ لوگ
کون سا زیادہ دور ہیں۔۔جب کہے گی میرا پوتا تجھے ملوانے
لے جائے گا ناں۔۔اب تو اسے مجھے دے۔۔میں خود
اسے طاہرہ کی جھولی میں ڈالتی ہوں وہ نچے بیٹھی

Scanned with CamScanner

جان! ۔۔۔ بی وہ بات بدلتے ہوئے بولی۔ "بیٹا وہ تو
کون سا زیادہ دور ہیں۔۔ جب کہے گی میرا پوتا تجھے ملوانے
لے جائے گا ناں۔۔ اب تو اسے مجھے دے۔۔ میں خود
اسے طاہرہ کی جھولی میں ڈالتی ہوں وہ نیچے بیٹھی
انتظار کر رہی ہے تو اب سے میرے پوتے کے ساتھ دل
بہلا اسے وقت دے۔" دادی نے زبردستی یحییٰ کو اس
سے لیا اور پھر اسکی ایک بھی سنے بنا۔۔ یحییٰ کو لیے

انتظار کر رہی ہے تو اب سے میرے پوتے کے ساتھ دل
بہلا اسے وقت دے۔" دادی نے زبردستی یحییٰ کو اس
سے لیا اور پھر اسکی ایک بھی سنے بنا۔۔ یحییٰ کو لیے
وہاں سے نکل گئیں۔ بیٹے کے جانے پہ اس نے نم آنکھوں
سے اس شخص کو دیکھا جو کچھ ہی فاصلے پہ کھڑا
اسے نہار رہا تھا۔ "اداس کیوں ہو رہی ہیں میں لے آؤں گا
یحییٰ کو واپس۔" وہ خراماں خراماں چلتا ہوا اسکے

سے اس شخص کو دیکھا جو کچھ ہی فاصلے پہ کھڑا
اسے نہار رہا تھا۔ "اداس کیوں ہو رہی ہیں میں لے آؤں گا
یحییٰ کو واپس۔" وہ خراماں خراماں چلتا ہوا اسکے
پاس آ بیٹھا۔ "یا پھر یحییٰ کا بھائی لے آئیں گے ؟؟ کیا
کہتی ہیں محترمہ نور صاحبہ ؟ کامیار نے اس کا چہرہ
ٹھوری سے پکڑے اوپر کیا اور اس کی نگاہوں میں
جھانکتے محبت سے استفسار کرنے لگا۔ پہلی بار اس کے

Scanned with CamScanner

کہتی ہیں محترمہ نور صاحبہ ؟ کامیار نے اس کا چہرہ
ٹھوری سے پکڑے اوپر کیا اور اس کی نگاہوں میں
جھانکتے محبت سے استفسار کرنے لگا۔ پہلی بار اس کے
یوں مخاطب کرنے پہ نور کا دل شدت سے دھڑکا تھا۔
کامیار کی جذبات سے بھری آنکھوں کو تادیر تکنا اس
کے بس میں کہاں تھا وہ شرم سے سرخ پڑتی پھر سے
نظر جھکا گئی گویا [illegible] کی طرف سے خاموشی

Scanned with CamScanner

یوں مخاطب کرنے پہ نور کا دل شدت سے دھڑکا تھا۔
کامیار کی جذبات سے بھری آنکھوں کو تادیر تکنا اس
کے بس میں کہاں تھا وہ شرم سے سرخ پڑتی پھر سے
نظریں جھکا گئی گویا یہ اس کی طرف سے خاموش
اقرار تھا۔ "ویسے بہت ستایا ہے آپ نے مجھے۔۔اپنے
حسن کے جلوے دکھا کر میرے صبر کا امتحان لیا ہے۔
۔آج میری باری ہے تو میں بھی گن گن کے بدلے لوں گا۔

اقرار تھا۔ "ویسے بہت ستایا ہے آپ نے مجھے۔۔اپنے
حسن کے جلوے دکھا کر میرے صبر کا امتحان لیا ہے۔
۔آج میری باری ہے تو میں بھی گن گن کے بدلے لوں گا۔
کامیار نے نور کے دوپٹے کو اس سے جدا کرتے اسے
پیچھے تکیے پہ گراتے کہا تو نور کی جان پل میں ہی
ہوا ہوئی، دھڑکنوں کا شور کانوں میں سنائی دینے لگا۔
"مجھے پتا ہے آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے جس سے آپ

Scanned with CamScanner

پیچھے تکیے پہ گراتے کہا تو نور کی جان پل میں ہی
ہوا ہوئی، دھڑکنوں کا شور کانوں میں سنائی دینے لگا۔
"مجھے پتا ہے آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے جس سے آپ
کی نور کو تکلیف ہو۔۔" وہ کامیار کی بات پہ اندر سے
خوفزدہ ہوتی منمنائی تو اس کی بات پہ کامیار خوشی
سے سرشار اثبات میں سر ہلا گیا۔ "بہت محبت سے اپنی
محبت کو سمیٹوں گا۔" کامیار نے اس کے کان کے قریب

Scanned with CamScanner

خوفزدہ ہوتی منمنائی تو اس کی بات پہ کامیار خوشی
سے سرشار اثبات میں سر ہلا گیا۔ "بہت محبت سے اپنی
محبت کو سمیٹوں گا۔" کامیار نے اس کے کان کے قریب
جھکتے سرگوشی کی تو اس کی گرم سانسیں نور کے
روم روم میں سنسناہٹ دوڑا گئیں۔ وہ آنکھیں میچیں
خود سپردگی کے عالم میں خود کو اسے سونپ چکی

بھلتے سر کو سی لی تو اس کی گرم سانسیں نور کے
روم روم میں سنسناہٹ دوڑا گئیں۔ وہ آنکھیں میچیں
خود سپردگی کے عالم میں خود کو اسے سونپ چکی
تھی۔ کامیار کا طویل انتظار آخر آج ختم ہو گیا تھا، آج
ان کے ملن کی رات تھی۔ کامیار کے لیے وہ خاموش
اشارہ گویا نور کی رضا بن گیا پھر دوریاں مٹانے میں
کیونکر دیر کرتا۔ لائٹس آف کرتے وہ جذبات سے لبریز

Scanned with CamScanner

ان کے ملن کی رات تھی۔ کامیار کے لیے وہ خاموش
اشارہ گویا نور کی رضا بن گیا پھر دوریاں مٹانے میں
کیونکر دیر کرتا۔ لائٹس آف کرتے وہ جذبات سے لبریز
دل لیے اسکی جانب بڑھتا نور کی دھڑکنوں کو بھی پل
میں ہی منتشر کر گیا۔ پھر رات کو گواہ بنا کر وہ
دھیرے دھیرے اس پہ اپنی محبت کی چھاپ چھوڑتے
اسے اپنا بناتا چلا گیا وہ بھی آج پورے دل سے پور پور

Scanned with CamScanner

میں ہی منتشر کر گیا۔ پھر رات کو گواہ بنا کر وہ

دھیرے دھیرے اس پہ اپنی محبت کی چھاپ چھوڑتے

اسے اپنا بناتا چلا گیا وہ بھی آج پورے دل سے پور پور

اس کی محبت میں نہاتی۔۔اسکی محبتوں کو سمیٹتے

ہوئے اس کی بن چکی تھی۔

کہانی کیسی لگی اس کا اظہار کمنٹ میں لازمی کیجیے

Scanned with CamScanner

اس کی محبت میں نہائی۔۔اس کی طلبوں کو پورا کرتے
ہوئے اس کی بن چکی تھی۔

کہانی کیسی لگی اس کا اظہار کمنٹ میں لازمی کیجیے
گا اور مزید دلچسپ کہانیوں کے لیے ہمارے چینل کو
سبسکرائب کر لیں اور اپنی دوستوں کے ساتھ بھی
شیئر کریں شکریہ 💖

Scanned with CamScanner

کہانی کیسی لگی اس کا اظہار کمنٹ میں لازمی کیجیے
گا اور مزید دلچسپ کہانیوں کے لیے ہمارے چینل کو
سبسکرائب کر لیں اور اپنی دوستوں کے ساتھ بھی
شیئر کریں شکریہ 💖

Scanned with CamScanner